برائے امتحان 2021-22 و مابعد برائے بورڈز
لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان،
ڈیرہ غازی خان، بہاولپور اور ساہیوال بورڈ کے حل شدہ پیپرز
(پہلا اور دوسرا گروپ) مکمل حل شدہ
9
اصل بورڈ پیپرز • ٹاپک بائی ٹاپک
معروضی سوالات، مختصر سوالات، انشائی طرز سوالات
اور مشقی سوالات کا مکمل حل
مختصر وقت میں
100% کامیابی
انشاءاللہ
غزالی
اپ ٹو ڈیٹ
گیس پیپرز اینڈ
مطالعہ پاکستان (لازمی)
فل سلیبس بشمول
سمارٹ سلیبس
For Detail Informations subscribe our Youtube Channel success with GHAZALI PUBLICATIONS
• چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم • ہاف بک وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم
• فل بک وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم • بورڈ وائز فل کورس سیلف ٹیسٹ سسٹم

برائے امتحان 2021-22 ومابعد برائے بورڈز
لاہور ○ گوجرانوالہ ○ راولپنڈی ○ فیصل آباد ○ سرگودھا
ملتان ○ ڈیرہ غازی خان ○ بہاولپور ○ ساہیوال
غزالی
چیپٹر وائز کوئسچن بینک
اینڈ گیس پیپرز
مطالعۂ پاکستان
9
پنجاب بھر کے اصل بورڈ پرچہ جات کا مکمل حل
معروضی طرز سوالات کا کوئسچن بینک
مختصر سوالات کا کوئسچن بینک
مشقی سوالات کا مکمل حل
انشائیہ طرز سوالات کا کوئسچن بینک
نمونے کے پرچہ جات
چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ
ہاف بک سیلف ٹیسٹ
فل بک سیلف ٹیسٹ

وارننگ

مصنفین

○ **حافظ محمد آصف سلطان سلوترا**

(ایم۔اے) عربی، (ایم۔اے) اُردو، (ایم۔اے) اسلامیات
فاضل عربی، فاضل درس نظامی

○ **پروفیسر عابد علی عابد آہیر** ایم۔اے، ہسٹری، ایم۔فل، اُردو، ایم۔اے اسلامیات (کمز کالج چنیوٹ)

○ **محمد ادریس** ایس۔ایس۔ٹی، سی۔ڈی۔جی بوائز ہائی سکول، فیکٹری ایریا، لاہور

○ **عامر محمود** پرنسپل، وطن اسلامیہ بوائز ہائی سکول، برانڈتھ روڈ، لاہور

○ **سید عبد الواحد شاہ** ایس۔ایس۔ٹی، گورنمنٹ سینٹرل ماڈل سکول، ریٹی گن روڈ، لاہور

نظرِ ثانی

○ **رانے محمد اکبر کھرل** (ایم ایس سی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی)

○ **محمد امین** سبجیکٹ سپیشلسٹ (سٹارز اکیڈمی) شاہدرہ

○ **حافظ امیر حمزہ** ایس۔ایس۔ای، سی۔ڈی۔جی بوائز ہائی سکول، جیا موسیٰ، لاہور

○ **عبد الرحمن** ایس۔ایس۔ٹی، سی۔ڈی۔جی بوائز ہائی سکول، چھوٹا گاؤں، لاہور

○ **محمد زین انجم** ایم۔اے، مطالعہ، ایم۔اے، ایجوکیشن، 138/9L ساہیوال

◈ **کمپوزنگ**: معید علیم ◈ **فارمیٹنگ**: احسن لیاقت علی

ROLL NUMBER SHEET

Roll No.					
3	5	1	4	0	5

Paper code			
4	1	9	5

★ امیدوار کو صرف نیلے یا کالے پین / مارکر استعمال کرنے کی اجازت ہے۔
★ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ دائرہ مکمل پُر ہو اور سیاہی دائرے سے باہر نہ نکلے۔
★ مثال (I) درست (II) غلط (III) غلط
★ کاغذ کو موڑنا یا شکل کرنا منع ہے۔
★ دائروں کے اوپر دی گئی مخصوص جگہ پر Roll No. اور Paper Code لکھئے۔
اور سامنے دیے گئے دائروں کو اس طرح پُر کریں کہ ہر خانے میں ایک ہندسہ آئے۔
★ نوٹ: ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب اول نمبر ایچ غلط تصور ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔

MCQs RESPONSE PART

(TO BE FILLED BY THE STUDENT) (امیدوار خود پُر کرے)

No	Write correct option
1	A
2	B
3	B
4	D
5	C
6	D
7	B
8	A
9	A
10	C
11	B
12	B

No	A	B	C	D	Write correct option
13	A	B	C	D	B
14	A	B	C	D	C
15	A	B	C	D	B
16	A	B	C	D	
17	A	B	C	D	
18	A	B	C	D	
19	A	B	C	D	
20	A	B	C	D	
21	A	B	C	D	
22	A	B	C	D	
23	A	B	C	D	
24	A	B	C	D	

Paper code			
4	1	9	5

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

Four possible answers A, B, C and D to each question are given. The choice which you think is correct, fill that circle in front of that question with Marker or Pen ink. Cutting or filling two or more circles will result in zero mark in that question.

فہرست

باب 1 پاکستان کی نظریاتی اساس

سوال نمبر 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

نظریہ کی تعریف (ALP)	نظریہ (ALP)	نظریہ کے ماخذ (ALP)

1۔ **قیام پاکستان کے پیچھے ایک مضبوط کارفرما تھا:**
(A) مذہب (B) خواب (C) نظریہ (D) منصوبہ

2۔ **اپنی تعریف اور معانی کے لحاظ سے ابتدا ہی سے سماجی دانشوروں کے درمیان اختلاف رائے کا باعث رہا ہے:**
(A) لفظ فقہ (B) لفظ ہدایت (C) لفظ تہذیب (D) لفظ نظریہ

3۔ **کسی شے کو وجود میں لانے کے لیے ذہن میں جو سوچ، فکر اور نقشہ ابھرتا اور قائم ہوتا، کہلاتا ہے:**
(A) نظریہ (B) عقیدہ (C) روح (D) نقشہ

4۔ **ایسی بات جو لوگوں کو متحد کر کے اس کے حصول کی کوشش پر آمادہ کر دے، کہلاتی ہے:**
(A) حکمت (B) دانائی (C) حقیقت (D) نظریہ

5۔ **درسی کتاب کے مطابق نظریہ کے ماخذ ہیں:**
(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

6۔ **برصغیر پاک و ہند میں کئی تحریکوں نے جنم لیا:**
(A) پندرھویں صدی میں (B) اٹھارھویں صدی میں (C) انیسویں صدی میں (D) بیسویں صدی میں

7۔ **آریا سماج کا بانی تھا:**
(A) رام موہن (B) ریڈکلف (C) دیانند سرسوتی (D) لعل موہن

8۔ **مسلمان برصغیر پاک و ہند میں آبادی کے لحاظ سے تھے:**
(A) اکثریت میں (B) اقلیت میں (C) غالب (D) مغلوب

9۔ **انگریزوں کے متعارف کردہ نظام تعلیم میں مرکزی حیثیت حاصل تھی:**
(A) اُردو زبان کو (B) فارسی زبان کو (C) عربی زبان کو (D) انگریزی زبان کو

10۔ **جنگ آزادی لڑی گئی:**
(A) 1857ء کو (B) 1858ء کو (C) 1859ء کو (D) 1860ء کو

11۔ **جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کے ساتھ سخت رویہ ہوتا چلا گیا:**
(A) ہندوؤں کا (B) عیسائیوں کا (C) یہودیوں کا (D) انگریزوں کا

12۔ **ہندوؤں نے سرکاری زبان کا درجہ دلوانے کی کوشش کی:**
(A) اُردو کو (B) ہندی کو (C) پنجابی کو (D) کشمیری کو

13۔ **ہندی۔۔۔۔۔رسم الخط میں لکھی جاتی تھی۔**
(A) عربی (B) اُردو (C) فارسی (D) دیوناگری

14۔ **مسلمانوں کو پڑھنے لکھنے پر عبور حاصل نہیں تھا:**
(A) عربی (B) پنجابی (C) ہندی (D) انگریزی

15- نظریہ کی وجہ سے زندہ نظر آتی ہیں:

(A) تہذیبیں (B) اقوام (C) نسلیں (D) ثقافتیں

16- قوم کو متحد رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے:

(A) خیال (B) تفکر (C) نظریہ (D) مفروضہ

17- نظریہ جنم دیتا ہے:

(A) انقلاب (B) تاثرات (C) مشکلات (D) خیالات

18- سیاہ رنگت کے لوگوں نے مساوی حقوق کے لیے جدوجہد کی:

(A) پاکستان میں (B) افغانستان میں (C) امریکہ میں (D) فرانس میں

19- نظریہ پاکستان کے پس پردہ شامل عناصر ہیں:

(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

20- پاکستان اسی روز وجود میں آ گیا تھا جب برصغیر میں پہلا۔۔۔۔۔۔۔مسلمان ہوا۔

(A) سکھ (B) ہندو (C) یہودی (D) عیسائی

21- پاکستان کا قیام ایک۔۔۔۔۔۔۔کے تحت عمل میں آیا۔

(A) عقیدے (B) فکر (C) فلسفے (D) نظریے

22- تحریک پاکستان اور تعمیر پاکستان کے مجموعی تصور کو کہتے ہیں:

(A) تحریک استوا (B) تحریک خلافت (C) تحریک آزادی (D) نظریہ پاکستان

23- اسلامی جمہوریہ پاکستان کی روح ہے:

(A) دوقومی نظریہ (B) خطبہ الٰہ آباد (C) 3 جون کا منصوبہ (D) نظریہ پاکستان

24- بھائی چارہ، مساوات اور انسان دوستی بنیادی باتیں ہیں:

(A) یہودیت کی (B) ہندومت کی (C) بدھ مت کی (D) اسلام کی

25- قائداعظمؒ نے بنیادی حقوق کے ختم ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا:

(A) زمینی (B) آسمانی (C) انسانی (D) حیوانی

26- دوقومی نظریے کی ابتدا تو مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی ہو گئی تھی:

(A) عرب امارات میں (B) فرانس میں (C) امریکہ میں (D) برصغیر میں

27- سرسید احمد خان نے کہا: ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں:

(A) 1857ء میں (B) 1860ء میں (C) 1867ء میں (D) 1870ء میں

28- مولانا عبدالحلیم شرر نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کے قیام کی بات کی:

(A) 1880ء میں (B) 1885ء میں (C) 1889ء میں (D) 1890ء میں

29- علامہ اقبالؒ نے خطبہ الٰہ آباد دیا:

(A) 1925ء میں (B) 1930ء میں (C) 1935ء میں (D) 1940ء میں

30- نظریہ پاکستان میں ایک اہم ستون کی حیثیت رکھتی ہے:

(A) جمہوریت (B) رواداری (C) اجتماعیت (D) اخلاقیات

31- اسلام کی رو سے مسلمان، مسلمان کا ہے:

(A) ہمسایہ (B) بھائی (C) بیٹا (D) باپ

32- مسلمانوں کی قوت کا انحصار ہے:

(A) اسلام پر (B) عیسائیت پر (C) یہودیت پر (D) سکھ مت پر

33- درسی کتاب کے مطابق پاکستان کی کون سی نسل کو نظریۂ پاکستان کے مقاصد کا علم ہونا ضروری ہے؟

(A) بچوں کو (B) بوڑھوں کو (C) جوانوں کو (D) نوجوانوں کو

نظریۂ پاکستان کے عناصر (ALP)

34- عقائد کے مجموعے کو کہتے ہیں:

(A) اخلاق (B) شریعت (C) اجماع (D) ایمان

35- "اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" اس آیت کا ترجمہ ہے:

(A) بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (B) بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔
(C) بے شک اللہ تعالیٰ رحم کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (D) بے شک اللہ تعالیٰ بردبار ہے۔

36- عقیدہ رسالت سے مراد ہے:

(A) حضرت آدم علیہ السلام پر ایمان (B) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
(C) پہلے رسولوں پر ایمان (D) اللہ تعالیٰ کے تمام نبیوں پر ایمان

37- اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں:

(A) حضرت موسیٰ (B) حضرت یوسف علیہ السلام
(C) حضرت عیسیٰ (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

38- عقیدہ ختم نبوت کا انکار کرنے والا نہیں ہو سکتا:

(A) انسان (B) تاجر (C) مبلغ (D) مسلمان

39- اسلام کا دوسرا رکن ہے:

(A) توحید (B) رسالت (C) حج (D) نماز

40- اسلام کا تیسرا رکن ہے:

(A) حج (B) نماز (C) زکوٰۃ (D) روزہ

41- دین اسلام کو قائم کرنے کا وہ نمونہ جس کا مظاہرہ ہر روز ہوتا ہے، کہلاتا ہے:

(A) نماز (B) روزہ (C) حج (D) زکوٰۃ

42- زکوٰۃ کے نظام کی وجہ سے گردش کرتی رہتی ہے:

(A) حکمت (B) حکومت (C) امانت (D) دولت

43- حج کے موقع پر مسلمان کثرت سے پڑھتے ہیں:

(A) اَللّٰهُ اَكْبَر (B) سُبْحَانَ اللّٰه (C) اَسْتَغْفِرُ اللّٰه (D) اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

44- قانون کا سرچشمہ ہے:

(A) اللہ تعالیٰ (B) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
(C) قرآن (D) حدیث

45۔ اسلامی نظام میں روح موجود ہے:

(A) مشاورت کی (B) اخلاقیات کی (C) سیاست کی (D) جمہوریت کی

46۔ اسلامی معاشرہ ایسی اخوت و بھائی چارے اور مساوات کا تقاضا کرتا ہے، جو نظر آئی تھی:

(A) میثاق مدینہ میں (B) مواخات مدینہ میں (C) غزوہ تبوک میں (D) غزوہ اُحد میں

47۔ اسلام میں کوئی گنجائش نہیں:

(A) کاروبار کرنے کی (B) دولت جمع کرنے کی (C) دوسروں کے استحصال کی (D) خیرات کرنے کی

48۔ اسلامی معاشرہ میں زور دیا گیا ہے:

(A) مساوات پر (B) دولت پر (C) ذہانت پر (D) عزت پر

49۔ فضیلت کا معیار ہے:

(A) دولت (B) شہرت (C) تعلقات (D) تقویٰ

50۔ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے:

(A) ایک مرد سے (B) ایک عورت سے (C) ایک مرد اور عورت سے (D) کسی سے بھی نہیں

51۔ عدل و انصاف کا بول بالا ہوا:

(A) اسلام کے بعد (B) عیسائیت کے بعد (C) سکھ مت کے بعد (D) بدھ مت کے بعد

دوقومی نظریہ: ابتدا اور ارتقا کی وضاحت (ALP) | برصغیر میں دوقومی نظریے کی ابتدا (ALP) | ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی محرومی

52۔ برصغیر پاک و ہند میں دو بڑی قومیں ہندو اور مسلمان آباد ہیں، کہلاتا ہے:

(A) دوقومی نظریہ (B) میثاق لکھنؤ (C) تحریک التوا (D) تحریک خلافت

53۔ دوقومی نظریہ کی بنیاد پر قائم ہوا:

(A) افغانستان (B) سعودی عرب (C) ایران (D) پاکستان

54۔ محمد بن قاسم نے سندھ فتح کیا:

(A) 712ء میں (B) 713ء میں (C) 714ء میں (D) 715ء میں

55۔ غزنوی دور حکومت کا دورانیہ ہے:

(A) 1002ء سے 1206ء (B) 1003ء سے 1206ء (C) 1004ء سے 1206ء (D) 1005ء سے 1206ء

56۔ قطب الدین ایبک نے سلطنت دہلی کی بنیاد رکھی:

(A) 1206ء میں (B) 1207ء میں (C) 1208ء میں (D) 1209ء میں

57۔ سلطنت دہلی پر خاندانوں نے حکومت کی:

(A) 5 (B) 7 (C) 9 (D) 10

58۔ مغلیہ دور حکومت کا پہلا حکمران تھا:

(A) ظہیر الدین بابر (B) بہادر شاہ ظفر (C) محمد بن قاسم (D) صلاح الدین ایوبی

59۔ بہادر شاہ ظفر کو قید میں رکھا گیا:

(A) آگرہ میں (B) پانی پت میں (C) علی گڑھ میں (D) رنگون میں

60۔ سب سے پہلے دوقومی نظریے کی اصطلاح استعمال کی:

(A) سرسید احمد خان نے (B) قائداعظمؒ نے (C) علامہ اقبالؒ نے (D) چودھری رحمت علی نے

61- سرسید احمد خان نے [illegible] میں [illegible] سے [illegible] کیا:

(A) 1885ء میں (B) 1886ء میں (C) 1887ء میں (D) 1889ء میں

62- سرسید احمد خان پیدا ہوئے:

(A) 1815ء میں (B) 1816ء میں (C) 1817ء میں (D) 1818ء میں

63- چودھری رحمت علی اسلامیہ کالج لاہور میں طالب علم تھے:

(A) کند ذہن (B) نامور (C) غریب (D) ہوشیار

64- چودھری رحمت علی نے لندن میں پاکستان نیشنل موومنٹ کی بنیاد رکھی:

(A) 1930ء میں (B) 1933ء میں (C) 1935ء میں (D) 1940ء میں

65- انگریزوں نے ــــــــ معمولی عہدوں سے ترقی دے کر اعلیٰ عہدوں تک پہنچا دیا۔

(A) مسلمانوں کو (B) ہندوؤں کو (C) سکھوں کو (D) عیسائیوں کو

66- ایسٹ انڈیا کمپنی کے نئے ٹیکسوں کے باعث کسانوں پر شرح بڑھ گئی:

(A) عشر کی (B) زکوٰۃ کی (C) محصول کی (D) صدقہ کی

نظریہ پاکستان اور علامہ محمد اقبالؒ (ALP) | نظریہ پاکستان اور قائداعظمؒ (ALP)

67- علامہ محمد اقبالؒ نے خطبہ الٰہ آباد دیا:

(A) 1930ء میں (B) 1932ء میں (C) 1933ء میں (D) 1934ء میں

68- علامہ محمد اقبالؒ نے اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کیا:

(A) ہندوستان میں (B) ایران میں (C) شام میں (D) افغانستان میں

69- قرارداد لاہور پیش ہوئی:

(A) 20مارچ 1940ء کو (B) 21مارچ 1940ء کو (C) 22مارچ 1940ء کو (D) 23مارچ 1940ء کو

جوابات

B	5	D	4	A	3	D	2	C	1
A	10	D	9	B	8	C	7	C	6
B	15	C	14	D	13	B	12	D	11
B	20	C	19	C	18	A	17	C	16
C	25	D	24	D	23	D	22	D	21
A	30	B	29	D	28	C	27	D	26
B	35	D	34	D	33	A	32	B	31
C	40	D	39	D	38	D	37	D	36
D	45	A	44	D	43	D	42	A	41
C	50	D	49	A	48	C	47	B	46
B	55	A	54	D	53	A	52	A	51
A	60	D	59	A	58	A	57	A	56
B	65	B	64	B	63	C	62	A	61
A	70	D	69	A	68	A	67	C	66

اہم مختصر سوالات وجوابات

نظریہ کی تعریف (ALP)	نظریہ (ALP)	نظریہ کے ماخذ (ALP)

1. نظریہ کے لیے انگریزی میں کون سا لفظ استعمال ہوا ہے؟

جواب: نظریہ کے لیے انگریزی میں ''آئیڈیالوجی'' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

2. نظریہ کی تین تعریفیں تحریر کریں۔

جواب: i. کسی بھی مقصد کے حصول کے لیے بنایا گیا فکری خاکہ نظریہ کہلاتا ہے۔

ii. کسی خاص مقصد کے لیے کسی قوم کی اجتماعی سوچ کا ایک بات پر متفق ہو جانا نظریہ کہلاتا ہے۔

iii. ایسی بات جو لوگوں کو متحد کر کے اس کے حصول کی کوشش پر آمادہ کر دے نظریہ کہلاتی ہے۔

3. مشترکہ مذہب سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: مشترکہ مذہب: مذہب محض عبادات کا مجموعہ نہیں ہوتا بلکہ وہ کسی قوم کی پوری معاشرتی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ انیسویں صدی میں برصغیر پاک و ہند میں کئی ہندو تحریکوں مثلاً آریا سماج اور برہمو سماج وغیرہ نے جنم لیا۔ برہمو سماج کا بانی راجہ رام موہن رائے بھی مسلم دشمنی میں مسلمانوں کے خلاف تقاریر کرتا تھا۔ کانگرسی دورِ حکومت (39-1937ء) نے اس خیال کو مزید پختہ کر دیا کہ متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے اپنی مذہبی شناخت اور پہچان کو برقرار رکھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

4. مشترکہ تعلیمی مقاصد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: مشترکہ تعلیمی مقاصد: مشترکہ تعلیمی مقاصد بھی کسی قوم کے نظریہ کے ماخذ ہوتے ہیں۔ انگریزوں نے برصغیر پر قبضے کے بعد ایسا نظام تعلیم متعارف کروایا جس میں انگریزی زبان کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ اس پر مسلم علماء نے ردِ عمل کا اظہار کرتے ہوئے انگریزی زبان سیکھنے کو خلافِ اسلام قرار دیا۔ بیشتر مسلمانوں نے نئے نظامِ تعلیم کو رَد کر دیا۔ یہ سب ایک نظریے کی بنیاد پر ہوا اور وہ نظریہ اسلام تھا۔

5. اُردو اور ہندی کون سے رسم الخط میں لکھی جاتی تھی؟

جواب: اُردو عربی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی جبکہ ہندی دیوناگری رسم الخط میں لکھی جاتی تھی۔

6. نظریہ پاکستان کی اہمیت دو نکات سے واضح کریں۔

جواب: نظریہ کی اہمیت: i. **سوچ کی عکاسی:** نظریہ لوگوں کی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اقوام اسی وجہ سے زندہ نظر آتی ہیں۔

ii. **قومی حقوق وفرائض کی وضاحت:** نظریہ انسان کے ایک دوسرے کے ساتھ قومی حقوق وفرائض کی وضاحت کرتا ہے۔

7. نظریہ کے وجود کے تین اسباب تحریر کریں۔

جواب: نظریہ کے وجود میں آنے کے اسباب: 1. کوئی بھی نظریہ فوراً وجود میں نہیں آتا بلکہ اس کے پیچھے کچھ واقعات کام کر رہے ہوتے ہیں۔

2. عام طور پر نظریہ معاشرے کے پسماندہ لوگوں میں محرومی کو ختم کرنے کے لیے وجود میں آتا ہے۔

3. مشکل حالات اور سماجی دباؤ نظریے کو جنم دیتے ہیں اور معاشرے میں مشکلات کے شکار لوگ اس کی طاقت بنتے ہیں۔

8. نظریہ کے پس پردہ کون کون سے عناصر شامل ہیں؟

جواب: ہر نظریہ کے پس پردہ تاریخ، روایات، رسم ورواج، مزاج، نفسیات اور مذہب جیسے عناصر شامل ہوتے ہیں۔ یہی عناصر کسی بھی نظریے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

9. نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے کس قدر اہم ہے؟ تین نکات لکھیں۔

جواب: i. نظریہ قوم کو متحد رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

ii. نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کی طاقت بخشتا ہے۔

iii. نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور مقصد کے حصول کو یقینی بناتا ہے۔ نظریہ انقلاب کو جنم دیتا اور اس کی

وجہ سے نئی راہیں نکلتی ہیں۔

.10 **نظریہ کی بنیاد پر حقوق حاصل کرنے کی دو مثالیں لکھیں۔**

جواب: **نظریہ کی بنیاد پر حقوق حاصل کرنے کی مثالیں:**

i. جس طرح امریکہ میں سیاہ رنگت کے لوگوں نے مساوی حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد شروع کی تو ان کا نظریہ مساوی حقوق کے حصول کا تھا۔ ایک لمبے عرصے تک بنیادی انسانی حقوق سے محرومی نے ان میں مساوی حقوق کے حصول کے لیے ایک نظریے کو جنم دیا۔

ii. برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں نے اپنے سماجی و سیاسی حقوق کے حصول کے لیے جب جدوجہد شروع کی تو اس کی وجہ انگریزوں اور ہندوؤں کا ظالمانہ رویہ تھا جس نے مسلمانوں کے اندر آزادی کی لہر پیدا کی اور مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کے لیے نظریہ وجود میں آیا۔

.11 **نظریۂ پاکستان کے متعلق قائداعظم محمد علی جناحؒ کا فرمان تحریر کریں۔**

جواب: قائداعظمؒ نے فرمایا: پاکستان تو اسی روز وجود میں آ گیا تھا جب برصغیر کا پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا۔

.12 **تحریک پاکستان کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: تحریک پاکستان وہ تحریک ہے جس کے دوران مسلمانانِ ہند نے شعوری طور پر ایک نظریے کے تحت آزاد مسلمان مملکت کے قیام کی جدوجہد کی۔

نظریۂ پاکستان کے عناصر (ALP)

.1 **عقائد سے کیا مراد ہے؟**

جواب: عقائد سے مراد توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتابوں پر ایمان لانا ہے۔ عقائد کے مجموعے کو ایمان کہتے ہیں۔

.2 **ترجمہ لکھیں۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ**

جواب: ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

.3 **عقیدہ رسالت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: عقیدہ رسالت کا مطلب تمام رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک و شبہ نہ کیا جائے۔ قرآن مجید اور اسوہ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو سر چشمہ ہدایت ماننا اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول اور آخری نبی ماننا اور یہ ایمان رکھنا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، عقیدہ رسالت کا لازمی جزو ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔

.4 **نماز کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصر نوٹ لکھیں۔**

جواب: **نماز:** اسلام کا دوسرا رکن نماز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر نماز کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ نماز کو مقررہ اوقات کے مطابق ادا کرنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

ترجمہ: بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

دراصل نماز قائم کرنا، دین اسلام کو قائم کرنے کا وہ نمونہ ہے جس کا مظاہرہ ہر روز ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ایسا ہی نظام پورے معاشرے میں قائم ہونا چاہیے۔

.5 **روزہ کیسی عبادت ہے؟**

جواب: **روزہ:** اسلام کا چوتھا رکن روزہ ہے۔ تمام عبادات کی طرح روزہ بھی فرض کا بہترین اظہار ہے اور بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان قربت کا ذریعہ ہے۔

6. قانون کی حکمرانی پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: قانون کی حکمرانی:

قانون کی حکمرانی اسلام کے نظام کی اہم خوبی ہے۔اس کی بنیاد اس تصور پر ہے کہ قانون کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہے۔قرآن اور اسوۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ قانون کی بنیاد ہیں۔بادشاہ اور غلام بھی اس قانون کے سامنے برابر ہیں۔

7. اخوت کے متعلق ایک حدیث لکھیں۔

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے کہ ایک مسلمان، دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ اس کے ساتھ دھوکا نہیں کرتا اور اس کے ساتھ خیانت نہیں کرتا اور اس کی غیبت نہیں کرتا۔

8. مساوات کے متعلق ایک حدیث لکھیں۔

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مساوات کو اپنے آخری خطبہ میں یوں بیان فرمایا ہے:

''اے لوگو! بے شک تمہارا رب بھی ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک۔آگاہ رہو! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سفید فام کو کسی سیاہ فام پر اور کسی سیاہ فام کو کسی سفید فام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔''

9. مساوات کے متعلق ایک آیت کریمہ یا ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے مساوات نسل انسانی کا درس دیتے ہوئے سورۃ الحجرات میں یوں ارشاد فرمایا ہے:

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ

ترجمہ: لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تا کہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔

10. طلوع اسلام سے قبل عدل وانصاف کی حالت تحریر کریں۔

جواب: طلوع اسلام سے پہلے اس قسم کی بے ایمانی کہ طاقتور کو سزا نہ دینا جب کہ کمزور کو سزا دینا عام تھا لیکن اسلام کے بعد عدل وانصاف کا بول بالا ہوا۔معاشرہ میں عدل وانصاف کی فضا قائم ہوئی اور مسلمان معاشرے میں انصاف ایک اہم ضرورت بن گیا۔

11. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کس قبیلہ کی عورت کو چوری کی سزا دی؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عدل وانصاف کی بہت سی مثالیں چھوڑی ہیں جو دنیا کے لیے نمونہ ہیں۔ایک دفعہ قبیلہ بنو مخزوم کی عورت نے چوری کی اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے سفارش کی گئی تو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

''تم سے پہلے قومیں اسی لیے تباہ و برباد ہو گئیں کہ ان میں جب کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تھا تو اسے سزا نہیں دی جاتی تھی اور اگر کوئی چھوٹا آدمی جرم کرتا تو اس پر حد لاگو کر دی جاتی تھی۔خدا کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا''۔

دوقومی نظریہ: ابتدا اور ارتقا کی وضاحت (ALP)	برصغیر میں دوقومی نظریے کی ابتدا (ALP)	ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی محرومی

1. دوقومی نظریہ کا نصب العین کیا تھا؟

جواب: دوقومی نظریہ کا نصب العین یہ تھا کہ اسلام کے قومی تصور کی بنیاد پر ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک ایسی آزاد ریاست قائم کی جائے جس میں رہتے ہوئے وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی اسلامی اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔

2. غزنوی دور حکومت کتنے عرصے پر محیط رہا؟

جواب: غزنوی دور حکومت 1003ء سے 1206ء پر محیط رہا۔

3. **سلطنت دہلی کا دورانیہ کتنے عرصے پر محیط ہے؟**

جواب: 1206ء میں قطب الدین ایبک نے سلطنت دہلی کی بنیاد رکھی۔ سلطنت دہلی کا دورِ حکومت 1526ء تک رہا۔

4. **مغلیہ دورِ حکومت کا آغاز کب اور کہاں ہوا؟**

جواب: 1526ء میں ظہیرالدین بابر نے دہلی میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد رکھی جو 1857ء تک قائم رہی۔

5. **سرسید احمد خان اور دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں۔**

جواب: انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے بعد جس شخصیت نے سب سے پہلے مسلمانوں کو علیحدہ قوم قرار دیا، وہ سرسید احمد خان تھے۔ ابتدا میں سرسید احمد خان متحدہ قومیت کے حامی تھے لیکن جب 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد ہندو انگریزوں کے زیادہ قریب ہو گئے تو سرسید کو یہ احساس ہوا کہ ہندو کبھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے۔

6. **اردو ہندی تنازع کے موقع پر سرسید احمد خان نے کیا واضح اعلان کیا؟**

جواب: سرسید احمد خان نے 1867ء میں بنارس میں اردو ہندی تنازع کے موقع پر واضح اعلان کیا کہ مسلمان اور ہندو الگ الگ قومیں ہیں۔

7. **سرسید احمد خان کی تاریخ پیدائش اور وفات تحریر کریں۔**

جواب: سرسید احمد خان 1817ء میں پیدا ہوئے اور 1898ء میں وفات پائی۔

نظریۂ پاکستان اور علامہ محمد اقبالؒ (ALP) | نظریۂ پاکستان اور قائداعظمؒ (ALP)

1. **علامہ محمد اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبہ الٰہ آباد میں کیا فرمایا؟**

جواب: علامہ اقبالؒ نے خطبہ الٰہ آباد میں فرمایا: ''مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کرے۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔''

2. **قائداعظمؒ نے قومیت کے بارے میں کیا فرمایا؟**

جواب: قائداعظمؒ نے قومیت کے بارے میں فرمایا: ''قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔ مسلمانوں کی یہ خواہش ہے کہ وہ اپنی روحانی، اخلاقی، تمدنی، اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی زندگی کی مکمل نشوونما کریں اور اس مقصد کے لیے جو طریقہ اپنانا چاہیں وہ اپنائیں۔''

3. **احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے کیا فرمایا؟**

جواب: قائداعظمؒ نے 29 دسمبر 1940ء کو احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ''پاکستان صدیوں سے موجود رہا ہے۔ شمال مغرب مسلمانوں کا وطن رہا ہے، ان علاقوں میں مسلمانوں کی آزاد ریاستیں ہونی چاہئیں تا کہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔''

مشقی سوالات

سوال نمبر1: ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ **کانگریسی وزارتوں کا دور رہا:** (ALP)

(A) 1933-35ء (B) 1939-41ء (C) 1941-43ء (D) 1937-39ء

2۔ **قرارداد لاہور 1940ء میں خطبہ صدارت دیا:** (ALP)

(A) مولانا ظفر علی خان نے (B) قائداعظم محمد علی جناحؒ نے

(C) لیاقت علی خان نے (D) شیر بنگال مولوی فضل الحق نے

3۔ ایم۔اے۔او سکول اور کالج قائم کیا: (ALP)

(A) سرسید احمد خان نے (B) چودھری رحمت علی نے (C) قاضی عیسیٰ نے (D) مولوی فضل الحق نے

4۔ 1867ء میں جب بنارس میں ہندوؤں کی مسلم دشمنی کھل کر سامنے آگئی۔ جس پر سرسید احمد خاں نے واضح اعلان کیا کہ: (ALP)

(A) مسلمان اور ہندو الگ الگ قومیں ہیں (B) مسلمان سیاست سے الگ رہیں

(C) ہندو ہمارے دوست نہیں ہیں (D) مسلمان انگریزی تعلیم حاصل کریں

5۔ نظریۂ پاکستان کی بنیاد ہے: (ALP)

(A) اجتماعی نظام (B) دوقومی نظریہ (C) ترقی پسندیت (D) اسلامی نظریہ حیات

6۔ 1930ء میں مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دینے والی شخصیت ہے: (ALP)

(A) قائداعظمؒ (B) علامہ محمد اقبالؒ (C) سرسید احمد خان (D) مولانا محمد علی جوہر

7۔ قیام پاکستان کا مطالبہ کرتے وقت مسلمانوں کی سوچ تھی کہ: (ALP)

(A) عالم اسلام کا اتحاد قائم ہو (B) مسلم قوم بہتر تعلیم حاصل کرسکے

(C) وہ اپنے مذہب اور عقائد کے مطابق زندگی بسر کرسکیں (D) ملک میں معاشی ترقی ہو

جوابات

1	D	2	B	3	A	4	A	5	D
6	B	7	C						

مختصر جوابات دیجیے۔

1۔ قائداعظمؒ نے یکم جولائی 1948ء کو سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟ (ALP)

جواب: یکم جولائی 1948ء کو قائداعظمؒ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا: ''مغرب کا معاشی نظام انسانیت کے لیے ناقابل حل مسائل پیدا کر رہا ہے اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصور مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔''

2۔ دوقومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟ (ALP)

جواب: دوقومی نظریہ سے مراد یہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں دو بڑی قومیں ہندو اور مسلمان آباد ہیں۔ یہ دونوں قومیں صدیوں تک ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے باوجود آپس میں گھل مل نہ سکیں۔

3۔ نظریۂ پاکستان کی تعریف کریں۔ (ALP)

جواب: نظریۂ پاکستان سے مراد ایک الگ خطۂ زمین کا حصول ہے جس میں مسلمانانِ برصغیر قرآن وسنت کی روشنی میں اسلامی قدروں اور نظریات کو محفوظ کرسکیں اور اپنی زندگیاں اسلام کے روشن اصولوں کے تحت گزار سکیں۔

4۔ عقیدہ رسالت کی تعریف کریں۔ (ALP)

جواب: عقیدہ رسالت کا مطلب تمام رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل وجان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک وشبہ نہ کیا جائے۔ قرآن مجید اور اسوہ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو سرچشمہ ہدایت ماننا اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول اور آخری نبی ماننا اور یہ ایمان رکھنا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، عقیدہ رسالت کا لازمی جزو ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔

5- ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی قائم کرنے کا مقصد کیا تھا؟

جواب: ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی قائم کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ہندوستان میں ایسی معاشی پالیسیاں بنائی جائیں جن کا زیادہ سے زیادہ مالی فائدہ انگریزوں کو ہو۔

6- ''اب یا پھر کبھی نہیں''(Now OR Never) کے عنوان سے شہرۂ آفاق کتابچہ کب اور کس نے جاری کیا؟ (ALP)

جواب: 28 جنوری 1933ء کو چودھری رحمت علی نے ''اب یا پھر کبھی نہیں''(Now OR Never) کے عنوان سے چار صفحات پر مشتمل مشہور کتابچہ جاری کیا، جو تحریک پاکستان کے لیے مضبوط دیوار ثابت ہوا اور برصغیر کے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دیگر قومیں بھی لفظ ''پاکستان'' سے آشنا ہوئیں۔

طویل جوابی سوالات

1- نظریہ کے ماخذ اور اہمیت واضح کریں۔ (ALP)

جواب: **نظریہ کے ماخذ(Sources of Ideology):** نظریہ کے ماخذ درج ذیل ہیں:

1. **مشترکہ مذہب:** مذہب محض عبادات کا مجموعہ نہیں ہوتا بلکہ وہ کسی قوم کی پوری معاشرتی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ انیسویں صدی میں برصغیر پاک و ہند میں کئی ہندو تحریکوں مثلاً آریا سماج اور برہمو سماج وغیرہ نے جنم لیا۔ جن کا مقصد ہندوازم کی اشاعت اور مسلمانوں کو نیچا دکھانا تھا۔ آریا سماج کے بانی پنڈت دیانند سرسوتی نے تو حد کر دی تھی۔ اس نے شدھی کے نام سے ایک پروگرام شروع کیا جس کا مقصد غیر ہندوؤں کو زبردستی ہندو یعنی شدھی (ہندو ذہن کے مطابق پاک صاف) بنانا تھا۔ برہمو سماج کا بانی راجہ رام موہن رائے بھی مسلم دشمنی میں مسلمانوں کے خلاف تقاریر کرتا تھا۔ کانگریسی دورِ حکومت (39-1937ء) نے اس خیال کو مزید پختہ کر دیا کہ متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے اپنی مذہبی شناخت اور پہچان کو برقرار رکھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

2. **مشترکہ سیاسی مقاصد(Common Political Objectives):** مشترکہ سیاسی مقاصد کی بدولت دنیا کی کئی اقوام نے اپنی آزادی کی جدوجہد کی۔ انگریزوں کی آمد سے برصغیر پاک و ہند میں جمہوریت کا تصوّر اُبھرا۔ جس میں حکومتی نمائندوں کا انتخاب ووٹ کے ذریعے عمل میں آتا تھا۔ آبادی کے لحاظ سے مسلمان برصغیر پاک و ہند میں اقلیت میں تھے لہٰذا حکومت میں مسلمانوں کا حصہ بھی تھوڑا تھا۔ نئے سیاسی نظام نے جو شعور دیا تھا اس کی وجہ سے مسلمانوں کا تشخص اُبھرنے لگا۔

3. **مشترکہ تعلیمی مقاصد(Common Educational Objectives):** مشترکہ تعلیمی مقاصد بھی کسی قوم کے نظریہ کے ماخذ ہوتے ہیں۔ انگریزوں نے برصغیر پر قبضے کے بعد ایسا نظامِ تعلیم متعارف کروایا جس میں انگریزی زبان کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ اس پر مسلم علماء نے ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے انگریزی زبان سیکھنے کو خلافِ اسلام قرار دیا۔ بیشتر مسلمانوں نے نئے نظامِ تعلیم کو رَد کر دیا۔ یہ سب ایک نظریے کی بنیاد پر ہوا اور وہ نظریہ اسلام تھا۔

4. **مشترکہ معاشی مقاصد(Common economic Objectives):** مشترکہ معاشی مقاصد بھی کسی قوم کے نظریہ کے ماخذ ہوتے ہیں۔ 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے ہندو انگریزوں کو یہ بات سمجھانے میں کامیاب ہو گئے کہ جنگ آزادی میں مسلمانوں کا کردار زیادہ تھا اور مستقبل میں بھی مسلمان دوبارہ اس قسم کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں انگریزوں کا رویہ مسلمانوں کے ساتھ سخت ہوتا چلا گیا اور معاشی طور پر مسلمانوں پر ظلم جاری رہا۔ مسلمانوں کو نظر انداز کر دیا گیا۔ ان تمام وجوہات کی بنا پر مسلمانوں کے لیے کاروبار اور تجارت کے مواقع ختم ہو گئے لیکن انھوں نے اپنے نظریے کو نہ چھوڑا۔

5. **مشترکہ ثقافتی مقاصد(Common Cultural Objectives):** مشترکہ ثقافتی مقاصد کی بنیاد پر بھی کسی قوم کا نظریہ جنم لیتا ہے۔ انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے وقت اردو کو سرکاری زبان کی حیثیت حاصل تھی۔ برطانوی حکومت میں جب ہندوؤں کا حکومتی سطح پر عمل دخل بڑھا تو انھوں نے اردو کی جگہ ہندی کو سرکاری زبان کا درجہ دلوانے کی کوشش کی۔ اردو کیونکہ عربی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی لہٰذا اسے اسلام اور مسلمانوں کے قریب تصور کیا جاتا تھا جبکہ ہندی دیوناگری رسم الخط میں لکھی جاتی تھی لہٰذا ہندوؤں نے اردو کی جگہ ہندی

کوسرکاری زبان کا درجہ دینے کا مطالبہ کر دیا۔ مسلمانوں کو ہندی پڑھنے لکھنے پر عبور حاصل نہیں تھا۔ ہندوؤں کے اس عمل نے مسلمانوں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ وہ متحدہ ہندوستان میں اپنے تشخص کو مزید برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔

نظریہ کی اہمیت (Importance of Ideology): نظریہ کی اہمیت درج ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے:

i. **اقوام کی حیات:** نظریہ لوگوں کی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اقوام اسی وجہ سے زندہ نظر آتی ہیں۔

ii. **قومی حقوق و فرائض کی وضاحت:** نظریہ انسان کے ایک دوسرے کے ساتھ قومی حقوق و فرائض کی وضاحت کرتا ہے۔

iii. **اتحاد قوم میں مددگار:** نظریہ قوم کو متحد رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

iv. **حصول مقاصد کی طاقت:** نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کی طاقت بخشتا ہے۔

v. **حصول مقاصد کے لیے جدوجہد کا جذبہ:** نظریہ مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور مقصد کے حصول کو یقینی بناتا ہے۔ نظریہ انقلاب کو جنم دیتا ہے اور اس کی وجہ سے نئی راہیں نکلتی ہیں۔

نظریہ کے وجود کے اسباب: نظریہ کے وجود کے اسباب درج ذیل ہیں:

(i) کوئی بھی نظریہ فوراً وجود میں نہیں آتا بلکہ اس کے پیچھے کچھ واقعات کام کر رہے ہوتے ہیں۔

(ii) عام طور پر نظریہ معاشرے کے پسماندہ لوگوں میں محرومی کو ختم کرنے کے لیے وجود میں آتا ہے۔

(iii) اسے یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ مشکل حالات اور سماجی دباؤ نظریے کو جنم دیتے ہیں اور معاشرے میں مشکلات کے شکار لوگ اس کی طاقت بنتے ہیں۔

مثال 1: جس طرح امریکہ میں سیاہ رنگت کے لوگوں نے مساوی حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد شروع کی تو ان کا نظریہ مساوی حقوق کے حصول کا تھا۔ ایک لمبے عرصے تک بنیادی انسانی حقوق سے محرومی نے ان میں مساوی حقوق کے حصول کے لیے ایک نظریے نے جنم لیا۔

مثال 2: برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں نے اپنے سماجی و سیاسی حقوق کے حصول کے لیے جب جدوجہد شروع کی تو اس کی وجہ انگریزوں اور ہندوؤں کا ظالمانہ رویہ تھا جس نے مسلمانوں کے اندر آزادی کی لہر پیدا کی اور مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کے لیے نظریہ وجود میں آیا۔

ہر نظریہ کے پس پردہ شامل عناصر: ہر نظریہ کے پس پردہ درج ذیل عناصر شامل ہوتے ہیں: i. تاریخ۔ ii. روایات۔ iii. رسم ورواج۔ iv. مزاج۔ v. نفسیات۔ vi. مذہب۔ یہی عناصر کسی بھی نظریے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

-2 **نظریۂ پاکستان کے عناصر کی تفصیل سے وضاحت کریں۔** (ALP)

جواب: نظریۂ پاکستان کے عناصر (Elements of Ideology of Pakistan): نظریۂ پاکستان کی بنیاد اسلامی نظریۂ حیات پر رکھی گئی ہے۔ عقائد، عبادات، قانون کی حکمرانی، اخوت و مساوات اور عدل و انصاف نظریہ پاکستان کے عناصر ہیں۔ ان عناصر کی تفصیل ذیل میں پیش ہے:

1. **عقائد:** عقائد میں توحید، رسالت، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتابوں پر ایمان لانا شامل ہے۔ عقائد کے مجموعے کو ایمان کہتے ہیں۔

پہلے دو بنیادی عقائد کی وضاحت درج ذیل ہے:

i. **توحید:** عقیدہ توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ وہ واحد اور یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی چیز اس کے علم سے باہر ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ترجمہ: (بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (سورۃ البقرہ، آیت نمبر 20) یعنی کوئی شے اس کی قدرت سے باہر نہیں، ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً ترجمہ: میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں۔ (سورۃ البقرۃ، آیت نمبر 30) اس آیت کے مطابق انسان کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے نائب کی ہے لہٰذا مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے قادر مطلق ہونے اور انسان کے نائب ہونے کے عقیدے سے خود بخود یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ انسان اپنی طاقت کی حد تک عمل پر قادر ہے لیکن اصل قدرت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ انسان اپنی طاقت کے مطابق عمل کرے اور نتیجہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے۔

ii. **رسالت:** عقیدہ رسالت کا مطلب تمام رسولوں پر ایمان لانا، دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل وجان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک وشبہ نہ کیا جائے۔قرآن مجید اور اسوۂ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو سرچشمہ ہدایت ماننا اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول اور آخری نبی ماننا اور یہ ایمان رکھنا کہ آپ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، عقیدہ رسالت کا لازمی جزو ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔

2- عبادات (ارکان اسلام):

اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں: i. توحید ورسالت ii. نماز iii. زکوٰۃ iv. روزہ v. حج

i. **توحید ورسالت:** توحید ورسالت اسلام کا پہلا رکن ہے۔

ii. **نماز:** دوسرا رکن نماز ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر نماز کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔نماز کو مقررہ اوقات کے مطابق ادا کرنا فرض ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا **ترجمہ:** بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

دراصل نماز قائم کرنا، دین اسلام کو قائم کرنے کا وہ نمونہ ہے جس کا مظاہرہ ہر روز ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ایسا ہی نظام پورے معاشرے میں قائم ہونا چاہیے۔

iii. **زکوٰۃ:** اسلام کا تیسرا رکن زکوٰۃ ہے۔زکوٰۃ مالی عبادت ہے اور اسلام کے معاشی نظام کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔زکوٰۃ کے نظام کی وجہ سے دولت چند ہاتھوں میں اکٹھی ہونے کے بجائے گردش میں رہتی ہے اور معاشرے کے غریب طبقے تک بھی پہنچ جاتی ہے۔

iv. **روزہ:** اسلام کا چوتھا رکن روزہ ہے۔تمام عبادات کی طرح روزہ بھی فرض کا بہترین اظہار ہے اور بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان قربت کا ذریعہ ہے۔

v. **حج:** حج اسلام کا پانچواں رکن ہے جو صاحب استطاعت لوگوں پر فرض ہے۔حج کے موقع پر اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کی پکار مسلمانوں کے اتحاد اور بھائی چارے کی ایسی مثال ہے جو دنیا میں کہیں نظر نہیں آتی۔

3- قانون کی حکمرانی: قانون کی حکمرانی اسلام کے نظام کی اہم خوبی ہے۔اس کی بنیاد اس تصور پر ہے کہ قانون کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہے۔ قرآن اور اسوۂ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ قانون کی بنیاد ہیں۔بادشاہ اور غلام بھی اس قانون کے سامنے برابر ہیں۔یوں کہا جاسکتا ہے کہ اسلام کے نظام میں جمہوریت کی روح موجود ہے۔حکمرانوں کو باہمی مشورے کے ذریعے فیصلوں کا پابند کر کے جمہوریت کی مہر لگادی گئی ہے، شرط یہ ہے کہ تمام فیصلے قرآن وسنت کی روشنی میں ہوں۔

4- اخوت ومساوات: اسلامی معاشرہ میں اخوت ومساوات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔مدینہ منورہ میں جب اسلامی حکومت قائم ہوئی تو اس میں اخوت اور مساوات مثالی تھی۔آج بھی اسلامی معاشرہ اسی اخوت و بھائی چارے اور مساوات کا تقاضا کرتا ہے جو "مواخات مدینہ" میں نظر آئی تھی۔اسلام سے پہلے اس اصول کی شدید کمی تھی اور لوگ ایک دوسرے کی جان کے دشمن تھے لیکن مدینہ کی ریاست کے وجود سے خاتم النبیین حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے حقوق العباد پر عمل کرتے ہوئے یتیموں، بیواؤں اور ناداروں پر شفقت کرنے کی تلقین کی۔آپ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو زندگی بسر کرنے کا ضابطہ دیا تاکہ لوگ آپس میں محبت سے رہ سکیں اور معاشرے میں بھائی چارے اور مساوات کی فضا قائم ہو۔آپ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے زکوٰۃ اور خیرات کے نظام کو وضع کیا اور سود کو حرام قرار دیا کیونکہ اسلام میں دوسروں کے استحصال (لوٹ کھسوٹ) کی کوئی گنجائش نہیں۔

احادیث کی روشنی میں اخوت کی اہمیت: اخوت اس بات کا درس دیتی ہے کہ آپس میں برادرانہ تعلقات قائم ہونے چاہییں تاکہ کسی کے حقوق چھینے نہ جاسکیں اور نہ ہی کوئی کمزور پر ظلم کرے۔خاتم النبیین حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے

کہ: ایک مسلمان، دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ اس کے ساتھ دھوکا نہیں کرتا اور اس کے ساتھ خیانت نہیں کرتا اور اس کی غیبت نہیں کرتا (سنن الترمذی، حدیث نمبر: 2747)۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کینہ اور حسد سے باز رہنے کا درس دیا۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اتفاق سے رہیں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔

اقبالؒ کی نظر میں مساوات کا مقام:

اسلامی معاشرہ میں جہاں اخوت اور بھائی چارے کو مقام حاصل ہے وہاں مساوات پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اقبالؒ کے الفاظ میں:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

کیونکہ اسلام میں اُونچ نیچ کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اسلام نے ایسے معاشرے کی بنیاد رکھی ہے جس میں غریب اور امیر سب ایک جیسے ہیں، کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں۔

مساوات احادیث کی روشنی میں: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس حقیقت کو اپنے آخری خطبہ میں یوں بیان فرمایا ہے:

"اے لوگو! بے شک تمہارا رب بھی ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک۔ آگاہ رہو! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سفید فام کو کسی سیاہ فام پر اور کسی سیاہ فام کو کسی سفید فام پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔"

اسلام تو نام ہی مساوات کا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی شخص برتر نہیں ہے۔ اگر کوئی بڑا ہے تو اچھے اعمال کی بنا پر بڑا ہو سکتا ہے۔ آپ دیکھ لیں کہ مسجد میں کوئی شخص افضل نہیں ہے۔ سب ایک امام کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہیں۔ اللہ کے حضور کسی کو برتری حاصل نہیں۔

مساوات قرآن کی روشنی میں: اللہ تعالیٰ نے مساوات نسل انسانی کا درس دیتے ہوئے سورۃ الحجرات میں یوں ارشاد فرمایا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآىٕلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ

ترجمہ: لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تا کہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔

5- عدل و انصاف (Justice and Equity):

عدل و انصاف کی اہمیت: عدل و انصاف کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا لہٰذا عدل و انصاف کا تقاضا ہے کہ معاشرے میں ہر کسی کو اس کا حق ملے۔ جہاں انصاف پر مبنی معاشرہ ہو گا وہاں معاشرے کی دوسری خرابیاں خود بخود ٹھیک ہو جائیں گی کیونکہ اس طرح کوئی کسی کا حق غصب نہیں کر سکے گا۔ سزا کے خوف سے کوئی بے ایمانی یا ناانصافی کا مرتکب نہ ہو گا۔

قبل از اسلام اور بعد از اسلام عدل و انصاف کی حالت: طلوع اسلام سے پہلے اس قسم کی بے ایمانی کہ طاقتور کو سزا نہ دینا جب کہ کمزور کو سزا دینا عام تھی لیکن اسلام کے بعد عدل و انصاف کا بول بالا ہوا۔ معاشرہ میں عدل و انصاف کی فضا قائم ہوئی اور مسلمان معاشرے میں انصاف ایک اہم ضرورت بن گیا۔

عدل و انصاف کی ضرورت: عدل و انصاف کی ضرورت زندگی کے ہر شعبے میں ہے۔ عدل و انصاف کے نفاذ کو ممکن بنانا عدالتی نظام کی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے عدالتوں کا آزاد ہونا نہایت ضروری ہے۔ ججوں پر کسی قسم کا سیاسی دباؤ نہیں ہونا چاہیے تا کہ قانون کا اطلاق سب پر یکساں ہو۔ کوئی امیر ہو یا غریب سزا سب کے لیے جرم کے مطابق ہونی چاہیے۔

عدل و انصاف کی اہمیت احادیث کی روشنی میں: خاتم النبیین حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے کہ: "جو قوم عدل و انصاف کو ترک کر دیتی ہے تباہی اور بربادی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔" خاتم النبیین حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عدل و انصاف کی بہت سی مثالیں چھوڑی ہیں جو دنیا کے لیے نمونہ ہیں۔ ایک دفعہ قبیلہ بنو مخزوم کی عورت نے چوری کی اور آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے سفارش کی گئی تو آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی

آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

''تم سے پہلے قومیں اسی لیے تباہ و برباد ہو گئیں کہ ان میں جب کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تھا تو اسے سزا نہیں دی جاتی تھی اور اگر کوئی چھوٹا آدمی جرم کرتا تو اس پر حد لاگو کر دی جاتی تھی۔ خدا کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

(صحیح البخاری، کتاب: حد اور سزاؤں کے بیان میں، حدیث نمبر 6787)

عدل و انصاف کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ کسی بھی معاشرہ میں قانون کی بالادستی سے معاشرہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتا ہے۔

3- علامہ محمد اقبالؒ کے ارشادات کی روشنی میں نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔ (ALP)

جواب: نظریہ پاکستان اور علامہ محمد اقبالؒ (Allama Iqbal and Ideology of Pakistan): علامہ محمد اقبالؒ برصغیر کے ان مسلم رہنماؤں میں سے ایک ہیں جنھوں نے مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دیا اور اپنی شاعری کے ذریعے ان کو بیدار کیا۔ پہلے پہل آپ بھی ہندو مسلم اتحاد کے حامیوں میں سے تھے لیکن ہندوؤں کی تنگ نظری نے جلد ہی علامہ محمد اقبالؒ کو اس بات پر سوچنے پر مجبور کر دیا کہ وہ الگ ملک کا مطالبہ کریں۔

خطبہ الٰہ آباد: علامہ اقبالؒ نے خطبہ الٰہ آباد 1930ء کے ذریعے مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کا مطالبہ کیا تا کہ مسلمان اس میں رہ کر اپنے مذہب اور ثقافت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ آپ نے فرمایا: ''مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کرے۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔''

سوال 4: برصغیر میں اسلام کی بنیادی اقدار سماجی اور ثقافتی حوالے سے نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔

جواب: ہندوستان میں اسلامی دور حکومت کے دوران میں اسلام کی بنیادی اقدار، مسلمان مصلحین اور سماجی و ثقافتی حوالے سے نظریہ پاکستان کی وضاحت:

وجود پاکستان کا انحصار: نظریۂ پاکستان اسلامی جمہوریہ پاکستان کی روح ہے اور اس کی وجہ سے ہی محفوظ اور سلامت ہے۔ پاکستان کے وجود کا انحصار اسی نظریہ پر ہے جس کی بنیاد پر یہ وجود میں آیا۔ برصغیر کے مسلمانوں نے پاکستان اسی نظریے کے تحت قائم کیا اور یہی نظریہ اسے مضبوط اور مستحکم رکھ سکتا ہے۔ اسلامی اصولوں کے نفاذ کے لیے ہی پاکستان قائم کیا گیا۔

1. اسلامی اقدار (Islamic Values):

اسلامی معاشرے کے تصورات: برصغیر کے مسلمانوں نے پاکستان کے مطالبے کے وقت یہ طے کیا تھا کہ اسلام کے سنہرے اصولوں پر مبنی معاشرہ بنایا جائے گا جہاں اسلامی اقدار مثلاً انصاف، مساوات، آزادی اور رواداری کو فروغ دیا جائے۔ قیام پاکستان کے بعد قائداعظمؒ سے سوال کیا گیا کہ تقسیم کیے بغیر برصغیر میں مسلمانوں کو اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی آزادی ہے تو پھر پاکستان کا مطالبہ کیوں؟ آپؒ نے جواب میں فرمایا: ''بھائی چارہ، مساوات اور انسان دوستی ہمارے مذہب، ثقافت اور تہذیب کی بنیادی باتیں ہیں۔ چونکہ ہمیں ان بنیادی انسانی حقوق کے ختم ہونے کا خدشہ تھا اس لیے ہم نے پاکستان کی تخلیق کے لیے جدوجہد کی۔''

قائداعظمؒ کی نظر میں پاکستان فلاحی ریاست: قائداعظمؒ کی نظر میں پاکستان کو ایک ایسا ملک بنانا تھا جہاں حقوق، انسانی آزادی، انصاف اور رواداری کارفرما ہونا تھی۔ اس طرح پاکستان دوسرے ممالک اور معاشرے کے لیے ایک مثال بن سکتا تھا تا کہ وہ اس کے نقش قدم پر چل کر خوشگوار اور فلاحی صورت اختیار کر سکتے۔ نظریۂ پاکستان فلاحی اور مثالی ریاست کے قیام کی بنیاد سمجھا گیا۔

2. مسلمان مصلحین (Muslim Reformers):

برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا تو مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی ہو گئی تھی۔ پھر مختلف موقعوں پر اس نظریے کی وضاحت، ترقی اور مضبوطی کے امکان کی صورتیں پیدا ہوتی گئیں۔ 1867ء میں سر سید احمد خان نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں اور ایک دوسرے میں جذب نہیں ہو سکتیں۔ 1879ء میں مولانا جمال الدین افغانیؒ، 1890ء میں مولانا عبدالحلیم شرر اور 1928ء میں

مولانا مرتضیٰ احمد میکش نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کے قیام کی بات کی۔ علامہ محمد اقبالؒ نے 1930ء میں خطبہ الٰہ آباد میں مسلمانوں کی الگ ریاست کا تصور پیش کیا۔

3. برصغیر کے مسلمانوں کے معاشرتی اور ثقافتی حالات (Social and Cultural Conditions of Muslims of Sub-continent):

اسلامی ثقافتی اقدار کا تحفظ: نظریۂ پاکستان ایک مخصوص طرزِ زندگی اور تہذیب وثقافت کی دعوت دیتا ہے۔ بلاشبہ برصغیر کی مسلم تہذیب وثقافت پر اسلام نے گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ برصغیر کے مسلمانوں کے منفرد نسلی وتمدنی، تاریخی ورثہ اور جغرافیائی ماحول کی وجہ سے بھی روایات نے نشوونما پائی۔ ایسے تمام طریقے جو اسلامی تعلیمات کے خلاف نہیں تھے وہ یہاں کے مسلمانوں کا ثقافتی ورثہ تھا اور آج بھی ہے۔ برصغیر میں دوسری قوموں کے ساتھ رہ کر مسلمانوں نے اسلام کی ثقافتی اقدار کا تحفظ کیا۔

اسلام اور جمہوریت: اسلام اپنی روح میں ایک جمہوری نظام ہے۔ اس میں شورائی طریقے کو اہمیت حاصل ہے اور اسلام میں قانون کی حاکمیت کو یقینی بنانا مقصد ہوتا ہے۔ نظریۂ پاکستان پر عمل کرنے سے ہی برصغیر کے مسلمانوں میں رواداری، انصاف اور جمہوریت کی جڑیں مضبوط ہوئیں۔ نظریۂ پاکستان میں جمہوریت ایک اہم ستون کی حیثیت رکھتی ہے۔ قومی تعمیرِ نو کا انحصار ملی جذبوں کی آبیاری، جمہوریت کی کامیابی اور اسلام سے وابستگی پر ہے۔

مسلمان ملتِ واحد: برصغیر میں کئی زبانیں بولنے والے مسلمان رہتے تھے، اُن کی ثقافتیں، روایتیں، نسلیں اور سماجی ماحول مختلف تھے اور رنگوں میں بھی یکسانیت نہیں تھی۔ دینِ اسلام ہی وہ واحد طاقت تھی جو تمام مسلمانوں کو ایک قوم کے سانچے میں ڈھالے ہوئے تھی۔ اسلام کی رُو سے مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے اور مسلمان ہمیشہ اپنی پہچان اپنے مذہب کے حوالے سے کرواتے تھے۔ علامہ اقبالؒ نے مذہبی بنیادوں پر زور دیا اور کہا کہ مسلمان دینِ اسلام کی وجہ سے ایک ملت ہیں اور ان کی قوت کا انحصار اسلام پر ہے۔ انھوں نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے حقیقی تصور اپنے اشعار میں یوں پیش کیا:

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

اُن کی جمعیت کا ہے ملک ونسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

ملی اتحاد کے نتائج:

کانگریس اور انگریز حکومت کی مشترکہ قوت قائداعظمؒ اور آل انڈیا مسلم لیگ کے مضبوط ارادوں کی راہ میں رکاوٹ پیدا کر رہی تھی۔ قائداعظمؒ ان دونوں سے مسلمانوں کو آزادی دلانا چاہتے تھے۔ ہندوؤں کی عددی برتری اور انگریز حکومت کی بے پناہ طاقت مسلمانوں کو پاکستان بنانے سے نہ روک سکی۔ اس کی وجہ اسلام سے مسلمانوں کا وابستہ ہونا تھا۔ قائداعظمؒ اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کے تحفظ کے لیے مسلسل کوشاں رہے اور مخالفتوں کے پہاڑ بھی اُن کا راستہ نہ روک سکے۔ مسلم قوم نے اپنے عظیم قائد کی سربراہی میں اپنے آپ کو ایک مضبوط اور بھرپور قوم ثابت کیا اور ملی اتحاد کے ذریعے مسلمانوں کے جداگانہ قومیت کے تصور کو کامیاب بنایا۔ یہ تصور نظریۂ پاکستان کہلایا۔

4. اسلامی ریاست اور اقلیتوں کے حقوق:

قائداعظمؒ نے دوٹوک الفاظ میں فرمایا تھا کہ پاکستان ایک مذہبی نہیں بلکہ اسلامی فلاحی ریاست ہوگی۔ یہاں غیر مسلموں کو مسلمانوں کے برابر درجہ ملے گا۔ وہ آزاد اور خوشگوار فضا میں سانس لے سکیں گے اور انھیں برابر حقوق حاصل ہوں گے۔ رواداری اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں گے۔ 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں آپ نے اسلامی ریاست کے تصور کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

''آپ عبادت کے لیے اپنی مخصوص عبادت گاہوں میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ آپ کا تعلق چاہے کسی عقیدے سے ہو، ریاست کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ پاکستان کے تمام شہری مساوی ہیں اور انہیں مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔''

-5 قائداعظم محمد علی جناحؒ کے ارشادات کی روشنی میں نظریہ پاکستان کا احاطہ کریں۔ (ALP)

جواب: نظریہ پاکستان اور قائداعظمؒ (Quaid-e-Azam and Ideology of Pakistan):

i. **برصغیر کے تاریخی پس منظر میں قائداعظمؒ کا مقام و مرتبہ:** تاریخ میں کچھ ایسی شخصیات ملتی ہیں جنھوں نے اقوام کی تقدیر کو بدل کر رکھ دیا۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ برصغیر کی ان شخصیات میں سے ایک ہیں جنھوں نے برصغیر کے مسلمانوں کی تقدیر کو بدل کر رکھ دیا۔

ii. **قائداعظمؒ اور دو قومی نظریہ:** قائداعظم محمد علی جناحؒ دو قومی نظریہ کے زبردست حامی تھے اور وہ ہر لحاظ سے مسلمانوں کو الگ قوم کا درجہ دیتے تھے۔ آپ نے اس سلسلے میں فرمایا: ''قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔ مسلمانوں کی یہ خواہش ہے کہ وہ اپنی روحانی، اخلاقی، تمدنی، اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی زندگی کی مکمل نشوونما کریں اور اس مقصد کے لیے جو طریقہ اپنانا چاہیں وہ اپنائیں۔''

iii. **قائداعظمؒ کا قرارداد لاہور میں خطاب:** قرارداد لاہور 23 مارچ 1940ء کو پیش ہوئی جس میں قائداعظمؒ نے خطبہ صدارت دیتے ہوئے فرمایا: ''ہندو اور مسلمان دو علیحدہ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں جو بالکل مختلف عقائد پر قائم ہیں اور مختلف نظریات کی عکاسی کرتے ہیں۔ دونوں اقوام کے ہیروز، رزمیہ کہانیاں اور واقعات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ لہٰذا دونوں قوموں کو ایک لڑی میں پرونے کا مقصد برصغیر کی تباہی ہے کیونکہ یہ برابری کی سطح پر نہیں بلکہ اقلیت اور اکثریت کے روپ میں موجود ہیں۔ برطانوی حکومت کے لیے بہتر ہوگا کہ ان دونوں قوموں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے برصغیر کی تقسیم کا اعلان کرے جو کہ تاریخی اور مذہبی لحاظ سے ایک صحیح قدم ہوگا۔''

iv. **قائداعظمؒ کا احمد آباد میں خطاب:** 29 دسمبر 1940ء کو احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے فرمایا: ''پاکستان صدیوں سے موجود رہا ہے۔ شمال مغرب مسلمانوں کا وطن رہا ہے، ان علاقوں میں مسلمانوں کی آزاد ریاستیں ہونی چاہییں تاکہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔''

v. **قیام پاکستان کے بعد قائداعظمؒ کا خطاب:** ''ہمیں پنجابی، سندھی، بلوچی اور پٹھان کے جھگڑوں سے بالاتر ہو کر سوچنا چاہیے۔ ہم صرف اور صرف پاکستانی ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ پاکستانی بن کر زندگی گزاریں۔ اس کے علاوہ آپ نے اقلیتوں کو مکمل تحفظ دینے اور برابری کے حقوق دینے کا اعلان کیا، یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔''

vi. **قائداعظمؒ کا حکومت پاکستان کے افسران سے خطاب:** 11 اکتوبر 1947ء کو حکومت پاکستان کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے فرمایا: ''ہمارا نصب العین یہ ہے کہ ہم ایک ایسی مملکت تخلیق کریں جہاں ہم آزاد انسانوں کی طرح رہ سکیں، جو ہماری تہذیب و تمدن کی روشنی میں پھلے پھولے اور جہاں اسلام کے معاشرتی انصاف کے اصولوں کو ابھارنے کا موقع ملے۔''

vii. **سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے قائداعظمؒ کا خطاب:** یکم جولائی 1948ء کو قائداعظمؒ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا: ''مغرب کا معاشی نظام انسانیت کے لیے ناقابل حل مسائل پیدا کر رہا ہے اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصور مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔''

-6 دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں۔

جواب: **دو قومی نظریہ کا مفہوم:** دو قومی نظریہ سے مراد یہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں دو بڑی قومیں ہندو اور مسلمان آباد ہیں۔ یہ دونوں قومیں صدیوں تک ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے باوجود آپس میں گھل مل نہ سکیں۔ دو قومی نظریہ کی بنیاد مسلمانوں کا علیحدہ تشخص ہے۔ پاکستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر قائم ہوا۔

دو قومی نظریہ کا نصب العین: دو قومی نظریہ کا نصب العین یہ تھا کہ اسلام کے قومی تصور کی بنیاد پر ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک ایسی آزاد ریاست قائم کی جائے جس میں رہتے ہوئے وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی اسلامی اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔

1- **برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا (Two-Nation Theory in Sub-continent):** برصغیر میں دو قومی نظریے کی ابتدا

مسلمانوں کی آمد اور محمد بن قاسم کی فتح سندھ سے ہوئی۔712ء میں عرب نوجوان سپہ سالار محمد بن قاسم نے سندھ کے راجہ داہر کو شکست دی۔محمد بن قاسم کے ساتھ کچھ عرب تبلیغ اسلام کے لیے بھی آئے اور وہ مستقل طور پر سندھ اور ملتان میں آباد ہو گئے۔محمد بن قاسم کے حسن سلوک، رواداری اور انصاف نے مقامی لوگوں کو اس قدر متاثر کیا کہ وہ اُسے اوتار اور دیوتا سمجھنے لگے۔تبلیغ کرنے والوں نے ان لوگوں کو اسلام کی سیدھی، سچی اور توحید کی راہ دکھائی اور یہ لوگ بخوشی دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

2- سرسید احمد خان اور دو قومی نظریہ (Sir Syed Ahmad Khan and Two-Nation Theory):

i. ہندو مسلم دوست نہیں: انگریزوں کے ہندوستان پر قبضے کے بعد جس شخصیت نے سب سے پہلے مسلمانوں کو علیحدہ قوم قرار دیا، وہ سرسید احمد خان تھے۔ابتدا میں سرسید احمد خان متحدہ قومیت کے حامی تھے لیکن جب 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد ہندو انگریزوں کے زیادہ قریب ہو گئے تو سرسید کو یہ احساس ہوا کہ ہندو کبھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے۔

ii. اردو ہندی تنازع: 1867ء میں بنارس میں اردو ہندی تنازع کے موقع پر سرسید احمد خان نے واضح اعلان کیا کہ مسلمان اور ہندو الگ قومیں ہیں۔

iii. تعلیمی و سیاسی میدان میں ترقی کے لیے جدوجہد: سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی تعلیمی اور سیاسی میدان میں ترقی کے لیے جدوجہد کا آغاز کیا۔اس سلسلے میں تعلیمی ترقی کے لیے ایم۔اے۔او ہائی سکول اور کالج کا قیام اہم اقدام تھے۔اسی طرح 1885ء میں سرسید احمد خان نے مسلمانوں کو سیاسی جماعت کانگریس میں شمولیت سے منع کر کے ان کے سیاسی حقوق کا تحفظ کیا۔اس کے بعد سرسید نے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا پلیٹ فارم مہیا کر کے مسلمانوں کی سیاسی ترقی کے لیے راستہ ہموار کیا۔

3- چودھری رحمت علی اور دو قومی نظریہ (Ch.Rehmat Ali and Two-Nation Theory):

i. حالات زندگی: چودھری رحمت علی اسلامیہ کالج لاہور کے نامور طالب علم تھے۔جنوری 1931ء میں انھوں نے کیمبرج کالج میں قانون کے شعبے میں اعلیٰ تعلیم کے لیے داخلہ لیا۔1933ء میں آپ نے لندن میں پاکستان نیشنل موومنٹ کی بنیاد رکھی۔

ii. کتابچے کا اجراء: 28 جنوری 1933ء کو چودھری رحمت علی نے "اب یا پھر کبھی نہیں" (Now Or Never) کے عنوان سے چار صفحات پر مشتمل مشہور کتابچہ جاری کیا، جو تحریک پاکستان کے لیے مضبوط دیوار ثابت ہوا اور برصغیر کے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دیگر قومیں بھی لفظ "پاکستان" سے آشنا ہوئیں۔

iii. چودھری رحمت علی اور دو قومی نظریہ: چودھری رحمت علی نے دو قومی نظریہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: "برصغیر میں کئی اقوام آباد ہیں۔ان میں دو بڑی قومیں ہندو اور مسلمان ہیں جو صدیوں سے ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے باوجود آپس میں گھل مل نہیں سکیں۔اُن کے بنیادی اصول اور رہن سہن کے طریقے ایک دوسرے سے اس قدر مختلف ہیں کہ سیکڑوں برس کی ہمسائیگی اور ایک حکومت کے زیر سایہ رہنے کے باوجود اُن میں مشترکہ قومیت کا تصور پیدا نہ ہو سکا۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باب 2 تحریک پاکستان اور پاکستان کا قیام

سوال نمبر 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

تحریک پاکستان کا پس منظر (ALP)	تحریک علی گڑھ اور سرسید احمد خاں (ALP)	تقسیم بنگال (ALP)

1- محمد بن قاسم نے سندھ فتح کیا:

(A) 710ء میں (B) 711ء میں (C) 712ء میں (D) 713ء میں

2- برصغیر میں مسلم حکومت میں زوال کے آثار شروع ہوئے:

(A) اورنگزیب عالمگیر کی وفات کے بعد (B) سرسید احمد خانؒ کی وفات کے بعد

(C) شاہ ولی اللہؒ کی وفات کے بعد (D) علامہ اقبالؒ کی وفات کے بعد

3- انگریزوں نے برصغیر میں اپنا اثر و رسوخ خوب بڑھایا..........کمپنی کے نام پر۔

(A) سیاسی ایسٹ انڈیا (B) معاشی ایسٹ انڈیا (C) سفارتی ایسٹ انڈیا (D) تجارتی ایسٹ انڈیا

4- سراج الدولہ شہید ہوئے:

(A) جنگ آزادی میں (B) جنگ پلاسی میں (C) پہلی جنگ عظیم میں (D) دوسری جنگ عظیم میں

5- تحریک مجاہدین کے امیر تھے:

(A) سید عطاء اللہ شاہ بخاری (B) سید اسمٰعیل شہید (C) سید احمد شہید (D) سید حسین احمد مدنی

6- سید اسمٰعیل شہید ہوئے:

(A) راولاکوٹ میں (B) کوٹ مومن میں (C) کوٹ خدایار میں (D) بالاکوٹ میں

7- ....تحریک کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو فرائض کی ادائیگی اور دعوت و تلقین تھا۔

(A) عملی (B) علمی (C) تربیتی (D) فرائضی

9- درسی کتاب کے مطابق تحریک علی گڑھ کے مقاصد تھے:

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

10- سرسید احمد خان نے مراد آباد میں سکول کھولا:

(A) 1850ء میں (B) 1855ء میں (C) 1858ء میں (D) 1859ء میں

11- سرسید احمد خان نے علی گڑھ میں سکول قائم کیا:

(A) 1875ء میں (B) 1880ء میں (C) 1885ء میں (D) 1890ء میں

12- سرسید احمد خان کا علی گڑھ کالج یونیورسٹی بنا:

(A) 1920ء میں (B) 1922ء میں (C) 1925ء میں (D) 1930ء میں

13- سرسید احمد خان کی حیثیت سیاسی مسیحا سے کم نہ تھی:

(A) جنگ پلاسی کے بعد (B) پہلی جنگ عظیم کے بعد (C) دوسری جنگ عظیم کے بعد (D) جنگ آزادی کے بعد

14- سرسید احمد خان نے..........کے ذریعے مسلمانوں کو ایک لڑی میں پرو دیا۔

(A) تحریک خلافت (B) تحریک آزادی (C) تحریک بغاوت (D) تحریک علی گڑھ

15- برطانوی پارلیمنٹ نے انتظامی سہولت کے پیش نظر بنگال کو تقسیم کر دیا:

(A) ایک حصے میں (B) دو حصوں میں (C) تین حصوں میں (D) چار حصوں میں

16- بنگال کی تقسیم منسوخ کر دی گئی:

(A) 1910ء میں (B) 1911ء میں (C) 1912ء میں (D) 1913ء میں

شملہ وفد (ALP)	مسلم لیگ کا قیام (ALP)	منٹو مارلے اصلاحات

17- مسلمانوں کا وفد سر آغا خان کی قیادت میں وائسرائے ہند لارڈ منٹو سے ملا:

(A) یکم اکتوبر 1906ء میں (B) 5 اکتوبر 1906ء میں (C) 7 اکتوبر 1906ء میں (D) 9 اکتوبر 1906ء میں

18- مسلمانوں کو جداگانہ انتخاب کا حق دیا گیا:

(A) 1905ء میں (B) 1907ء میں (C) 1909ء میں (D) 1911ء میں

19- درسی کتاب کے مطابق مسلم لیگ کے قیام کے اہم محرکات تھے:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

20- ''مسلمانوں کا احساسِ محرومی'' مسلم لیگ کے قیام کا اہم محرک تھا:

(A) دوسرا (B) تیسرا (C) چوتھا (D) پانچواں

21- ''برصغیر کی دوسری اقوام سے تعلقات استوار کرنا'' مسلم لیگ کے قیام کا مقصد تھا:

(A) پہلا (B) دوسرا (C) تیسرا (D) چوتھا

22- تقسیم بنگال کی وجہ سے ملک میں سیاسی بے چینی بڑھ گئی تھی:

(A) 1902ء میں (B) 1903ء میں (C) 1904ء میں (D) 1905ء میں

23- 1909ء میں وزیر ہند تھا:

(A) ریڈکلف (B) لارڈ منٹو (C) لارڈ کرزن (D) مسٹر مارلے

24- برطانوی حکومت نے منٹو مارلے اصلاحات کے بل کو............ کے نام سے پاس کیا۔

(A) لکھنؤ کونسلز ایکٹ 1909ء (B) انڈین کونسلز 1909ء
(C) لارڈ کونسلز ایکٹ 1909ء (D) منٹو کونسلز 1909ء

میثاق لکھنؤ 1916ء (ALP)	تحریک خلافت (ALP)

25- لکھنؤ میں مسلم لیگ اور کانگریس کا مشترکہ اجلاس ہوا:

(A) 1905ء میں (B) 1910ء میں (C) 1916ء میں (D) 1920ء میں

26- میثاق لکھنؤ میں پہلی بار الگ قوم تسلیم کیا گیا:

(A) مسلمانوں کو (B) یہودیوں کو (C) عیسائیوں کو (D) سکھوں کو

27- پہلی جنگ عظیم ہوئی:

(A) 1906ء میں (B) 1908ء میں (C) 1912ء میں (D) 1914ء میں

28- پہلی جنگ عظیم میں شکست ہوئی:

(A) عراق کو (B) مصر کو (C) شام کو (D) جرمنی کو

29۔ تحریک خلافت کے مقاصد تھے:

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

30۔ ترکی کی خلافت بچانے کے لیے برصغیر کے مسلمانوں نے تحریک خلافت کا آغاز کیا:

(A) 1911ء میں (B) 1915ء میں (C) 1919ء میں (D) 1920ء میں

تحریک عدم تعاون

31۔ تحریک عدم تعاون شروع ہوئی:

(A) 1909ء میں (B) 1915ء میں (C) 1919ء میں (D) 1920ء میں

32۔ "حکومت کے ساتھ تعاون" تحریک عدم تعاون کا مقصد تھا:

(A) پہلا (B) دوسرا (C) تیسرا (D) چوتھا

33۔ "بچوں کو سکولوں اور کالجوں میں نہ بھیجنا" تحریک عدم تعاون کا مقصد تھا:

(A) دوسرا (B) چوتھا (C) پانچواں (D) چھٹا

تحریک ہجرت تحریک خلافت (ALP)	نہرو رپورٹ تحریک خلافت (ALP)	قائداعظمؒ کے چودہ نکات 1929ء تحریک خلافت (ALP)

34۔ 1920ء میں علماء کرام نے فتویٰ جاری کیا کہ برصغیر ہے:

(A) دارالامن (B) دارالحرب (C) دارالحکمت (D) دارالسلام

35۔ علماء کرام کے فتویٰ کے بعد برصغیر کے مسلمان ہجرت کر گئے:

(A) ایران (B) سعودی عرب (C) افغانستان (D) مصر

36۔ مصطفیٰ کمال اتاترک نے خلافت کا خاتمہ کیا:

(A) ایران میں (B) ہندوستان میں (C) شام میں (D) ترکی میں

37۔ نہرو رپورٹ نے پانی پھیر دیا:

(A) معاہدہ لکھنؤ پر (B) میثاق جمہوریت پر (C) تحریک آزادی پر (D) تحریک خلافت پر

38۔ مسلمانوں اور ہندوؤں میں تعلقات کی خرابی کی ایک وجہ تھی:

(A) شملہ وفد (B) نہرو رپورٹ (C) میثاق لکھنؤ (D) تقسیم بنگال

39۔ قائداعظمؒ نے ماننے سے انکار کر دیا:

(A) میثاق لکھنؤ (B) سندھ طاس معاہدہ (C) تقسیم بنگال (D) نہرو رپورٹ

40۔ آئندہ آئین..........طرز کا ہوگا۔

(A) وفاقی (B) جمہوری (C) صوبائی (D) اسلامی

41۔ مرکزی اسمبلی میں مسلمان ممبران کی تعداد کم نہ ہو:

(A) ایک تہائی سے (B) دو تہائی سے (C) نصف سے (D) ایک چوتھائی سے

42۔ تمام لوگوں کو یکساں آزادی دی جائے:

(A) سیاسی (B) معاشی (C) معاشرتی (D) مذہبی

43۔ بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں دیگر صوبوں کی مانند نافذ کی جائیں:

(A) اصلاحات (B) اصطلاحات (C) پابندیاں (D) تبدیلیاں

44- صوبائی اور مرکزی وزارتوں میں مسلمانوں کو نمائندگی دی جائے کم از کم:

(A) نصف (B) ایک تہائی (C) دوتہائی (D) مساوی

45- ہندوستان میں دستوری اصلاحات کا بنیادی ڈھانچہ مہیا کیا:

(A) علامہ اقبالؒ نے (B) قائداعظمؒ نے (C) مولانا ظفر علی خان نے (D) مفتی شفیع نے

علامہ اقبال کا خطبہ آلہ آباد 1930 تحریک خلافت (ALP)

46- مسلمانانِ برصغیر کی یہ خواہش تھی کہ اُن کا الگ تسلیم کرلیا جائے:

(A) وطن (B) ملک (C) تشخص (D) اعتماد

47- میری خواہش ہے کہ پنجاب، سرحد، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک بنا دی جائے:

(A) حکومت (B) ریاست (C) سلطنت (D) حاکمیت

48- ....کی خواہش تھی کہ مسلمان برصغیر میں ایک قوت بن کر اُبھریں۔

(A) قائداعظمؒ (B) علامہ اقبالؒ (C) سرسید احمد خان (D) چودھری رحمت علی

49- چوہدری رحمت علی نے علامہ اقبالؒ کے تصور کو "پاکستان" کا نام دیا:

(A) 1930ء میں (B) 1932ء میں (C) 1933ء میں (D) 1934ء میں

50- پہلی گول میز کانفرنس منعقد ہوئی:

(A) 1920ء میں (B) 1925ء میں (C) 1930ء میں (D) 1935ء میں

51- تیسری گول میز کانفرنس منعقد ہوئی:

(A) 1930ء میں (B) 1931ء میں (C) 1932ء میں (D) 1933ء میں

1935ء کا آئین اور صوبائی خود مختاری

52- برصغیر میں برطانوی حکومت نے نیا آئین متعارف کروایا:

(A) 1930ء میں (B) 1932ء میں (C) 1935ء میں (D) 1937ء میں

53- 1935ء کے آئین کے تحت انتخابات کروائے گئے:

(A) 1934ء میں (B) 1935ء میں (C) 1936ء میں (D) 1937ء میں

54- 1937ء کے انتخابات کے بعد مسلمانوں پر پابندیاں لگانے کی کوششیں کیں:

(A) سکھوں نے (B) عیسائیوں نے (C) یہودیوں نے (D) ہندوؤں نے

55- 1937ء کے انتخابات کے بعد گاندھی کی مورتی کی پوجا کرنے پر زور دیا:

(A) عیسائیوں نے (B) یہودیوں نے (C) سکھوں نے (D) ہندوؤں نے

56- ہندوؤں نے سکولوں میں اُردو کی جگہ رائج کرنے کی کوشش کی:

(A) انگریزی (B) ہندی (C) پنجابی (D) فارسی

57- مسلمانوں کے خلاف نفرت پر مبنی بندے ماترم ترانہ گانے پر مجبور کیا:

(A) ہندوؤں نے (B) سکھوں نے (C) یہودیوں نے (D) عیسائیوں نے

58- کانگریسی وزارتوں کا خاتمہ ہوا:

(A) 1930ء میں (B) 1933ء میں (C) 1935ء میں (D) 1939ء میں

قراردادلاہور 1940ء (ALP)

59- مسلم لیگ کے ستائیسویں سالانہ اجلاس میں پیش ہوئی:

(A) نہرورپورٹ (B) منٹو مارلے اصلاحات (C) قراردادلاہور (D) قراردادپاکستان

60- قراردادلاہور پیش کی:

(A) مولانا ظفر علی خان نے (B) علامہ محمد اقبالؒ نے

(C) قائداعظم محمد علی جناح نے (D) مولوی اے۔ کے فضل الحق نے

61- قراردادلاہور کی مخالفت کی:

(A) گاندھی اور سکھوں نے (B) گاندھی اور ہندوؤں نے (C) گاندھی اور عیسائیوں نے (D) گاندھی اور یہودیوں نے

62- قراردادلاہور کے ______ بعد پاکستان وجود میں آیا:

(A) پانچ سال (B) چھے سال (C) سات سال (D) آٹھ

کرپس مشن 1942ء	شملہ کانفرنس اور انتخابات	کابینہ مشن پلان 1946ء

63- دوسری جنگ عظیم کے بعد تاج برطانیہ کے ماتحت ہوگا:

(A) کشمیر (B) برصغیر (C) یونان (D) اسرائیل

64- آئین سازی کے لیے منتخب کی جائے گی:

(A) صوبائی اسمبلی (B) مرکزی اسمبلی (C) مجلس شوریٰ (D) سپریم کورٹ

65- قائداعظمؒ ویول پلان کے خلاف بن گئے:

(A) دیوار (B) عمارت (C) پہاڑ (D) چٹان

66- وائسرائے ہند کی انتظامی کونسل میں تمام ہندوستانی اراکین شامل ہوں گے، یہ اعلان کیا:

(A) سرسٹیفورڈ کرپس نے (B) منٹو نے

(C) گاندھی نے (D) وائسرائے لارڈ ویول نے

67- قائداعظمؒ نے کہا: مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے:

(A) کانگریس (B) مسلم لیگ (C) عوامی نیشنل پارٹی (D) پیپلز پارٹی

68- شملہ کانفرنس کی ناکامی کے بعد مسلم لیگ نے.......... انتخابات میں زبردست کامیابی حاصل کی۔

(A) 1944-45ء (B) 1944-47ء (C) 1945-46ء (D) 1945-47ء

69- انگلستان میں لیبر پارٹی اقتدار میں آئی:

(A) 1940ء میں (B) 1945ء میں (C) 1950ء میں (D) 1955ء میں

70- کابینہ مشن 1946ء کے ارکان کی تعداد تھی:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

71- کابینہ مشن کے اراکین نے.......... نمایاں پہلوؤں پر مشتمل منصوبے کا اعلان کیا۔

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

72- کابینہ مشن کے مطابق برصغیر میں یونین قائم کی جائے جو ذمہ دار ہوگی:

(A) اموردفاع کی (B) امورخارجہ کی (C) مواصلات کی (D) ان تمام کی

یوم راست اقدام	عبوری حکومت کا قیام	3 جون 1947ء کا منصوبہ (ALP)

73۔ انگریزوں کے بعد برصغیر پر حکومت کے خواب دیکھ رہے تھے:

(A) مسلمان (B) سکھ (C) ہندو (D) عیسائی

74۔ عبوری حکومت کے قیام کے لیے مسلم لیگ کے دوسرے رُکن منتخب ہوئے:

(A) آئی۔آئی چندریگر (B) لیاقت علی خان (C) سردار عبدالرب نشتر (D) غضنفر علی خان

75۔ وزیراعظم برطانیہ نے اعلان کیا کہ حکومت..........تک اقتدار منتخب نمائندوں کے حوالے کر دے گی۔

(A) جون 1947ء (B) جون 1948ء (C) جون 1949ء (D) جون 1950ء

76۔ 3 جون 1947ء میں برصغیر کی تقسیم کے اعلان کے بعد اقتدار ہندوستان کے حوالے کر دیا جائے گا:

(A) 7 ستمبر 1947ء تک (B) 14 اگست 1947ء تک (C) 7 جولائی 1947ء تک (D) 25 دسمبر 1947ء تک

77۔ صوبہ بلوچستان کا فیصلہ کرے گی:

(A) عوام (B) پارلیمنٹ (C) شاہی جرگہ (D) حکومت

78۔ سندھ اسمبلی نے شامل ہونے کا فیصلہ کیا:

(A) پنجاب میں (B) کشمیر میں (C) ہندوستان میں (D) پاکستان میں

قانونِ آزادی ہند 1947ء (ALP)	ریڈکلف ایوارڈ (ALP)

قائداعظم محمد علی جناح کا سیاسی اور آئینی کوششوں کے حوالے سے قیامِ پاکستان میں کردار (ALP)

79۔ 3 جون کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے برطانوی پارلیمنٹ نے منظور کیا:

(A) قانون آزادیٔ ہند (B) قانون خلافت ہند (C) قانون تعاون ہند (D) قانون نجات ہند

80۔ دو ریاستوں پاکستان اور بھارت میں تقسیم کر دیا گیا:

(A) افغانستان (B) ہندوستان (C) ایران (D) عراق

81۔ 3 جون کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانا چاہتی تھی:

(A) برطانوی پارلیمنٹ (B) افغانی پارلیمنٹ (C) اسرائیل پارلیمنٹ (D) یونانی پارلیمنٹ

82۔ ریڈکلف ایوارڈ میں سرحدوں کے بارے میں جو فیصلہ کیا گیا تھا وہ..........کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا تھا۔

(A) آزادی (B) مذہب (C) انصاف (D) اخوت

83۔ ہندوستان میں "منٹو مارلے اصلاحات" کا نفاذ ہوا:

(A) 1905ء میں (B) 1907ء میں (C) 1909ء میں (D) 1911ء میں

ریاست کا استحکام اور آئین کی تیاری 1947,56ء میں	مہاجرین کی آبادکاری	انتظامی مشکلات	معاشی مشکلات

84۔ عبوری آئین کے تحت آئین ساز اسمبلی کا اجلاس بلایا گیا:

(A) 10 اگست 1947ء کو (B) 11 اگست 1947ء کو (C) 12 اگست 1947ء کو (D) 13 اگست 1947ء کو

85۔ آزادی اور قیامِ پاکستان کے وقت یہ بات طے تھی کہ مسلمان اکثریت والے علاقے مل جائیں:

(A) بھارت کو (B) چین کو (C) پاکستان کو (D) افغانستان کو

86- بھارت میں پرامن بستیوں کو جلا کر راکھ کر دیا گیا:

(A) سکھوں کی (B) مسلمانوں کی (C) ہندوؤں کی (D) عیسائیوں کی

87- قیامِ پاکستان کے وقت زبردستی مسلمانوں کو دھکیل دیا گیا:

(A) افغانستان (B) کشمیر (C) چین (D) پاکستان

88- ....کی ناکافی سہولتوں کی وجہ سے بہت سے لوگ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

(A) علاج معالجہ (B) تعلیم (C) رہائش (D) زراعت

89- قیامِ پاکستان کے وقت مسلمانوں نے دل کھول کر مالی امداد کی:

(A) افسران کی (B) مہاجرین کی (C) اساتذہ کی (D) مجاہدین کی

90- قیامِ پاکستان کے وقت گورنر ہاؤس اور سیکرٹریٹ کی عمارتیں خالی کروائی گئیں:

(A) مہاجرین کے لیے (B) افواج کے لیے (C) صوبائی دفاتر کے لیے (D) مرکزی دفاتر کے لیے

91- قیامِ پاکستان کے وقت دفتری سہولتوں سے محروم تھے:

(A) وکیل (B) جج (C) وزیر (D) مشیر

92- قیامِ پاکستان کے وقت مرکزی حکومت کا ریکارڈ اور ساز و سامان نہ پہنچ سکا:

(A) لاہور (B) اسلام آباد (C) سرگودھا (D) کراچی

93- آزادی کے وقت پاکستان کے زیادہ تر علاقے ....تھے۔

(A) ترقی یافتہ (B) ترقی پذیر (C) پسماندہ (D) سرسبز

94- انگریز، مسلم آبادی والے پسماندہ علاقوں سے..........اپنی فوج میں بھرتی کرتے تھے۔

(A) بچے (B) جوان (C) لڑکیاں (D) عورتیں

95- مشرقی بنگال میں دنیا کی..........پٹ سن پیدا ہوتی تھی۔

(A) 70 فی صد (B) 75 فی صد (C) 80 فی صد (D) 85 فی صد

96- تقسیم کے وقت متحدہ ہندوستان میں کپڑے کے کارخانے تھے:

(A) 350 (B) 370 (C) 390 (D) 394

97- متحدہ ہندوستان میں بینکوں کی کل شاخیں تھیں:

(A) 450 (B) 460 (C) 480 (D) 487

98- پاکستان کو معاشی طور پر تباہ کرنا سازش تھی:

(A) عوامی لیگ کی (B) عوامی نیشنل پارٹی کی (C) مسلم لیگ کی (D) کانگریس کی

99- بھارتی حکمرانوں نے قیامِ پاکستان کے وقت پاکستان کی معیشت کو تباہ کرنے کے لیے ہر ممکن استعمال کیا:

(A) تجربہ (B) حربہ (C) مفروضہ (D) اندیشہ

فوجی اثاثوں کی تقسیم	زرعی مشکلات	سیاسی مشکلات

100- 3 جون 1947ء کے منصوبے کے مطابق بھارت کو فوجی اثاثے ملنا تھے:

(A) 50% (B) 60% (C) 64% (D) 70%

101- متحدہ بھارت میں اسلحہ بنانے والی فیکٹریاں کام کر رہی تھیں:

(A) 10 (B) 14 (C) 15 (D) 16

102- قیامِ پاکستان کے وقت پاکستان کو اسلحہ فیکٹری بنانے کے لیے رقم دینے کا معاہدہ طے پایا:

(A) 60 ملین روپے (B) 65 ملین روپے (C) 70 ملین روپے (D) 75 ملین روپے

103- پاکستان بنیادی طور پر ایک ملک ہے:

(A) صنعتی (B) زرعی (C) تعلیمی (D) مذہبی

104- تقسیم ہند کے وقت دریاؤں اور نہروں پر اہم .... بھارت کو دیے گئے۔

(A) پل (B) ہیڈورکس (C) نالے (D) بند

105- بھارت نے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے پانی کی فراہمی روکی:

(A) اپریل 1948ء میں (B) مئی 1948ء میں (C) جون 1948ء میں (D) جولائی 1948ء میں

106- بھارت کا پانی کی فراہمی روکنے کا مقصد پاکستان کی زرعی زمین کو بنجر کرنا اور ....طور پر مستحکم کرنا تھا۔

(A) معاشی (B) معاشرتی (C) سیاسی (D) مذہبی

107- ''سندھ طاس'' معاہدہ طے پایا:

(A) 1960ء میں (B) 1962ء میں (C) 1964ء میں (D) 1966ء میں

108- آزادی کے وقت کئی ....ریاستوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا۔

(A) مخلوط (B) ترقی یافتہ (C) ترقی پذیر (D) آزاد

109- بھارت نے ریاست جوناگڑھ پر قبضہ کیا:

(A) 9 نومبر 1947ء کو (B) 10 نومبر 1947ء کو (C) 11 نومبر 1947ء کو (D) 12 نومبر 1947ء کو

پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی خدمات اور کارنامے (ALP)	پہلے وزیراعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان کی خدمات اور کارنامے
قراردادِ مقاصد (ALP)	

110- قائداعظم محمد علی جناحؒ گورنر جنرل کی حیثیت سے زندہ رہے:

(A) 10 ماہ (B) 11 ماہ (C) 12 ماہ (D) 13 ماہ

111- قائداعظمؒ نے پاکستان کا دارالحکومت بنایا:

(A) لاہور کو (B) کراچی کو (C) پشاور کو (D) راولپنڈی کو

112- لیاقت علی خان نے امریکہ کا دورہ کیا:

(A) 1948ء میں (B) 1949ء میں (C) 1950ء میں (D) 1951ء میں

113- قوم نے لیاقت علی خان کو خطاب دیا:

(A) قائداعظمؒ (B) قائدِ ملت (C) مادرِ ملت (D) شاعرِ مشرق

114۔ درسی کتاب کے مطابق قراردادِ مقاصد کے اہم نکات ہیں:
(A) 4 (B) 6 (C) 8 (D) 9

115۔ قراردادِ مقاصد میں وضاحت کر دی گئی کہ پاکستان کا نظام ہوگا:
(A) شورائی (B) وفاقی (C) صوبائی (D) آمرانہ

پاکستان میں دستور سازی کے مراحل	ریاستوں اور قبائلی علاقوں کا پاکستان سے الحاق	ایوب خان کا دور

116۔ مغربی پاکستان کو ملا کر ایک صوبہ بنا دیا گیا اور اسے نام دیا گیا:
(A) ون نیشن (B) ون یونٹ (C) ون پلان (D) ون کنٹری

117۔ 1956ء کو آئین کے مطابق حاکمیت ہے:
(A) اللہ تعالیٰ کی (B) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی
(C) وزیرِاعظم کی (D) صدر کی

118۔ 1956ء کا آئین منسوخ کیا:
(A) ذوالفقار علی بھٹو نے (B) یحییٰ خان نے (C) ایوب خان نے (D) غلام محمد نے

119۔ کشمیر کا ہندو راجہ ہری سنگھ بھاگ کر چلا گیا:
(A) امریکہ (B) لندن (C) فرانس (D) بھارت

120۔ ریاست حیدرآباد دکن کا حکمران کہلاتا تھا:
(A) نظام (B) شان (C) ایمان (D) منصف

121۔ قبائلی علاقے صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم ہو گئے:
(A) 2005ء میں (B) 2007ء میں (C) 2012ء میں (D) 2018ء میں

مسلم عائلی قوانین 1961ء	صدارتی انتخابات

122۔ شادی کے لیے لڑکے کی عمر مقرر کی گئی:
(A) 15 سال (B) 16 سال (C) 17 سال (D) 18 سال

123۔ مسلم عائلی قوانین کے مطابق طلاق کی عدت کا عرصہ ہوگا:
(A) 50 دن (B) 70 دن (C) 90 دن (D) 100 دن

124۔ جنرل ایوب خان نے حکومت کی:
(A) 5 سال (B) 7 سال (C) 10 سال (D) 15 سال

125۔ صدارتی انتخابات 1965ء میں جنرل ایوب خان کے ساتھ مقابلہ تھا:
(A) یحییٰ خان کا (B) محترمہ فاطمہ جناح کا (C) ضیاء الحق کا (D) ذوالفقار علی بھٹو کا

پاکستان بھارت جنگ 1965ء (ALP)

126۔ 1965ء کے صدارتی انتخابات میں کامیابی حاصل کی:
(A) ایوب خان نے (B) یحییٰ خان نے (C) عبدالقدیر خان نے (D) محترمہ فاطمہ جناح نے

127۔ 1965ء میں ریاست جموں کشمیر میں بھارت نے راج نافذ کیا:
(A) صوبائی (B) جمہوری (C) پارلیمانی (D) صدارتی

128۔ سکواڈرن لیڈر ایم۔ایم عالم نے بھارتی فضائیہ کے جہاز ایک منٹ میں تباہ کیے:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

معاشی ترقی	جنرل ایوب خان کے دور کے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے	یحییٰ خان کا دورِ حکومت
مشرقی پاکستان کی علیحدگی اور بنگلہ دیش کا قیام (ALP)	مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب (ALP)	

129۔ پاکستان کی معیشت کا زیادہ انحصار ہے:

(A) زراعت پر (B) صنعت پر (C) تعلیم پر (D) صحت پر

130۔ جنرل ایوب خان نے استعفیٰ دیا:

(A) 25 مارچ 1969ء کو (B) 25 مارچ 1970ء کو (C) 25 مارچ 1975ء کو (D) 25 مارچ 1980ء کو

131۔ جنرل یحییٰ خان نے مارشل لا لگا کر حکومت سنبھالی:

(A) 25 مارچ 1969ء کو (B) 26 مارچ 1969ء کو (C) 27 مارچ 1969ء کو (D) 28 مارچ 1969ء کو

جوابات

C	5	B	4	D	3	A	2	C	1
D	10	B	9	A	8	D	7	D	6
B	15	D	14	D	13	A	12	A	11
B	20	C	19	C	18	A	17	B	16
C	25	B	24	D	23	D	22	C	21
C	30	B	29	D	28	D	27	A	26
C	35	B	34	D	33	A	32	D	31
A	40	D	39	B	38	A	37	D	36
B	45	B	44	A	43	D	42	A	41
C	50	C	49	B	48	B	47	C	46
D	55	D	54	D	53	C	52	C	51
D	60	C	59	D	58	A	57	B	56
D	65	B	64	B	63	C	62	B	61
B	70	B	69	C	68	B	67	D	66
B	75	A	74	C	73	D	72	C	71
B	80	A	79	D	78	C	77	B	76
C	85	A	84	C	83	C	82	A	81
D	90	B	89	A	88	D	87	B	86
B	95	B	94	C	93	D	92	C	91
C	100	B	99	D	98	D	97	D	96
A	105	B	104	B	103	B	102	D	101
D	110	A	109	D	108	A	107	A	106
B	115	D	114	B	113	C	112	B	111
A	120	D	119	C	118	A	117	B	116
B	125	C	124	C	123	D	122	D	121
A	130	A	129	D	128	D	127	A	126
								A	131

اہم مختصر سوالات وجوابات

تحریک پاکستان کا پس منظر (ALP)	تحریک علی گڑھ اور سرسید احمد خاں (ALP)	تقسیم بنگال (ALP)

2۔ تحریک مجاہدین کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: علمی محاذ پر شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ کے صاحبزادگان اور ان کی اولاد اور پھر ان کے شاگرد سرگرم عمل رہے۔ ان کے زیر اثر تحریک مجاہدین شروع ہوئی، جس کے امیر سید احمد شہید رحمتہ اللہ علیہ بریلوی تھے۔

4۔ فرائضی تحریک کا بنیادی مقصد تحریر کریں۔

جواب: فرائضی تحریک کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو فرائض کی ادائیگی اور دعوت و تلقین تھا۔ 1857ء کی جنگ آزادی بھی مسلمانوں کے سیاسی احیا اور استقلال کی ایک کوشش تھی۔

6۔ کن حالات میں سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی راہنمائی کا بیڑہ اُٹھایا؟

جواب: مسلمان بحیثیت قوم انگریزوں کی نفرت اور انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنے۔ ان حالات میں سرسید احمد خان نے تحریکِ علی گڑھ کے ذریعے قوم کی راہنمائی کا بیڑہ اُٹھایا۔

8۔ سرسید احمد خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: سرسید احمد خان 17 اکتوبر 1817ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

10۔ سرسید احمد خان کی تعلیمی خدمات مختصراً بیان کریں۔

جواب: سرسید احمد خان نے 1859ء میں مراد آباد میں ایک سکول قائم کیا۔ 1863ء میں آپ نے غازی پور میں سائنٹیفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔ آپ نے 1857ء میں علی گڑھ میں جو سکول قائم کیا، وہ 1877ء میں کالج اور 1920ء میں یونیورسٹی بن گئی۔ بیسویں صدی کے شروع میں مسلمانوں کا پڑھا لکھا طبقہ اسی تعلیمی ادارے کا تعلیم یافتہ تھا۔

12۔ تقسیم بنگال پر نوٹ لکھیں۔

جواب: برطانوی ہند میں بنگال کا صوبہ آبادی اور رقبے کے لحاظ سے دیگر تمام صوبوں سے بڑا تھا۔ یہاں اقتصادی اور معاشی نظام مکمل طور پر ہندوؤں کے کنٹرول میں تھا۔ 1905ء میں جس وقت لارڈ کرزن (Lord Curzon) ہندوستان کے وائسرائے تھے، ان کی سفارش پر برطانوی پارلیمنٹ نے انتظامی سہولت کے پیش نظر بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ انگریزوں کے مطابق اتنے بڑے اور وسیع صوبے کا انتظام صحیح طریقے سے چلانا ایک گورنر کے بس کی بات نہ تھی۔ اس تقسیم کے نتیجے میں بنگال کے دو صوبے مشرقی بنگال اور مغربی بنگال بن گئے۔

شملہ وفد (ALP)	مسلم لیگ کا قیام (ALP)	منٹو مارلے اصلاحات

14۔ وائسرائے ہند لارڈ منٹو سے شملہ وفد کب اور کس کی قیادت میں ملا؟

جواب: یکم اکتوبر 1906ء کو مسلمانوں کا ایک سیاسی وفد سر آغا خان کی قیادت میں اپنے مطالبات لے کر وائسرائے ہند لارڈ منٹو سے شملہ میں ملا جس میں مسلمانوں نے جداگانہ انتخاب کا مطالبہ کیا۔

16۔ مسلمانوں کو جداگانہ انتخاب کا حق کب دیا گیا؟

جواب: مسلمانوں کو جداگانہ انتخاب کا حق 1909ء میں دے دیا گیا۔

18۔ قیام مسلم لیگ کے محرکات کے اثرات لکھیں۔

جواب: قیام مسلم لیگ کے محرکات کی وجہ سے مسلمان، جو انگریز اور ہندو تعاون کی وجہ سے دب گئے تھے، متحرک ہوئے اور ایک مشترکہ سوچ کے دائرے میں آ گئے۔ مسلمان لیڈر اکٹھے ہو کر وائسرائے ہند سے ملنے شملہ گئے اور واپس آ کر اپنے آپ کو سیاسی طور پر منظم کیا۔

.20 منٹو مارلے اصلاحات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: 1905ء میں تقسیم بنگال کی وجہ سے ملک میں سیاسی بے چینی بڑھ گئی تھی۔ ہندو اور مسلمان ایک دوسرے سے بیزار ہوتے جا رہے تھے۔ حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے وزیر ہند مسٹر مارلے اور گورنر جنرل لارڈ منٹو نے مل کر ہندوستان کے لیے کچھ اصلاحات مرتب کیں۔ برطانوی پارلیمنٹ نے ان اصلاحات کے بل کو انڈین کونسلز ایکٹ 1909ء کے نام سے پاس کیا۔ عام طور پر ان اصلاحات کو ''منٹو مارلے اصلاحات'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

.22 منٹو مارلے اصلاحات کا مسلم لیگ پر کیا اثر ہوا؟

جواب: مسلم لیگ نے جداگانہ طریقہ انتخاب کے نفاذ کا خیر مقدم کیا اور اسے اپنی کامیابی قرار دیا۔ یہ مطالبہ شملہ وفد کے ممبران مسلمانوں نے تین سال قبل یعنی 1906ء میں لارڈ منٹو سے ملاقات کے دوران کیا تھا۔

میثاق لکھنو 1916ء (ALP)	تحریک خلافت (ALP)

.24 میثاق لکھنو کی تین خصوصیات لکھیں۔

جواب: 1۔ اس معاہدہ میں پہلی بار مسلمانوں کو الگ قوم تسلیم کیا گیا۔ 2۔ جداگانہ انتخابات کے مطالبے کو تسلیم کیا گیا۔
3۔ میثاق لکھنو کی بدولت قائداعظمؒ کو ''ہندو مسلم اتحاد کا سفیر'' قرار دیا گیا۔

.26 پہلی جنگ عظیم کے بعد ترکی کا وجود کیسے خطرے میں پڑا؟

جواب: جنگ میں جرمنی اور اس کے حلیفوں کو شکست ہوئی۔ جنگ کے خاتمہ پر انگریزوں نے اپنے حلیفوں کو ساتھ ملا کر ترکی کو سعودی عرب، شام، عراق، فلسطین اور اُردن کے علاقوں سے محروم کر دیا جس سے ترکی کا وجود خطرے میں پڑ گیا۔

.28 تحریک خلافت کے تین مقاصد تحریر کریں۔

جواب: تحریک خلافت کے مقاصد درج ذیل تھے:
1۔ ترکی کی خلافت قائم رکھی جائے۔ 2۔ مسلمانوں کے مقدس مقامات ترکوں کی حفاظت میں رہیں۔
3۔ ترکی کی حدود میں تبدیلی نہ کی جائے۔

تحریک عدم تعاون

.29 تحریک عدم تعاون کے مقاصد تحریر کریں۔

جواب: تحریک عدم تعاون کے اہم مقاصد حسب ذیل تھے:
1۔ حکومت کے ساتھ عدم تعاون۔ 2۔ سرکاری ملازمتوں کو ترک کرنا۔
3۔ فوج میں مسلمانوں کا بھرتی نہ ہونا۔ 4۔ انگریزی مصنوعات کا بائیکاٹ۔
5۔ عدالتی بائیکاٹ۔ 6۔ بچوں کو سکولوں اور کالجوں میں نہ بھیجنا۔
7۔ انگریزوں کے عطا کردہ خطابات واپس کرنا۔

تحریک ہجرت تحریک خلافت (ALP)	نہرو رپورٹ تحریک خلافت (ALP)
قائداعظمؒ کے چودہ نکات 1929ء تحریک خلافت (ALP)	

.30 تحریک ہجرت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: 1920ء میں چند علماء کرام نے فتویٰ جاری کیا کہ برصغیر ''دارالحرب'' ہے۔ مسلمانوں کا انگریزوں کی عملداری میں رہنا جائز نہیں۔ انھیں دارالسلام میں ہجرت کر جانی چاہیے۔ چنانچہ ہزاروں مسلمان خاندان اپنی جائیدادیں بیچ کر افغانستان ہجرت کر گئے۔

.32 قائداعظمؒ کے چودہ میں سے چار نکات تحریر کریں۔

جواب: 1۔ آئندہ آئین وفاقی طرز کا ہو جس میں صوبوں کو زیادہ خودمختاری دی جائے۔

2۔ تمام صوبوں کو ایک ہی اصول پر داخلی خود مختاری دی جائے۔

3۔ صوبوں میں اقلیتوں کو مناسب نمائندگی دی جائے۔

4۔ مرکزی اسمبلی میں مسلمان ممبران کی تعداد ایک تہائی سے کم نہ ہو۔

34. قائداعظمؒ کے چودہ نکات کی روشنی میں کون سا مسودہ نامنظور سمجھا جائے گا؟

جواب: اگر کوئی مسودہ قانون کسی خاص فرقے سے متعلق ہو اور اس فرقے کے تین چوتھائی اراکین اس مسودہ کے خلاف رائے دیں تو اسے نامنظور سمجھا جائے۔

35. قائداعظمؒ کے چودہ نکات کی روشنی میں بلوچستان کے متعلق کیا اصلاحات نافذ کی جائیں؟

جواب: سندھ کو بمبئی (ممبئی) سے الگ کر کے ایک صوبہ بنا دیا جائے۔ بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں دیگر صوبوں کی مانند اصلاحات نافذ کی جائیں۔

علامہ اقبال کا خطبہ الٰہ آباد 1930 تحریک خلافت (ALP)

36. علامہ محمد اقبالؒ نے خطبہ الٰہ آباد کیوں پیش کیا؟

جواب: مسلمانانِ برصغیر کی یہ خواہش تھی کہ ان کا الگ تشخص تسلیم کیا جائے۔ اس سلسلے کی کڑی علامہ محمد اقبالؒ کا خطبہ الٰہ آباد (1930ء) ہے۔ مسلمان یہ برداشت نہیں کر سکتے تھے کہ ان کے مذہبی، سیاسی اور معاشرتی حقوق کو سلب کر لیا جائے۔ لہٰذا مسلمانوں نے اپنے لیے الگ ملک کا مطالبہ کر دیا جس کو علامہ محمد اقبالؒ نے اپنے خطبہ میں پیش کیا۔

38. 1935ء کے آئین میں کانگریس کی کامیابی کے بعد مسلمانوں کو کیا نقصانات ہوئے؟ تین لکھیں۔

جواب: i۔ اکثریت حاصل کرنے کے بعد کانگریس نے مسلمانوں کی الگ شناخت ختم کرنے کا پروگرام بنایا۔

ii۔ ہندوؤں نے اس سلسلہ میں مسلمانوں پر مذہبی پابندیاں لگانے کی کوششیں کیں۔

iii۔ مسجدوں کے باہر شور و غل کرنا شروع کر دیا۔ مسلمانوں پر ملازمتوں کے دروازے بند کر دیے گئے۔

40. مسلمانوں نے کب اور کیوں یومِ نجات منایا؟

جواب: 1939ء میں جب کانگریسی وزارتوں کا خاتمہ ہوا تو قائداعظمؒ اور مسلم لیگ کی اپیل پر مسلمانوں نے 22 دسمبر 1939ء کو یومِ نجات (Day of Deliverance) منایا۔

قرار دادِ لاہور 1940ء (ALP)

41. قرار دادِ لاہور کب اور کس نے پیش کی؟

جواب: قرار دادِ لاہور مسلم لیگ کے ستائیسویں سالانہ اجلاس میں قائداعظم کی صدارت میں 23 مارچ 1940ء کو پیش ہوئی اور شیرِ بنگال مولوی اے۔ کے فضل الحق نے پیش کی۔

42. قرار دادِ لاہور کا متن لکھیں۔

جواب: قرار پایا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کی متفقہ رائے ہے کہ کوئی آئینی منصوبہ اس ملک میں قابلِ عمل اور مسلمانوں کے لیے قابلِ قبول نہیں ہوگا جب تک مندرجہ ذیل بنیادی اصولوں کی روشنی میں تیار نہ کیا جائے یعنی جغرافیائی طور پر جڑی ہوئی وحدتوں کی حد بندی ایسے خطوں میں کی جائے (علاقوں میں مناسب ردوبدل کے ساتھ) کہ جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں مثلاً ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی حصے۔ ان کی تشکیل اس طرح آزاد ریاستوں کی شکل میں کی جائے کہ اس میں شامل ہونے والی وحدتیں خود مختار ہوں اور انھیں مکمل اقتدار حاصل ہو۔ اس کے علاوہ ان وحدتوں اور خطوں میں اقلیتوں کے حقوق کا خیال رکھا جائے اور وہ علاقے جہاں مسلمان اقلیت میں ہوں وہاں بھی اُن کے حقوق اور مفادات کا مناسب تحفظ کیا جائے۔

.43 سر سٹیفورڈ کرپس کو کب اور کس نے ہندوستان بھیجا؟

جواب: سر سٹیفورڈ کرپس کو دوسری جنگ عظیم (45-1935ء) کے دوران 1942ء میں حکومت برطانیہ نے ہندوستان بھیجا۔

کرپس مشن 1942ء	شملہ کانفرنس اور انتخابات	کابینہ مشن پلان 1946ء

.44 کرپس مشن کی چار تجاویز بیان کریں۔

جواب: کرپس مشن نے درج ذیل تجاویز پیش کیں:

1۔ جنگ کے بعد برصغیر تاج برطانیہ کے ماتحت ہوگا لیکن اندرونی اور بیرونی معاملات میں برطانوی حکومت کسی طرح کی دخل اندازی سے گریز کرے گی۔

2۔ دفاع، امور خارجہ، مواصلات وغیرہ سمیت تمام شعبے ہندوستانیوں کے سپرد کردیے جائیں گے۔

3۔ آئین سازی کے لیے ایک مرکزی اسمبلی منتخب کی جائے گی جس کے چناؤ کا اختیار صوبائی قانون ساز اسمبلیوں کے ارکان کو حاصل ہوگا۔ آئین مکمل ہوگیا تو اسے ہر صوبے کی توثیق کے لیے بھیجا جائے گا۔ جو صوبے آئین کو پسند نہیں کریں گے وہ بااختیار ہوں گے کہ مرکز سے علیحدہ ہوکر اپنی آزاد حیثیت قائم کرلیں۔

4۔ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدام اُٹھائے جائیں گے۔

.46 وائسرائے لارڈ ویول نے 1945ء میں کیا اعلان کیا؟

جواب: جب 1945ء میں برطانیہ کو اس بات کا یقین ہوگیا کہ وہ جنگ میں فتح حاصل کرلے گا تو وائسرائے لارڈ ویول نے اعلان کیا کہ وائسرائے کی انتظامی کونسل میں تمام تر ہندوستانی اراکین شامل ہوں گے۔ اس میں تمام تر سیاسی جماعتوں کو آبادی کے تناسب سے نمائندگی ملے گی یعنی مسلمانوں اور ہندوؤں کی تعداد برابر ہوگی۔

.48 شملہ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: شملہ بھارت کی ریاست ہماچل پردیش کا ایک تفریحی مقام ہے۔

.50 کابینہ مشن پلان کے دو بنیادی مقصد تحریر کریں۔

جواب: کابینہ مشن پلان کے دو بنیادی مقاصد درج ذیل تھے:

1۔ ایک ہندوستان کی دستوری حیثیت اور حکومت کی شکل واضح کردی جائے۔

2۔ مسلمانوں اور ہندوؤں میں نفرتوں کی خلیج کم کرکے ہندوستان کو متحد رکھنے کی کوشش کی جائے۔

.52 یومِ راست اقدام پر نوٹ لکھیں۔

جواب: 16 اگست 1946ء کو مسلم لیگ نے عوامی سطح پر یومِ راست اقدام منانے کا فیصلہ کیا کیونکہ ہندو انگریزوں کے بعد برصغیر پر حکومت کا خواب دیکھ رہے تھے۔ اس روز برصغیر میں جگہ جگہ جلسے کیے گئے جس میں کانگریس کے عزائم کو بے نقاب کیا گیا۔

یومِ راست اقدام	عبوری حکومت کا قیام	3 جون 1947ء کا منصوبہ (ALP)

.54 عبوری حکومت مؤثر انداز میں کام کیوں نہ کرسکی؟

جواب: عبوری حکومت کانگریس اور مسلم لیگ کے اختلافات کی وجہ سے مؤثر انداز میں کام نہ کرپائی۔ ان حالات میں مسلم لیگ کا دو قومی نظریے کی بنیاد پر الگ وطن کا مطالبہ زور پکڑتا گیا۔

.56 3 جون 1947ء کے تین نکات تحریر کریں۔

جواب: 3 جون 1947ء کے اہم نکات:

1۔ 3 جون 1947ء کو برصغیر کی تقسیم کا اعلان کیا گیا جس کی رو سے اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ 14 اگست 1947ء تک اقتدار ہندوستان کے نمائندوں کے حوالے کردیا جائے گا۔

2۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے میں ایک شق یہ بھی تھی کہ پنجاب اور بنگال کی اسمبلیوں کے ہندو اور مسلمان اراکین کے الگ الگ اجلاس ہوں گے۔

3۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ان صوبوں کو تقسیم کر دیا جائے اور صوبوں کی حد بندی ایک کمیشن کرے گا۔

قانونی آزادی ہند 1947ء (ALP) | ریڈکلف ایوارڈ (ALP)

قائداعظم محمد علی جناح کا سیاسی اور آئینی کوششوں کے حوالے سے قیامِ پاکستان میں کردار (ALP)

.58 قانون آزادئ ہند کب منظور ہوا؟

جواب: قانون آزادئ ہند 18 جولائی 1947ء کو منظور ہوا۔

.60 ریڈکلف ایوارڈ پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: پنجاب اور بنگال کے علاقوں کی تقسیم کا فیصلہ ہونے لگا تو برطانوی حکومت نے سر ریڈکلف کی سربراہی میں ایک حد بندی کمیشن قائم کیا۔ جس میں پنجاب کی حد بندی کے لیے پاکستان کی طرف سے جسٹس محمد منیر اور جسٹس دین محمد جبکہ بھارت کے نمائندے جسٹس مہر چند مہاجن اور جسٹس تیجا سنگھ تھے۔ یہ سب حضرات ہائیکورٹ کے جج تھے۔

.62 ریڈکلف ایوارڈ نے پاکستان کو کیا نقصانات پہنچائے؟

جواب: تقسیم کے وقت وائسرائے اور ان کے عملہ نے کانگریس سے گٹھ جوڑ کر کے حد بندی کا فیصلہ کر لیا اور ریڈکلف کو دستخط کرنے والی مشین کے طور پر استعمال کیا گیا۔ تقسیم میں ریڈکلف نے مشرقی پنجاب کے مسلم اکثریت کے کئی علاقے بھارت میں شامل کر کے ایک طرف پاکستان کو ستلج، بیاس اور راوی کے پانی سے محروم کر دیا جبکہ دوسری جانب بھارت کی سرحد کو کشمیر کے ساتھ ملا دیا۔ گورداسپور کے راستے بھارت نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح کشمیر کا مسئلہ پیدا ہوا جو آج تک حل نہیں ہوسکا۔ ریڈکلف کی ناقص منصوبہ بندی کے باعث پاکستان کو کئی مسائل سے دوچار ہونا پڑا۔

.64 قائداعظمؒ نے سیاست میں کب شمولیت اختیار کی؟

جواب: قائداعظمؒ نے سیاست میں دلچسپی اس وقت لینا شروع کی جب آپ انگلستان میں تھے۔ آپ پہلے کانگریس میں شامل ہوئے۔ اُس وقت آپ ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے۔ آپ کو ہندو مسلم اتحاد کا سفیر بھی کہا جاتا ہے۔

.66 قائداعظمؒ نے کانگریس کب اور کیوں چھوڑی؟

جواب: قائداعظمؒ 1913ء میں مسلم لیگ میں شامل ہوئے اور مسلم لیگ نے آپ کے کہنے پر اپنے دستور میں ترمیم کرتے ہوئے حکومت خود اختیاری کو اپنا مقصد حیات بنایا۔ آپ کی مدبرانہ سیاست نے برطانوی راج کی جڑیں ہلا کر رکھ دیں۔ کانگریس کی مسلم دشمن پالیسیوں کے باعث آپ نے 1920ء میں کانگریس چھوڑ دی۔

.68 میثاق لکھنؤ سے کیا مراد ہے؟

جواب: لکھنؤ مقام پر مسلم لیگ اور کانگریس دونوں سیاسی جماعتوں نے ایک تاریخی معاہدہ کیا جسے "میثاق لکھنؤ" کہتے ہیں۔

.70 قائداعظمؒ نے رولٹ ایکٹ کی مخالفت کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: قائداعظمؒ نے رولٹ ایکٹ کی مخالفت کرتے ہوئے فرمایا: "میں محسوس کرتا ہوں کہ جو حکومت زمانہ امن میں ایسے قانون منظور کرتی ہے وہ مہذب حکومت کہلانے کا کوئی حق نہیں رکھتی۔ تاہم مجھے اُمید ہے وزیر امور ہند تاجدار برطانیہ کو یہ مشورہ دیں گے کہ وہ اس کالے قانون کو مسترد کر دے۔"

.72 گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے متعلق مسلم لیگ اور کانگریس کا رویہ تحریر کریں۔

جواب: کانگریس اور مسلم لیگ دونوں جماعتوں نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کو ناپسند کیا۔ تاہم اس کے صوبائی حصہ کو قائداعظمؒ کی تحریک پر قبول کر لیا گیا۔ 37-1936ء کے عام انتخابات میں دونوں جماعتوں نے حصہ لیا۔

.74 مسلم لیگ کی 1945-46ء کے انتخابات میں کامیابی بیان کریں۔

جواب: مسلم لیگ نے 1945-46ء کے انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کر کے انگریزوں اور ہندوؤں پر واضح کر دیا کہ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت مسلم لیگ ہے اور پورے ہندوستان کے مسلمانوں کی نمائندگی کر رہی ہے۔ ان انتخابات میں آپ کی قیادت میں مسلم لیگ نے مرکز میں 100 فیصد اور صوبائی اسمبلیوں میں 90 فیصد کامیابی حاصل کی۔

ریاست کا استحکام اور آئین کی تیاری 1947,56ء میں	مہاجرین کی آبادکاری	انتظامی مشکلات	معاشی مشکلات

.76 پاکستان کے پہلے آئین کی تیاری کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: پاکستان کو آغاز ہی میں آئین سازی کی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔ قیامِ پاکستان کے وقت حکومتی امور چلانے کے لیے کوئی آئین موجود نہ تھا لہٰذا گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء ہی کو بعض ترامیم کے ساتھ اپنایا گیا۔ چونکہ یہ آئین نئی مملکت کے تقاضوں اور اُمنگوں کے مطابق نہ تھا اس لیے اس کی جگہ قومی احساسات سے ہم آہنگ آئین بنایا گیا، جس کے تحت وفاقی نظام رائج کیا گیا۔

.78 قیامِ پاکستان کے اعلان کے بعد حد بندی کمیشن کب، کہاں اور کس نے مقرر کیا؟

جواب: قیامِ پاکستان کے اعلان کے بعد دونوں ممالک کی سرحدوں کے تعین کے لیے وائسرائے نے 30 جون 1947ء کو پنجاب اور بنگال میں حد بندی کمیشن مقرر کیے۔

.80 ریڈکلف ایوارڈ کی تین خامیاں تحریر کریں۔

جواب: 1۔ ریڈکلف ایوارڈ میں سرحدوں کے بارے میں جو اعلان کیا گیا تھا وہ انصاف کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا تھا۔

2۔ ماؤنٹ بیٹن اور ریڈکلف نے کانگریس نوازی اور ہندو دوستی کا پورا پورا خیال رکھا۔

3۔ پاکستان سے ملے ہوئے مسلم اکثریتی علاقے بھارت کے حوالے کر دیے گئے۔

4۔ گورداسپور کا مسلم علاقہ بھارت کو دے کر کشمیر تک اس کی رسائی کو ممکن بنا دیا۔

.82 بھارت سے آئے مسلم مہاجرین کو کن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: بھارت سے آئے مسلم مہاجرین اس حال میں پاکستان آئے کہ نئی مملکت کو ان کی بحالی اور آبادکاری میں خاصی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ بے حال لاکھوں لوگ بہت سی مشکلات برداشت کر کے پاکستان آئے۔ مہاجرین میں زخمی اور بیمار بھی تھے جن کو مہاجر کیمپوں میں رکھا گیا جہاں ہیضے کی وبا پھوٹ پڑی۔ علاج معالجہ کی ناکافی سہولتوں کی وجہ سے بہت سے لوگ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

.84 پاکستان کا انتظام چلانے کے لیے دفاتر کہاں قائم کیے گئے؟

جواب: قیامِ پاکستان کے وقت کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت بنایا گیا۔ مرکزی دفاتر کے لیے گورنر ہاؤس اور سیکرٹریٹ کی عمارتیں خالی کروائی گئیں مگر گنجائش کم تھی اس لیے شہر کے مختلف حصوں میں عارضی دفاتر قائم کیے گئے۔

.86 قیامِ پاکستان کے وقت سرکاری ملازمین نے کیسا تعاون کیا؟

جواب: سرکاری ملازمین کسی طرح پاکستان پہنچ چکے تھے ان کے لیے رہائش کا کوئی بندوبست نہ تھا مگر ان لوگوں نے ہمت نہ ہاری اپنی تمام تر انتظامی صلاحیتیں قوم کے لیے وقف کر دیں اور پاکستان کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کر دیا۔

.88 قیامِ پاکستان کے وقت پٹ سن اور کپڑوں کے کارخانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دنیا کی 75 فی صد پٹ سن مشرقی بنگال میں پیدا ہوتی تھی مگر پٹ سن کے سارے کارخانے مغربی بنگال میں تھے اور ان پر مکمل کنٹرول ہندوؤں کا تھا۔ تقسیم کے وقت متحدہ ہندوستان میں کپڑے کے 394 کارخانے تھے مگر پاکستان کے حصہ میں صرف 14 کارخانے آئے تھے۔

فوجی اثاثوں کی تقسیم	زرعی مشکلات	سیاسی مشکلات

.90 متحدہ بھارت میں کتنی اسلحہ فیکٹریاں تھیں؟ نیز پاکستان کے حصے میں کتنی آئیں؟

جواب: متحدہ بھارت میں 16 اسلحہ بنانے والی فیکٹریاں کام کر رہی تھیں اور اُن میں سے ایک بھی ایسی نہیں تھی جسے پاکستان کو ملنے والے علاقوں میں بنایا گیا ہو۔ بھارتی حکومت اسلحہ بنانے والی فیکٹری تو کیا اس کی مشینری کا کوئی پرزہ بھی پاکستان منتقل کرنے پر آمادہ نہیں تھی۔ کافی تکرار کے بعد طے پایا کہ اسلحہ بنانے والی فیکٹریوں کے حوالے سے پاکستان کو 60 ملین روپے دیے جائیں گے تا کہ وہ اپنی اسلحہ بنانے والی فیکٹری قائم کر سکے۔

.92 تقسیم ہند کے وقت نہروں کا کنٹرول بھارت کے پاس کیسے چلا گیا؟

جواب: تقسیم ہند کے وقت دریاؤں اور نہروں پر اہم ہیڈ ورکس بھی بھارت کو دے دیے گئے جس کے نتیجے میں ہماری نہروں کا کنٹرول بھارت کے پاس چلا گیا۔

.94 سندھ طاس معاہدے کے تحت کون کون سے دریا پاکستان اور بھارت کے حصے میں آئے؟

جواب: سندھ طاس معاہدے کے تحت تین دریا راوی، ستلج اور بیاس بھارت کے اور دوسرے تین دریا سندھ، جہلم اور چناب پاکستان کے حصے میں آئے۔

.96 بھارت نے پاکستان کی کن ریاستوں پر حملہ کر کے قبضہ کیا؟

جواب: بھارت نے ریاست جونا گڑھ پر 9 نومبر 1947ء کو قبضہ کر لیا۔ اسی طرح ریاست کشمیر پر بھی بھارت نے 1947ء کے آخر میں قبضہ کر لیا۔

پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی خدمات اور کارنامے (ALP)	پہلے وزیر اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان کی خدمات اور کارنامے

قرار دادِ مقاصد (ALP)

.98 قائداعظمؒ نے گورنر جنرل کی حیثیت سے کیا کارنامے سرانجام دیے؟ کوئی سے چار لکھیں۔

جواب: i. قائداعظمؒ نے حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے فوری طور پر کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت بنایا۔

ii. پاکستان کا سیکرٹریٹ بنایا اور سرکاری ملازمین کو مکمل دیانتداری اور ایمانداری سے کام کرنے کی تلقین کی۔

iii. آپ نے ہندوستان سے افسران کی منتقلی کے لیے خاص گاڑیاں چلوائیں۔

iv. ہوائی کمپنی سے معاہدہ کیا جس سے سرکاری ملازمین کی نقل و حمل شروع ہوئی۔

.100 قائداعظمؒ نے پاکستان کی کیسے آبیاری کی؟

جواب: قائداعظمؒ کو بیماری نے بہت کمزور کر دیا تھا۔ اس کے باوجود آپ کے حوصلے پست نہ ہوئے تھے۔ مرض کو فرائض کے آڑے نہ آنے دیا۔ اگر ہم یہ کہیں کہ قائداعظمؒ نے اپنے خون سے پاکستان کی آبیاری کی تو یہ بے جا نہ ہوگا۔

.102 لیاقت علی خان کی خارجہ پالیسی میں خدمات بیان کریں۔

جواب: لیاقت علی خان کو خارجہ پالیسی میں اسلامی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم کرنے کی بنیادی حیثیت حاصل تھی۔ شاہ ایران نے پاکستان کا دورہ کیا تو دونوں رہنماؤں نے مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کے لیے مذاکرات کیے۔

.104 لیاقت علی خان کی زبان پر آخری الفاظ کیا تھے؟

جواب: لیاقت علی خان کی زبان پر آخری الفاظ یہ تھے: ''یا اللہ! پاکستان کی حفاظت فرما۔''

.106 قرار دادِ مقاصد سے کیا مراد ہے؟

جواب: 12 مارچ 1949ء کو اس وقت کے وزیر اعظم نواب زادہ لیاقت علی خان نے قانون ساز ادارے میں ایک قرار داد پیش کی جس میں ان نکات کی نشاندہی کی گئی جن کو بنیاد بنا کر ملک کے مستقبل کا دستور بنانا تھا۔ قومی اسمبلی نے اس قرار داد کو اکثریت سے منظور کر لیا۔ اس قرار داد کو عرفِ عام میں قرار دادِ مقاصد کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

108. قراردادِ مقاصد میں شہریوں کے بنیادی حقوق کیا بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: تمام شہریوں کو کسی نسلی، معاشرتی، معاشی و مذہبی تعصب کے بغیر تمام شہری حقوق فراہم کیے جائیں گے۔

110. قراردادِ مقاصد میں "عدلیہ کی آزادی" کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟

جواب: قراردادِ مقاصد میں اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ عدلیہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں بالکل آزاد ہوگی اور بغیر کسی دباؤ کے کام کرے گی۔

پاکستان میں دستور سازی کے مراحل	ریاستوں اور قبائلی علاقوں کا پاکستان سے الحاق	ایوب خان کا دور

112. گورنر جنرل غلام محمد خان نے آئین ساز اسمبلی کب توڑی؟

جواب: گورنر جنرل غلام محمد نے آئین ساز اسمبلی 24 اکتوبر 1954ء کو توڑ دی اور نئی اسمبلی کے قیام کا اعلان کیا۔

114. پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ کیا گیا؟

جواب: پاکستان کا پہلا آئین 23 مارچ 1956ء کو نافذ کیا گیا۔

116. 1956ء کے آئین میں شہریوں کے حقوق کے متعلق کیا کہا گیا؟

جواب: 1956ء کے آئین میں اس بات کی نشاندہی کر دی گئی کہ شہریوں کو بہتر زندگی بسر کرنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مکمل شہری حقوق فراہم کیے جائیں گے۔

118. 1956ء کے آئین کے مطابق کن زبانوں کو قومی زبان قرار دیا گیا؟

جواب: 1956ء کے دستور کے مطابق اردو اور بنگالی دونوں زبانوں کو قومی زبانیں قرار دیا گیا۔

120. 1956ء کا آئین کن وجوہات کی وجہ سے ناکام ہوا؟

جواب: 1956ء کا آئین پاکستان کے مخصوص حالات اور سیاست دانوں کی باہمی چپقلش، جمہوری اداروں میں فوج اور بیوروکریسی کی بے جا مداخلت، اعلیٰ قیادت کے فقدان اور گورنر جنرل کی حکومتی معاملات میں بے جا من مانی کی وجہ سے ناکام ہوا۔

122. برصغیر میں کتنی دیسی ریاستیں تھیں؟

جواب: برصغیر میں لگ بھاگ 600 دیسی ریاستیں تھیں جن کو نیم خودمختاری حاصل تھی۔

124. ریاست جوناگڑھ پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: تقسیم ہند کے وقت اس ریاست کے نواب محمد مہابت خان نے ریاست جوناگڑھ کا الحاق پاکستان کے ساتھ کرنے کا اعلان کر دیا۔ حکومت پاکستان کی طرف سے بھی اس کی منظوری دے دی گئی لیکن بھارتی افواج نے 1947ء میں ریاست جوناگڑھ پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔

126. قبائلی علاقوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: قبائلی علاقہ جات 27 ہزار 220 مربع کلومیٹر کے علاقے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد قبائلی علاقہ جات چاروں صوبوں سے علیحدہ حیثیت رکھتے تھے اور یہ وفاق کے زیرِ انتظام رہے۔ 2018ء میں یہ علاقے صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم ہو گئے۔

128. مارشل لاء کے اہم سبب "دستور سازی میں رکاوٹ" پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان اور بھارت دونوں ایک ہی وقت میں آزاد ہوئے۔ بھارت نے اپنا دستور اڑھائی سال میں تیار کر لیا لیکن پاکستان کے سیاستدان اس اہم مسئلے کو لٹکاتے رہے۔ آخر کار صورتِ حال ایسی پیدا ہوگئی کہ مارشل لاء کا نفاذ ہو گیا۔

مسلم عائلی قوانین 1961ء	صدارتی انتخابات

136. مسلم عائلی قوانین کب نافذ ہوا؟

جواب: مسلم عائلی قوانین کا نفاذ جنرل ایوب خان نے 1961ء میں کیا۔

138. مسلم عائلی قوانین 1961ء کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: مسلم عائلی قوانین اپنی طرز پر پاکستان میں پہلی قانون سازی تھی، جس کا مطالبہ کافی عرصے سے خواتین اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی

طرف سے کیا جارہا تھا۔ اس طرح مسلم عائلی قوانین کے نفاذ سے ان لوگوں کا دیرینہ مطالبہ بھی پورا کیا گیا اور صحیح معنوں میں ایک اسلامی معاشرے کے لیے ضروری قوانین کا نفاذ عمل میں لایا گیا۔

140. 1962ء کے آئین کی کتنی دفعات اور گوشوارے تھے؟

جواب: 1962ء کا آئین تحریری تھا جو کہ 250 دفعات اور 5 گوشواروں پر مشتمل تھا۔

142. 1962ء کے آئین کی اسلامی دفعات تحریر کریں۔

جواب: اسلامی دفعات: 1962ء کے دستور میں کئی اسلامی دفعات شامل کی گئیں مثلاً: اللہ تعالیٰ کی حاکمیت، اقتدار اللہ تعالیٰ کی امانت اور اس کا عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے استعمال، پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان اور سربراہ ریاست کے لیے مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

144. 1962ء کے آئین میں کون کون سی زبانوں کو قومی زبانیں قرار دیا گیا؟

جواب 1962ء کے آئین میں اُردو اور بنگالی دونوں کو پاکستان کی قومی زبانیں قرار دیا گیا۔

146. 1965ء کے صدارتی انتخابات میں مادر ملت کی شمولیت کی دو وجوہات لکھیں۔

جواب: 1۔ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح دراصل جنرل ایوب خان کے قائم کردہ آمرانہ نظام کے سخت خلاف تھیں۔

2۔ آپ کو کسی عہدے یا اقتدار کا لالچ نہ تھا۔ لیکن ملک کو آمریت سے بچانے کے لیے اور پارلیمانی جمہوری اداروں کو بحال کرنے کی غرض سے آپ نے بڑھاپے اور صحت کی کمزوری کے باوجود اس انتخاب میں حصہ لیا۔

148. صدر ایوب خان نے نظام حکومت چلانے کے لیے اپنی صدارت کی توثیق کس سے کروائی؟

جواب: صدر ایوب خان نے حکومت چلانے کے لیے 1960ء میں بنیادی جمہوریت کے نظام کے تحت 80 ہزار بنیادی جمہوریت کے ارکان کا انتخاب کیا اور مارشل لاء کے دوران ان ارکان بنیادی جمہوریت سے اپنی صدارت کی توثیق کروائی۔

150. ایوب خان کیسے صدر منتخب ہوئے؟

جواب: بنیادی جمہوریت کے ارکان نے ایوب خان کو اکثریت سے صدر منتخب کر لیا اور محترمہ فاطمہ جناح کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

پاکستان بھارت جنگ 1965ء (ALP)

152. 1965ء میں کشمیر کے حالات روز بروز کیسے خراب ہوتے گئے؟

جواب: 1965ء کے موسم بہار سے رن آف کچھ میں پاک بھارت سرحدی تنازعات شروع ہو چکے تھے اور کبھی کبھی دونوں اطراف سے ایک دوسرے پر فائرنگ ہوتی رہتی تھی۔ اس طرح کشمیر میں بھی حالات روز بروز خراب ہوتے جا رہے تھے۔

154. بھارت نے کب ریاست جموں و کشمیر میں صدارتی نظام نافذ کیا؟

جواب: بھارت نے 1965ء میں ہی ریاست جموں و کشمیر میں صدارتی راج نافذ کر دیا جس کا مطلب یہ تھا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر مکمل طور پر بھارت کا حصہ بن چکا ہے۔

156. 1965ء کی جنگ میں پاک فوج کا کردار تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کی فوج نے جواں مردی کے ساتھ اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کا مقابلہ کیا اور پاکستان کی بہادر عوام نے اپنی فوج کا بھرپور ساتھ دیا۔ ملی نغموں نے عوام اور افواج کے جذبے کو مزید بڑھایا۔

158. 1965ء میں ٹینکوں کی بڑی جنگ کہاں لڑی گئی؟

جواب: 1965ء میں چونڈہ کے مقام پر ٹینکوں کی بہت بڑی جنگ لڑی گئی۔ ہمارے جوانوں نے اپنے جسموں پر بم باندھ کر دشمن کے ٹینکوں کا راستہ روکا۔

160. یوم دفاع کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟

جواب: ہر سال 6 ستمبر کو یوم دفاع کی تقریبات، جوش و خروش اور جذبے سے منائی جاتی ہیں تا کہ ایک دفعہ پھر دشمن کو بتایا جائے کہ تمام سچے جذبے آج بھی اپنے وطن کے لیے ہیں۔

معاشی ترقی	جنرل ایوب خان کے دور کے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے	یحییٰ خان کا دور حکومت
مشرقی پاکستان کی علیحدگی اور بنگلہ دیش کا قیام (ALP)	مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب (ALP)	

162. جنرل ایوب خان کے دور حکومت میں معاشی ترقی کی اوسط شرح کتنی تھی؟

جواب: جنرل ایوب خان کے دور حکومت میں معاشی ترقی کی اوسط سالانہ شرح 7 فیصد کے قریب تھی۔

164. IPB اور .PC SIR کا قیام کیوں عمل میں آیا؟

جواب: بیرونی سرمایہ کاروں کو ملک میں سرمایہ کاری کی ترغیب دینے کے لیے 1959ء میں انویسٹمنٹ پروموشن بیورو (IPB) کا قیام عمل میں لایا گیا۔ صنعتی شعبوں کی مدد کے لیے سائنسی تحقیق میں اضافہ کے لیے پاکستان کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (PCSIR) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

166. PICIC نے کس کی مدد سے صنعتوں کی مالی مدد کی؟

جواب: پاکستان انڈسٹریل کریڈٹ اینڈ انویسٹمنٹ کارپوریشن (PICIC) کا قیام عمل میں لایا گیا جس نے سٹیٹ بنک آف پاکستان کی مدد سے صنعتوں کی مالی مدد کی۔

168. دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے مقاصد کے حصول کے لیے کتنے روپے کا تخمینہ لگایا گیا؟

جواب: دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے مقاصد اور اہداف کو پورا کرنے کے لیے 23 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔

170. تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے چار اہداف لکھیں۔

جواب: 1۔ قومی آمدنی میں اضافہ۔
2۔ تمام افرادی قوت کو 1985ء تک روزگار فراہم کرنا۔
3۔ غیر ملکی امداد پر انحصار ختم کرنا۔
4۔ ملک کے مختلف حصوں میں فی کس آمدنی کے تفاوت کو ختم کرنا۔

172. معاہدہ تاشقند پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: معاہدہ تاشقند:

1965ء کے عام انتخابات میں مادر ملت فاطمہ جناح کی شکست اور تاشقند میں صدر ایوب خان اور لال بہادر شاستری کے درمیان ہونے والے معاہدہ تاشقند کو پاکستانی عوام نے قبول نہ کیا جس کے نتیجے میں عوام میں صدر ایوب خان کے خلاف نفرت پیدا ہونے لگی۔ طلبہ نے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں صدر ایوب کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔

174. جنرل یحییٰ خان نے کب مارشل لاء لگایا؟

جواب: جنرل یحییٰ خان نے 25 مارچ 1969ء کو ملک میں مارشل لاء لگا کر حکومت سنبھال لی۔

176. جنرل یحییٰ خان نے عبوری آئین کو حتمی شکل میں کب پیش کیا؟

جواب: جنرل یحییٰ خان نے نومبر 1969ء میں عبوری آئین کی تشکیل کے لیے ایک کمیشن ترتیب دیا جس نے 30 مارچ 1970ء کو اسے حتمی شکل میں پیش کیا۔

178. لیگل فریم ورک آرڈر کے مطابق قومی اسمبلی کی سیٹوں کی تقسیم کیسے کی گئی؟

جواب: لیگل فریم ورک آرڈر کے مطابق صوبوں کے درمیان قومی اسمبلی کی سیٹوں کی برابر تقسیم کو ختم کر کے تمام صوبوں کو ان کی آبادی کے لحاظ سے نشستیں دی گئیں۔ قومی اسمبلی کی کل نشستوں کی کل تعداد 313 کر دی گئی۔ جن میں 13 نشستیں خواتین کے لیے مخصوص کر دی گئیں جبکہ خواتین کو جنرل نشستوں پر انتخاب لڑنے کا حق بھی دیا گیا۔

180. 1970ء کے انتخابات کے تین انتخابی نتائج تحریر کریں۔

جواب: 1۔ انتخابی نتائج کے بعد عوامی لیگ واحد اکثریتی جماعت کے طور پر سامنے آئی جس نے قومی اسمبلی کی 300 جنرل نشستوں میں سے 167 نشستیں جیتیں۔

2۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے 81 نشستیں حاصل کیں۔

3۔ باقی تمام جماعتیں قومی اسمبلی کی صرف 37 نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوسکیں۔ اس طرح صوبائی اسمبلی کے نتائج بھی مختلف نہیں تھے۔

.182 1970ء کے عام انتخابات کے بعد جنرل یحییٰ خان نے ایمرجنسی کیوں لگائی؟

جواب: 1970ء کے عام انتخابات کے بعد جب عوامی لیگ کو مشرقی پاکستان میں کامیابی ملی اور ملک کی باگ ڈور عوامی لیگ کو نہ سونپی گئی تو مشرقی پاکستان میں امن وامان کی صورتِ حال خراب ہوگئی۔ ان حالات کو سنبھالنے کے لیے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل یحییٰ خان نے وہاں پر ایمرجنسی لگادی۔

.184 بنگلہ دیش کب معرضِ وجود میں آیا؟

جواب: مشرقی پاکستان 16 دسمبر 1971ء کو ہم سے علیحدہ ہوگیا اور بنگلہ دیش کے نام سے علیحدہ ملک بن گیا۔

.186 ہندو اساتذہ نے کس طرح مشرقی پاکستان میں منفی کردار ادا کیا؟

جواب: مشرقی پاکستان میں تعلیم کا شعبہ پوری طرح ہندوؤں کے کنٹرول میں تھا۔ انھوں نے بنگالیوں کو پاکستان کے خلاف پوری طرح تیار کیا اور ان کے جذبات کو اُبھارا۔

.188 مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے حوالے سے "بھارت کی مداخلت" پر دوسطریں لکھیں۔

جواب: بھارت کی مشرقی پاکستان کے معاملات میں بے جا مداخلت نے بھی حالات کو خراب کیا۔ بھارت نے مکتی باہنی کے کارکنوں کو تربیت اور امداد دینے کے علاوہ علیحدگی چاہنے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔

مشقی سوالات

1۔ اورنگ زیب عالمگیر نے وفات پائی: (ALP)

(A) 1707ء میں (B) 1708ء میں (C) 1717ء میں (D) 1718ء میں

2۔ 1906ء میں قائم کی گئی: (ALP)

(A) کانگریس (B) مسلم لیگ (C) انجمن حمایت اسلام (D) مجلس احرار

3۔ پہلی جنگ عظیم میں ترکی نے ساتھ دیا: (ALP)

(A) رُوس کا (B) امریکا کا (C) جرمنی کا (D) جاپان کا

4۔ علما نے برصغیر کو قرار دیا: (ALP)

(A) دارالحرب (B) دارالسلام (C) دارالامان (D) دارالسلطنت

5۔ نہرو رپورٹ پیش کی گئی: (ALP)

(A) 1938ء میں (B) 1928ء میں (C) 1918ء میں (D) 1908ء میں

6۔ کرپس مشن ہندوستان آیا:

(A) 1940ء میں (B) 1942ء میں (C) 1944ء میں (D) 1946ء میں

7۔ قائداعظمؒ نے حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے فوری طور پر دارالحکومت بنایا: (ALP)

(A) اسلام آباد کو (B) کراچی کو (C) لاہور کو (D) فیصل آباد کو

8۔ جنرل ایوب خان نے ملک میں مارشل لا لگایا:

(A) 10 اکتوبر 1956ء (B) 17 اکتوبر 1957ء (C) یکم اکتوبر 1958ء (D) 27 اکتوبر 1958ء

9۔ 1970ء کے انتخابات میں مغربی پاکستان سے پاکستان پیپلز پارٹی نے قومی اسمبلی کی نشستیں حاصل کیں:

(A) 37 (B) 81 (C) 112 (D) 160

10۔ بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا: (ALP)

(A) 1970ء (B) 1971ء (C) 1972ء (D) 1973ء

جوابات

1	A	2	B	3	C	4	A	5	B
6	B	7	B	8	D	9	B	10	B

مشقی سوالات

4۔ **مختصر جوابات دیں۔**

1۔ **تحریک علی گڑھ کا بنیادی مقصد تحریر کریں۔** (ALP)

جواب: **سرسید احمد خان کی تحریکِ علی گڑھ کے مقاصد درج ذیل تھے:**

1۔ حکومت اور مسلمانوں کے درمیان اعتماد بحال کرنا۔

2۔ مسلمانانِ برصغیر کو جدید علوم اور انگریزی زبان سیکھنے کی طرف راغب کرنا۔

3۔ مسلمانانِ برصغیر کو سیاست سے باز رکھنا۔

2۔ **مسلم لیگ کے قیام کے پس منظر میں کیا محرکات شامل تھے؟**

جواب: مسلم لیگ کے قیام کے پس منظر میں درج ذیل محرکات شامل تھے:

(i) تقسیم بنگال 1905ء اور ہندوؤں کا ردِعمل۔ (ii) انگریزوں کا رویہ۔

(iii) مسلمانوں کا احساسِ محرومی۔ (iv) مسلمانوں کا سیاسی طور پر نظر انداز کیا جانا۔

3۔ **تحریک ہجرت کا کیا سبب تھا؟** (ALP)

جواب: 1920ء میں چند علماء کرام نے فتویٰ جاری کیا کہ برصغیر "دارالحرب" ہے۔ مسلمانوں کا انگریزوں کی عملداری میں رہنا جائز نہیں۔ انھیں دارالسلام میں ہجرت کر جانی چاہیے۔ چنانچہ ہزاروں مسلمان خاندان اپنی جائیدادیں بیچ کر افغانستان ہجرت کر گئے۔

4۔ **ریڈکلف ایوارڈ کا اہم ترین فیصلہ کیا تھا؟**

جواب: ریڈکلف ایوارڈ کا اہم ترین فیصلہ پنجاب اور بنگال کے علاقوں کی تقسیم کا تھا۔ تقسیم میں ریڈکلف نے مشرقی پنجاب کے مسلم اکثریت کے کئی علاقے بھارت میں شامل کر کے ایک طرف پاکستان کو ستلج، بیاس اور راوی کے پانی سے محروم کر دیا جبکہ دوسری جانب بھارت کی سرحد کو کشمیر کے ساتھ ملا دیا۔ گورداسپور کے راستے بھارت نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح کشمیر کا مسئلہ پیدا ہوا جو آج تک حل نہیں ہو سکا۔ ریڈکلف کی ناقص منصوبہ بندی کے باعث پاکستان کو کئی مسائل سے دوچار ہونا پڑا۔

5۔ **قیامِ پاکستان کے بعد مسلمانوں کو جو مشکلات پیش آئیں، اُن میں سے صرف تین کے نام لکھیں۔**

جواب: i. مہاجرین کی آبادکاری ii. انتظامی مشکلات iii. معاشی مشکلات

6۔ **قراردادِ مقاصد کے حوالے سے حاکیت اعلیٰ کس کے پاس ہے؟** (ALP)

جواب: قراردادِ مقاصد میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی کہ ساری کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور سارا اقتدار اسی کو حاصل ہے۔ اقتدار مسلمانوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اور اس اقتدار کو اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر عوام کے منتخب نمائندے استعمال کریں گے۔

7۔ **1956ء کے آئین کی تین خصوصیات بیان کریں۔**

جواب: 1956ء کے آئین کی اہم خصوصیات درج ذیل تھیں:

1۔ پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا۔ 2۔ ملک میں وفاقی پارلیمانی نظامِ حکومت قائم کیا گیا۔

3۔ آئین میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت، اختیارات کا عوامی نمائندوں کے ذریعے استعمال، قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزارنے کا ماحول اور اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی دینے کا اعلان کیا گیا۔

8۔ **بنیادی جمہوریتوں کے نظام 1959ء کا تعارف لکھیں۔**

جواب: جنرل ایوب خان نے مارشل لگا کر ملک کا انتظام سنبھال لیا تھا۔ وہ کافی عرصے سے سیاست کو قریب سے دیکھ رہے تھے کیونکہ وہ بطور وزیر دفاع امور مملکت میں حصہ لیتے رہے، اس لیے وہ ملکی سیاسی صورتحال سے آگاہ تھے۔ وہ بذاتِ خود صدارتی نظام کے حامی تھے جس میں صدر کو وسیع اختیارات حاصل تھے۔ اسی احساس کے پیشِ نظر 1959ء میں جنرل ایوب خان نے چار سطحی بنیادی جمہوریتوں کا نظام لانے کا فیصلہ کیا۔ اس چار سطحی نظام میں یونین کونسل، تحصیل کونسل، ضلع کونسل اور ڈویژن کونسل شامل تھی۔

طویل جوابی سوالات

1- **تحریکِ علی گڑھ پر سیاسی، سماجی اور تعلیمی پہلوؤں سے روشنی ڈالیں۔** (ALP)

جواب: **تحریکِ علی گڑھ اور سرسید احمد خان: (Aligarh Movement and Sir Syed Ahmed Khan)**

جنگ آزادی میں ناکامی کے ساتھ ہی برصغیر کے مسلمانوں کی تاریخ کا سیاہ ترین دور شروع ہو گیا۔ مسلمان بحیثیت قوم انگریزوں کی نفرت اور انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنے۔ ان حالات میں سرسید احمد خان نے تحریکِ علی گڑھ کے ذریعے قوم کی راہنمائی کا بیڑہ اُٹھایا۔

تحریکِ علی گڑھ کے مقاصد:

سرسید احمد خان کی تحریکِ علی گڑھ کے مقاصد درج ذیل تھے:

1۔ حکومت اور مسلمانوں کے درمیان اعتماد بحال کرنا۔

2۔ مسلمانانِ برصغیر کو جدید علوم اور انگریزی زبان سیکھنے کی طرف راغب کرنا۔

3۔ مسلمانانِ برصغیر کو سیاست سے باز رکھنا۔

i. سرسید احمد خان کی خدمات:

سرسید احمد خان 17 اکتوبر 1817ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مسلمانوں کی تعلیمی، سیاسی اور مذہبی ترقی کے لیے عملی کام کیا۔ آپ نے اس بات کا اندازہ لگا لیا تھا کہ مسلمان تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتے۔

ii. سکول اور سائنٹیفک سوسائٹی کا قیام:

1859ء میں سرسید احمد خان نے مراد آباد میں ایک سکول قائم کیا۔ 1863ء میں آپ نے غازی پور میں سائنٹیفک سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔ آپ نے 1857ء میں علی گڑھ میں جو سکول قائم کیا، وہ 1877ء میں کالج اور 1920ء میں یونیورسٹی بن گئی۔ بیسویں صدی کے شروع میں مسلمانوں کا پڑھا لکھا طبقہ اسی تعلیمی ادارے کا تعلیم یافتہ تھا۔

iii. رسالہ "اسبابِ بغاوتِ ہند" کا اجراء:

رسالہ "اسبابِ بغاوتِ ہند" بھی سرسید احمد خان کی ایک اہم سیاسی خدمت تھی۔ اس رسالہ میں آپ نے 1857ء کی جنگ آزادی کے حقیقی اسباب سے انگریز حکومت کو آگاہ کیا۔ جنگ آزادی کے بعد سرسید احمد خان کی حیثیت سیاسی مسیحا سے کم نہ تھی۔ مسلمانانِ برصغیر کے وجود کو قائم رکھنے کے لیے آپ آگے بڑھے اور انگریزوں کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کی۔

iv. مسلمانوں کی تعلیم کی طرف توجہ:

سرسید احمد خان سیاسی طور پر مسلمانوں کو کمزور سمجھتے تھے اس لیے انھوں نے 1885ء میں قائم ہونے والی انڈین نیشنل کانگریس میں مسلمانوں کو شامل ہونے سے روکا۔ انھوں نے مسلمانوں کو تعلیم کی طرف توجہ دینے کے لیے کہا تھا تاکہ مسلمان پہلے تعلیم حاصل کریں اور پھر سیاست میں حصہ لیں۔

v. مسلمانوں کے جداگانہ تشخص کی تشکیل:

سرسید احمد خان کے کارنامے ان کی زندگی تک محدود نہ تھے بلکہ انھوں نے ایسی تحریک شروع کی جس نے ان کی وفات کے بعد بھی قومی خدمات کا کام جاری رکھا۔ سرسید احمد خان نے تحریک علی گڑھ کے ذریعے مسلمانوں کو ایک لڑی میں پرو دیا جس سے مسلمانوں کے جداگانہ تشخص کی تشکیل ہوئی۔

-2 قائداعظمؒ کے چودہ نکات لکھیں۔ (ALP)

جواب: قائداعظمؒ کے چودہ نکات 1929ء (Fourteen Points of the Quaid-e-Azam 1929):

1۔ آئندہ آئین وفاقی طرز کا ہو جس میں صوبوں کو زیادہ خود مختاری دی جائے۔

2۔ تمام صوبوں کو ایک ہی اصول پر داخلی خود مختاری دی جائے۔

3۔ صوبوں میں اقلیتوں کو مناسب نمائندگی دی جائے۔

4۔ مرکزی اسمبلی میں مسلمان ممبران کی تعداد ایک تہائی سے کم نہ ہو۔

5۔ جداگانہ انتخابات کا اصول ہر فرقہ پر لاگو ہونا چاہیے البتہ اگر کوئی فرقہ چاہے تو اپنی مرضی سے مخلوط طریقہ انتخابات قبول کر سکتا ہے۔

6۔ صوبوں کی حدود میں کوئی ایسی تبدیلی نہ کی جائے جس سے پنجاب، بنگال اور شمال مغربی سرحدی صوبہ (خیبر پختونخوا) کی مسلمان اکثریت متاثر ہوتی ہو۔

7۔ تمام لوگوں کو یکساں مذہبی آزادی دی جائے۔

8۔ اگر کوئی مسودہ قانون کسی خاص فرقے سے متعلق ہو اور اس فرقے کے تین چوتھائی اراکین اس مسودہ کے خلاف رائے دیں تو اسے نامنظور سمجھا جائے۔

9۔ سندھ کو بمبئی (ممبئی) سے الگ کر کے ایک صوبہ بنا دیا جائے۔

10۔ بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں دیگر صوبوں کی مانند اصلاحات نافذ کی جائیں۔

11۔ سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کو ان کی اہلیت اور تناسب کے لحاظ سے حصہ دیا جائے۔

12۔ مسلمانوں کو مذہبی اور ثقافتی تحفظ دیا جائے۔

13۔ صوبائی اور مرکزی وزارتوں میں مسلمانوں کو کم از کم ایک تہائی نمائندگی دی جائے۔

14۔ آئین میں صوبوں کی مرضی کے بغیر کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔

قائداعظمؒ کے چودہ نکات کا تجزیہ:

قائداعظم محمد علی جناحؒ کے چودہ نکات کا تجزیہ کیا جائے تو یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ قائداعظمؒ نے نہ صرف مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی ترجمانی کی بلکہ ہندوستان میں دستوری اصلاحات کا بنیادی ڈھانچہ بھی مہیا کر دیا۔

-3 قائداعظمؒ کی سیاسی اور آئینی کوششوں کے حوالے سے قیام پاکستان میں کردار کو بیان کریں۔ (ALP)

جواب: قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ کا سیاسی اور آئینی کوششوں کے حوالے سے قیام پاکستان میں کردار

پیدائش: قائداعظم محمد علی جناحؒ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ سیاست میں آپ نے دلچسپی اس وقت لینا شروع کی جب آپ انگلستان میں تھے۔ آپ پہلے کانگریس میں شامل ہوئے۔ اُس وقت آپ ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے۔ آپ کو ہندو مسلم اتحاد کا سفیر بھی کہا جاتا ہے۔

خدمات:

1۔ مسلمانانِ ہند کے لیے منتخب نمائندہ:

1909ء میں ہندوستان میں ''منٹو مارلے اصلاحات'' کا نفاذ ہوا۔ وائسرائے ہند کی کونسل کے ارکان کی تعداد بھی سولہ سے بڑھا کر اٹھائیس کر دی گئی۔ ممبئی کے مسلمانوں نے اس کے لیے قائداعظم محمد علی جناحؒ کو اپنا نمائندہ منتخب کیا۔

2۔ کانگریس سے دستبرداری:

قائداعظمؒ 1913ء میں مسلم لیگ میں شامل ہوئے اور مسلم لیگ نے اُن کے کہنے پر اپنے دستور میں ترمیم کرتے ہوئے حکومت خود اختیاری کو اپنا مقصدِ حیات بنایا۔ آپ کی مدبرانہ سیاست نے برطانوی راج کی جڑیں ہلا کر رکھ دیں۔ کانگریس کی مسلم دشمن پالیسیوں کے باعث آپ نے 1920ء میں کانگریس چھوڑ دی۔

3۔ میثاق لکھنؤ اور ہندو مسلم اتحاد کے سفیر کا لقب:

دسمبر 1916ء میں مسلم لیگ اور کانگریس لکھنؤ میں ایک ساتھ اپنے اپنے سالانہ جلسے کرنے پر رضامند ہو گئیں۔ مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت قائداعظم محمد علی جناحؒ نے کی۔ اُنہوں نے اپنے خطبے میں فرمایا: ''ہم کوئی انعام یا رعایت نہیں چاہتے اور نہ ہی کسی امتیازی سیاسی سلوک کے آرزومند ہیں۔'' اس مقام پر دونوں سیاسی جماعتوں نے ایک تاریخی معاہدہ کیا جسے ''میثاق لکھنؤ'' کہتے ہیں۔ اسی مقام پر قائداعظمؒ کو ''ہندو مسلم اتحاد کے سفیر'' کے لقب سے نوازا گیا۔

4۔ کالے قانون کی مخالفت:

1919ء میں حکومت برطانیہ نے رولٹ ایکٹ منظور کر لیا۔ اس کے تحت حکومت کو وارنٹ اور مقدمہ چلائے بغیر گرفتاری کا اختیار دے دیا گیا۔ اس قانون کے تحت ملزم کو صفائی کا موقع دیے بغیر خفیہ مقدمہ چلایا جا سکتا تھا۔ قائداعظمؒ نے اس مسودہ کی مخالفت کی اور اسے غیر آئینی قرار دیا۔ احتجاجاً انھوں نے وائسرائے ہند کی کونسل سے استعفیٰ دے دیا۔ اس موقع پر انھوں نے فرمایا:

''میں محسوس کرتا ہوں کہ جو حکومت زمانۂ امن میں ایسے قانون کی منظوری کرتی ہے وہ مہذب حکومت کہلانے کا کوئی حق نہیں رکھتی تاہم مجھے اُمید ہے وزیر امورِ ہند تاجدارِ برطانیہ کو یہ مشورہ دیں گے کہ وہ اس کالے قانون کو مسترد کر دے۔''

5۔ قائداعظمؒ کے چودہ نکات:

1929ء میں قائداعظمؒ نے اپنے مشہور چودہ نکات پیش کیے۔

6۔ گول میز کانفرنسوں میں شرکت:

تین گول میز کانفرنسیں 1930ء سے 1932ء تک لندن میں ہوئیں۔ قائداعظمؒ نے پہلی دو کانفرنسوں میں شرکت کی۔ یہ کانفرنسیں ناکام ہو گئیں۔

7۔ 37-1936ء کے انتخابات میں کانگریس اور مسلم لیگ کی شمولیت:

حکومت برطانیہ نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء منظور کیا۔ مگر کانگریس اور مسلم لیگ دونوں جماعتوں نے ہی اسے ناپسند کیا۔ تاہم اس کے صوبائی حصہ کو قائداعظمؒ کی تحریک پر قبول کر لیا گیا۔ 37-1936ء کے عام انتخابات میں دونوں جماعتوں نے حصہ لیا۔

8۔ قراردادِ لاہور:

قائداعظم محمد علی جناحؒ 1934ء میں علامہ محمد اقبالؒ اور دوسرے سرکردہ مسلم لیگی رہنماؤں کے کہنے پر انگلستان سے وطن واپس آ گئے۔ آپ کو مسلم لیگ کی صدارت سونپ دی گئی۔ آپ نے دن رات ایک کر کے مسلمانوں کو مسلم لیگ کے پرچم تلے جمع کیا۔ 1940ء میں لاہور میں مسلم لیگ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا جس میں ہندوستان کے مسلمانوں نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک الگ خطہ کی ضرورت ہے جس میں وہ اپنی اکثریت کے بل بوتے پر اپنی زندگی اسلام کے اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔ اس جلسہ کی صدارت قائداعظم محمد علی جناحؒ نے کی تھی۔

9۔ 46-1945ء کے انتخابات میں کامیابی:

مسلم لیگ نے 46-1945ء کے انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کر کے انگریزوں اور ہندوؤں پر واضح کر دیا کہ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت مسلم لیگ ہے اور پورے ہندوستان کے مسلمانوں کی نمائندگی کر رہی ہے۔ ان انتخابات میں آپ کی قیادت میں مسلم لیگ نے مرکز میں 100 فیصد اور صوبائی اسمبلیوں میں 90 فیصد کامیابی حاصل کی۔

10۔ کابینہ مشن تجاویز کا مقابلہ:
قائداعظمؒ نے کابینہ مشن کی تجاویز کا، جن کے تحت انگریز کانگریس کو حکومت دینا چاہتے تھے، ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ہندوؤں کی ہر چال کو ناکام بنا دیا۔ اس مشن کو بالآخر تسلیم کرنا پڑا کہ مسلم لیگ کو کسی طور پر بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

11۔ قیامِ پاکستان اور پہلے گورنر جنرل:
14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔ 15 اگست 1947ء کو قائداعظمؒ نے اس نئی اسلامی خودمختار ریاست کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اُٹھایا۔

12۔ فرائض کی انجام دہی اور خرابیٔ صحت:
قائداعظمؒ کی صحت قیامِ پاکستان سے کچھ عرصہ پہلے خراب ہوگئی تھی۔ لیکن اس کے باوجود آپ دن رات اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ کو آرام کا ہرگز موقع نہ ملا۔ جس کی وجہ سے آپ کی طبیعت اور زیادہ خراب ہوگئی۔

وفات: قائداعظمؒ 11 ستمبر 1948ء کو اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

-4 قیامِ پاکستان کے بعد پیش آنے والی ابتدائی مشکلات کا جائزہ لیں۔ (ALP)

جواب: ابتدائی مسائل (Early Problems):
پاکستان کو معرضِ وجود میں آتے ہی بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑا جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

1۔ ریڈکلف ایوارڈ (Radcliffe Award)
قیامِ پاکستان کے اعلان کے بعد دونوں ممالک کی سرحدوں کے تعین کے لیے وائسرائے نے 30 جون 1947ء کو پنجاب اور بنگال میں حد بندی کمیشن مقرر کیے۔ ایک انگریز قانون دان مسٹر ریڈکلف کو دونوں کمیشنوں کا چیئرمین مقرر کیا گیا۔ اختلافات کی صورت میں اسے ثالثی فیصلہ کرنے کا بھی اختیار دیا گیا۔ اس کمیشن نے جو فیصلہ کیا اسے ریڈکلف ایوارڈ کہتے ہیں۔ ریڈکلف ایوارڈ میں سرحدوں کے بارے میں جو اعلان کیا گیا تھا وہ انصاف کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا تھا۔ ماؤنٹ بیٹن اور ریڈکلف نے کانگریس نوازی اور ہندو دوستی کا پورا پورا خیال رکھا۔ پاکستان سے ملے ہوئے مسلم اکثریتی علاقے بھارت کے حوالے کر دیے گئے۔ گورداسپور کا مسلم علاقہ بھارت کو دے کر کشمیر تک اس کی رسائی کو ممکن بنا دیا۔ اس طرح مسئلہ کشمیر پیدا ہوا، جو آج تک حل طلب ہے۔

2۔ مہاجرین کی آبادکاری (Settlement of Migrants)
آزادیٔ ہند اور قیامِ پاکستان کے وقت کہیں بھی یہ بات طے نہ تھی کہ پاکستانی ہندو بھارت جائیں گے اور بھارت کے مسلمان پاکستان چلے جائیں گے۔ بات تو یہ تھی کہ مسلمان اکثریت کے علاقے پاکستان کو مل جائیں گے جن میں اقلیتیں اپنی پوری آزادی کے ساتھ سبز پرچم کے سایہ تلے رہ سکیں گی۔
ہندو مسلم فسادات نے نئی مملکت میں مسائل میں مزید اضافہ کر دیا۔ بھارت میں پرامن آباد مسلمانوں کی بستیاں جلا کر راکھ کر دی گئیں۔ قتل و غارت کا بازار گرم کیا گیا اور زبردستی مسلمانوں کو پاکستان میں دھکیل دیا گیا۔ یہ مہاجرین اس حال میں پاکستان آئے کہ نئی مملکت کو ان کی بحالی اور آبادکاری میں خاصی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ بے حال لاکھوں لوگ بہت سی مشکلات برداشت کر کے پاکستان آئے۔ مہاجرین میں زخمی اور بیمار بھی تھے جن کو مہاجر کیمپوں میں رکھا گیا جہاں ہیضے کی وبا پھوٹ پڑی۔ علاج معالجہ کی ناکافی سہولتوں کی وجہ سے بہت سے لوگ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ اگرچہ یہ نئی مملکت کے لیے ایک زبردست آزمائش تھی مگر مسلمانوں نے دل کھول کر اپنے مہاجر بھائیوں کی مالی امداد کی۔ انھیں کھانا اور لباس مہیا کیا۔ آخر کار یہ مشکل وقت بھی گزر گیا۔

3۔ انتظامی مشکلات (Administrative Problems)
قیامِ پاکستان کے وقت کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت بنایا گیا۔ مرکزی دفاتر کے لیے گورنر ہاؤس اور سیکرٹریٹ کی عمارتیں خالی کروائی گئیں مگر گنجائش کم تھی اس لیے شہر کے مختلف حصوں میں عارضی دفاتر قائم کیے گئے۔ حتیٰ کہ وزیر بھی بنیادی دفتری سہولتوں سے محروم تھے۔

نظم ونسق کا یہ ڈھانچہ اس لیے تباہ حال تھا کہ ماہر اور تجربہ کار عملہ موجود نہ تھا۔ سول سروس کے کل 81 مسلمان افسر پاکستان کے حصے میں آئے جن میں سے زیادہ تر کو اعلیٰ عہدوں کا کوئی تجربہ نہ تھا۔

مرکزی حکومت کا ریکارڈ اور ساز وسامان اس لیے کراچی نہ پہنچ سکا کیونکہ ہندوؤں اور سکھ فسادیوں نے ریل کی پٹڑیاں ہی اکھاڑ دیں جن پر چل کر ریل گاڑی نے پاکستان پہنچنا تھا۔ بھارتی فضائی کمپنیوں نے مسلمانوں کو جہاز کرائے پر دینے سے انکار کر دیا۔ جو سرکاری ملازمین کسی طرح پاکستان پہنچ چکے تھے ان کے لیے رہائش کا کوئی بندوبست نہ تھا مگر ان لوگوں نے ہمت نہ ہاری اپنی تمام تر انتظامی صلاحیتیں قوم کے لیے وقف کر دیں اور پاکستان کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کر دیا۔

4۔ معاشی مشکلات (Economic Problems)

قیامِ پاکستان کے وقت پاکستان کو کئی معاشی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ آزادی کے وقت پاکستان کے زیادہ تر علاقے پسماندہ تھے۔ نقل وحمل اور مواصلات کی سہولتیں ناکافی تھیں۔ انگریزوں اور ہندوؤں نے جان بوجھ کر مسلم آبادی والے علاقوں کو پسماندہ رکھا۔ یہاں سے وہ اپنی فوج کے لیے جوان تو بھرتی کر کے لے جاتے تھے مگر یہاں کارخانے اور ملیں لگانے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے تھے۔ اس بدنیتی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دنیا کی 75 فی صد پٹ سن مشرقی بنگال میں پیدا ہوتی تھی مگر پٹ سن کے سارے کارخانے مغربی بنگال میں تھے اور اس پر مکمل کنٹرول ہندوؤں کا تھا۔ تقسیم کے وقت متحدہ ہندوستان میں کپڑے کے 394 کارخانے تھے مگر پاکستان کے حصہ میں صرف 14 کارخانے آئے۔ بینکوں کی کل شاخیں 487 تھیں مگر پاکستان کے حصے میں 69 شاخیں آئیں۔ ان کا بھی سارا سرمایہ ہندو اپنے ساتھ لے گئے۔ دراصل کانگریس کی سازش یہ تھی کہ جب پاکستان اقتصادی طور پر تباہ ہو جائے گا تو یہ ملک چل نہ سکے گا۔ بھارتی حکمرانوں نے پاکستان اور بھارت میں اثاثوں کی تقسیم میں بھی ناانصافی سے کام لیا۔ وہ حیلوں، بہانوں سے پاکستان کو اُس کا حصہ دینے سے گریز کرتے رہے۔ انھوں نے پاکستان کی معیشت کو تباہ کرنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا اور پاکستان کے حصے کے اثاثے روک لیے۔

5۔ فوجی اثاثوں کی تقسیم (Distribution of Military Assets)

برصغیر کی تقسیم کے بعد فوجی اثاثوں کی تقسیم میں بھی انصاف سے کام نہ لیا گیا۔ حکومت برطانیہ نے یہ طے کیا کہ 3 جون 1947ء کے منصوبے کے مطابق بھارت اور پاکستان میں تمام فوجی اثاثے 64 فیصد اور 36 فیصد کے تناسب سے تقسیم کر دیئے جائیں۔ متحدہ بھارت میں 16 اسلحہ بنانے والی فیکٹریاں کام کر رہی تھیں اور اُن میں سے ایک بھی ایسی نہیں تھی جسے پاکستان کو ملنے والے علاقوں میں بنایا گیا ہو۔ بھارتی حکومت اسلحہ بنانے والی فیکٹری تو کیا اس کی مشینری کا کوئی پرزہ بھی پاکستان منتقل کرنے پر آمادہ نہیں تھی۔ کافی تکرار کے بعد طے پایا کہ اسلحہ بنانے والی فیکٹریوں کے حوالے سے پاکستان کو 60 ملین روپے دیے جائیں گے تاکہ وہ اپنی اسلحہ بنانے والی فیکٹری قائم کر سکے۔ عام فوجی اثاثوں کی تقسیم کا جو فارمولا بنایا گیا حکومت ہند نے اُسے بھی مسترد کر دیا جس سے حالات مزید پیچیدہ ہو گئے۔ یوں پاکستان کو اپنے جائز حصے سے محروم کر دیا گیا۔

6۔ زرعی مشکلات (Agricultural Problems)

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے، جہاں نہری آب پاشی کے بغیر زراعت ممکن نہیں۔ تقسیم ہند کے وقت دریاؤں اور نہروں پر اہم ہیڈ ورکس بھی بھارت کو دے دیے گئے جس کے نتیجے میں ہماری نہروں کا کنٹرول بھارت کے پاس چلا گیا۔ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے بھارت نے فیروز پور (دریائے ستلج) اور مادھو پور (دریائے راوی) ہیڈ ورکس سے پاکستان کو پانی کی فراہمی اپریل 1948ء میں روک دی۔ اس چال کا مقصد پاکستان کے زرعی علاقے بنجر کرنا اور پاکستان کو معاشی طور پر غیر مستحکم کرنا تھا۔ چنانچہ ''سندھ طاس معاہدہ'' 1960ء کے تحت دونوں ممالک کے درمیان پانی کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوا۔ تین دریا راوی، ستلج اور بیاس بھارت کو اور دوسرے تین دریا سندھ، جہلم اور چناب پاکستان کو مل گئے۔

7۔ سیاسی مشکلات (Political Problems)

قیامِ پاکستان کے وقت پاکستان کو کئی سیاسی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ آزادی کے وقت کئی آزاد شاہی ریاستوں (Princely

States) نے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا، ان میں مناوادر، دیر، سوات، جونا گڑھ وغیرہ شامل تھیں۔ بھارت کو ان ریاستوں کا الحاق پسند نہ آیا اور اس نے جونا گڑھ پر 9 نومبر 1947ء کو قبضہ کر لیا۔ اسی طرح ریاست کشمیر پر بھی بھارت نے 1947ء کے آخر میں قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد قائداعظمؒ کی وفات پر جب قوم غم میں نڈھال تھی تو بھارت نے 17 ستمبر 1948ء کو حیدرآباد دکن پر بھی قبضہ کر لیا۔ اس طرح قدم قدم پر بھارت نے پاکستان کے استحکام کے خلاف مسلسل کام کیا۔ کشمیری عوام پاکستان سے الحاق کرنا چاہتے تھے۔ اسی گومگو کی کیفیت میں ریاست میں تحریک آزادی نے زور پکڑا اور آزاد کشمیر کا علاقہ پاکستان میں شامل ہو گیا۔

-5 جنرل ایوب خان کے مارشل لا کے اسباب کیا تھے؟ وضاحت کریں۔ (ALP)

جواب: ایوب خان کا دور، 1958-1969ء (Ayub Khan Era, 1958-1969):

جنرل ایوب خان کے مارشل لاء (27 اکتوبر 1958ء) کے اہم اسباب درج ذیل تھے:

(i) سیاسی قیادت کا فقدان (Lack of Political Leadership)

14 اگست 1947ء کو پاکستان کا قیام برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں کی تاریخ ساز جدوجہد اور مسلم رہنماؤں کی بے لوث قیادت کا نتیجہ تھا۔ مگر بدقسمتی سے قیامِ پاکستان کے ایک سال بعد بانی پاکستان قائداعظمؒ وفات پا گئے اور 1951ء میں قائد ملت لیاقت علی خان کو شہید کر دیا گیا۔ اس طرح آزادی کے فوراً بعد ہی نوزائیدہ ملک قائداعظمؒ اور لیاقت علی خان جیسے محبِ وطن، مدبر اور دوراندیش رہنماؤں سے محروم ہو گیا۔ ان قائدین کے رخصت ہو جانے کے بعد پاکستان میں اہل سیاسی قیادت کا بحران پیدا ہو گیا۔ اب ملک کی باگ ڈور ایسے قائدین کے ہاتھوں میں آ گئی، جو مطلوبہ قومی وحدت پیدا کر سکے اور نہ ہی صوبائی، لسانی اور معاشی بحرانوں پر قابو پا سکے۔

(ii) انتخابات کا التوا (Delay in Elections)

پاکستان کو سیاسی بحران سے دور کرنے کا ایک اہم سبب انتخابات کا التوا تھا۔ ابتدا میں ملک میں عام انتخابات منعقد نہ ہوئے۔ صرف صوبوں میں باری باری انتخابات کروائے گئے۔ 1956ء کا دستور منظور ہونے کے بعد یہ توقع تھی کہ ایک سال کے اندر اندر انتخابات منعقد کیے جائیں گے لیکن 1957ء میں متوقع انتخابات کو 1959ء تک ملتوی کر دیا گیا۔

(iii) نوکرشاہی کا کردار (Role of Bureaucracy)

قیامِ پاکستان کے بعد ملک میں جمہوریت کو ناکام کرنے میں بیوروکریسی نے بھی کردار ادا کیا۔ جنرل غلام محمد، سکندر مرزا اور چودھری محمد علی کا تعلق بھی سول سروس سے تھا۔ مجموعی طور پر نوکرشاہی نے غیر ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا۔ حقیقت یہ تھی کہ سول سروس میں جو لوگ زیادہ بااثر تھے ان کے دلوں میں اقتدار کی ہوس نے جنم لیا۔ اس صورتحال نے مارشل لاء کا راستہ ہموار کیا۔

(iv) پارلیمانی نظام کی ناکامی (Failure of Parlimentary System)

14 اگست 1947ء سے لے کر 7 اکتوبر 1958ء تک پاکستان میں پارلیمانی نظام رائج رہا۔ پہلے گیارہ برسوں میں یہ نظام مکمل طور پر ناکام ہو گیا۔ پارلیمانی نظام کی ناکامی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان گیارہ برسوں میں چار گورنر جنرلوں کے تحت سات وزارتیں تشکیل دی گئیں۔ ان میں مسٹر آئی آئی چندریگر کی وزارت مختصر ترین تھی جو صرف دو ماہ تک چل سکی۔ اس سیاسی عدمِ استحکام کے نتیجے میں ملک معاشی اور سیاسی بحران کا شکار ہوا۔ ان حالات سے مارشل لاء کے نفاذ کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

(v) دستور سازی میں مسلسل رکاوٹ (Constant Hurdles in Making of Constitution)

پاکستان اور بھارت دونوں ایک ہی وقت میں آزاد ہوئے۔ بھارت نے اپنا دستور اڑھائی سال میں تیار کر لیا لیکن پاکستان کے سیاستدان اس اہم مسئلے کو لٹکاتے رہے۔ آخر کار صورتِ حال ایسی پیدا ہو گئی کہ مارشل لاء کا نفاذ ہو گیا۔

-6 1962ء کے آئین کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔ (ALP)

جواب: 1962ء کے آئین کی خصوصیات (Salietn Features of Constitution 1962):

صدر جنرل محمد ایوب خان نے ملک کے لیے نیا آئین بنانے کے لیے ایک دستوری کمیشن قائم کیا۔ کمیشن نے اپنی سفارشات 1961ء

میں صدر کو پیش کیں۔ صدر نے ان سفارشات میں اپنی مرضی کی ترامیم کے بعد پاکستان کے لیے ایک نیا آئین تیار کیا جسے 8 جون 1962ء کو نافذ کیا گیا۔

(i) **تحریری آئین:** 1962ء کا آئین تحریری تھا جو کہ 250 دفعات اور 5 گوشواروں پر مشتمل تھا۔

(ii) **وفاقی آئین:** 1962ء کا آئین وفاقی نوعیت کا تھا۔ اس دستور میں پاکستان کے دونوں حصوں کو برابر نمائندگی دی گئی۔

(iii) **صدارتی طرزِ حکومت:**

1962ء کے دستور کے تحت ملک میں صدارتی طرزِ حکومت رائج کیا گیا۔ تمام اختیارات کا منبع صدر کو بنایا گیا۔

(iv) **اسلامی دفعات:** 1962ء کے دستور میں کئی اسلامی دفعات شامل کی گئیں مثلاً: اللہ تعالیٰ کی حاکمیت، اقتدار اللہ تعالیٰ کی امانت اور اس کا عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے استعمال، پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان اور سربراہ ریاست کے لیے مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

(v) **بنیادی حقوق:** عوام کو بہتر زندگی گزارنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے کئی حقوق دیئے گئے، جن کو شہریوں کے بنیادی حقوق کہتے ہیں۔

(vi) **قومی زبانیں:** 1962ء کے آئین میں اردو اور بنگالی دونوں کو پاکستان کی قومی زبانیں قرار دیا گیا۔

-7 **مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔**

(الف) 3 جون 1947ء کا منصوبہ **(ب) قانون آزادیٔ ہند**

جواب: **(الف) 3 جون 1947ء کا منصوبہ (3rd June 1947 Plan):**

اہم نکات:

1۔ 3 جون 1947ء کو برصغیر کی تقسیم کا اعلان کیا گیا جس کی رو سے اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ 14 اگست 1947ء تک اقتدار ہندوستان کے نمائندوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔

2۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے میں ایک شق یہ بھی تھی کہ پنجاب اور بنگال کی اسمبلیوں کے ہندو اور مسلمان اراکین کے الگ الگ اجلاس ہوں گے۔

3۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ان صوبوں کو تقسیم کر دیا جائے اور صوبوں کی حد بندی ایک کمیشن کرے گا۔

4۔ سندھ اسمبلی کثرت رائے سے صوبے کے مستقبل کا فیصلہ کرے گی۔ صوبہ سرحد اور سلہٹ کے عوام پاکستان یا بھارت میں شمولیت کا فیصلہ استصواب رائے کے ذریعے کریں گے جبکہ بلوچستان کا فیصلہ شاہی جرگہ کرے گا۔

5۔ سندھ اسمبلی نے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

(ب) قانون آزادیٔ ہند 1947ء (Indian Independence Act 1947)

3 جون کے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے برطانوی پارلیمنٹ نے 18 جولائی 1947ء کو قانون آزادیٔ ہند منظور کیا۔ ہندوستان کو دو ریاستوں پاکستان اور بھارت میں تقسیم کر دیا گیا۔

-8 **1970ء کے عام انتخابات تفصیل سے بیان کریں۔**

جواب: **1970ء کے عام انتخابات (General Elections of 1970)**

انتخابات میں عوام کی شرکت:

لیگل فریم ورک آرڈر 1970ء کے مطابق قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے لیے عام انتخابات ہوئے۔ یہ بالغ رائے دہی کی بنیاد پر پاکستان کی تاریخ میں پہلے انتخابات تھے لہٰذا عوام میں ان انتخابات کے لیے بھرپور جوش و خروش پایا گیا۔

سیاسی جماعتوں کی شرکت:

سیاسی جماعتوں نے ان انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔اہم سیاسی جماعتوں میں عوامی لیگ اور پاکستان پیپلز پارٹی بہت مقبول تھیں۔ پیپلز پارٹی نے روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگایا جو کہ عوام میں بہت مقبول ہوا۔

انتخابی نتائج:

1۔ انتخابی نتائج کے بعد عوامی لیگ واحد اکثریتی جماعت کے طور پر سامنے آئی جس نے قومی اسمبلی کی 300 جنرل نشستوں میں سے 167 نشستیں جیتیں۔ 2۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے 81 نشستیں حاصل کیں۔

3۔ باقی تمام جماعتیں قومی اسمبلی کی صرف 37 نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوسکیں۔اس طرح صوبائی اسمبلی کے نتائج بھی مختلف نہیں تھے۔

4۔ عوامی لیگ نے مشرقی پاکستان کی 300 جنرل نشستوں میں سے 288 نشستیں جیتیں۔

5۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے پنجاب اور سندھ میں اکثریت حاصل کی جبکہ نیشنل عوامی پارٹی (NAP) اور جمعیت علمائے اسلام (JUI) نے صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) اور بلوچستان میں اکثریت حاصل کی۔

مرکز میں حکومت: ان انتخابات کے نتائج نے واضح کر دیا کہ عوامی لیگ مرکز میں حکومت بنائے گی۔

مشرقی پاکستان میں تشویش کی لہر:

مغربی پاکستان کی سیاسی قیادت اور افسر شاہی کو تشویش لاحق ہوئی کیونکہ عوامی لیگ جس منشور کی بنیاد پر جیت کر آئی تھی وہ مغربی پاکستان کی سیاسی قیادت کو قابل قبول نہ تھا۔لہٰذا نئی حکومت کو اختیارات کی منتقلی میں تاخیر ہوئی جس کے نتیجے میں مشرقی پاکستان میں تشویش کی لہر اٹھی۔

جنرل یحییٰ خان اور عوامی لیگ سے مذاکرات:

جنرل یحییٰ خان نے عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن کے ساتھ مذاکرات کیے لیکن یہ کامیاب نہ ہوسکے۔اس کے بعد مشرقی پاکستان میں خانہ جنگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔

مشرقی پاکستان میں فسادات:

بنگالیوں نے بھارت نواز تنظیم مکتی باہنی کی مدد سے آزاد مملکت کا نعرہ لگایا۔افواج پاکستان کو بغاوت کچلنے کے لیے مداخلت کرنا پڑی۔اس طرح مشرقی پاکستان میں خون ریز فسادات شروع ہو گئے۔

9۔ 1962ء کے آئین کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔

جواب: 1962ء کے آئین کی خصوصیات (Salietn Features of Constitution 1962): صدر جنرل محمد ایوب خان نے ملک کے لیے نیا آئین بنانے کے لیے ایک دستوری کمیشن قائم کیا۔کمیشن نے اپنی سفارشات 1961ء میں صدر کو پیش کیں۔صدر نے ان سفارشات میں اپنی مرضی کی ترامیم کے بعد پاکستان کے لیے ایک نیا آئین تیار کیا جسے 8 جون 1962ء کو نافذ کیا گیا۔

(i) **تحریری آئین:** 1962ء کا آئین تحریری تھا جو کہ 250 دفعات اور 5 گوشواروں پر مشتمل تھا۔

(ii) **وفاقی آئین:** 1962ء کا آئین وفاقی نوعیت کا تھا۔اس دستور میں پاکستان کے دونوں حصوں کو برابر نمائندگی دی گئی۔

(iii) **صدارتی طرزِ حکومت:** 1962ء کے دستور کے تحت ملک میں صدارتی طرزِ حکومت رائج کیا گیا۔تمام اختیارات کا منبع صدر کو بنایا۔

(iv) **اسلامی دفعات:** 1962ء کے دستور میں کئی اسلامی دفعات شامل کی گئیں مثلاً: اللہ تعالیٰ کی حاکمیت، اقتدار اللہ تعالیٰ کی امانت اور اس کا عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے استعمال، پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان اور سربراہ ریاست کے لیے مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

(v) **بنیادی حقوق:** عوام کو بہتر زندگی گزارنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے کئی حقوق دیئے گئے، جن کو شہریوں کے بنیادی حقوق کہتے ہیں۔

(vi) **قومی زبانیں:** 1962ء کے آئین میں اردو اور بنگالی دونوں کو پاکستان کی قومی زبانیں قرار دیا گیا۔

باب 3 زمین اور ماحول

سوال نمبر 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

پاکستان کا محل وقوع (ALP)	محل وقوع کی اہمیت (ALP)

-1 پاکستان کا کل رقبہ ہے:

(A) 796,096 مربع کلومیٹر (B) 896,096 مربع کلومیٹر
(C) 996,096 مربع کلومیٹر (D) 1196,096 مربع کلومیٹر

-2 پاکستان کا رقبہ پہاڑوں اور سطوح مرتفع پر مشتمل ہے:

(A) 55 فیصد (B) 56 فیصد (C) 57 فیصد (D) 58 فیصد

-3 پاکستان طول بلد مشرق تک پھیلا ہے:

(A) 61 سے 62 درجے (B) 61 سے 65 درجے (C) 61 سے 66 درجے (D) 61 سے 77 درجے

-4 طبعی ماحول سے ہم مراد لیتے ہیں:

(A) محل وقوع (B) طبعی خدوخال (C) آب وہوا (D) یہ تمام

-5 پاکستان کے مشرق میں واقع ہے:

(A) ایران (B) بھارت (C) بحیرہ عرب (D) افغانستان

-6 وسطی ایشیائی ممالک گھرے ہوئے ہیں:

(A) پانی سے (B) خشکی سے (C) تیل سے (D) ریت سے

-7 وسطی ایشیائی ریاستوں کو قریب ترین بحری راستہ فراہم کرتا ہے:

(A) پاکستان (B) افغانستان (C) بھارت (D) چین

-8 پاکستان اور بھارت کے درمیان واقع ہے:

(A) بنگلہ دیش (B) آزاد کشمیر (C) جموں وکشمیر (D) بحیرہ عرب

-9 پاکستان کی اہم بندرگاہ ہے:

(A) کراچی (B) پورٹ قاسم (C) گوادر (D) یہ تمام

پاکستان کے طبعی خدوخال	کوہ ہمالیہ	شمالی مغربی پہاڑی سلسلہ	مغربی پہاڑی سلسلے (کوہ سفید)
وزیرستان کی پہاڑیاں	کوہ سلیمان	کیرتھر کی پہاڑیاں	کوہ نمک

-10 زمین کا وہ حصہ جو سطح زمین سے بلند ہو اور جس کے اطراف کی ڈھلوان زیادہ، سطح پتھریلی اور ناہموار ہو، کہلاتا ہے:

(A) جنگل (B) دریا (C) میدان (D) پہاڑ

-11 پاکستان کے شمالی پہاڑی سلسلے میں واقع ہے:

(A) کوہ ہمالیہ (B) کوہ قراقرم (C) کوہ ہندوکش (D) A اور B دونوں

-12 دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے:

(A) تخت سلیمان (B) ترچ میر (C) ماؤنٹ ایورسٹ (D) کے-ٹو

13۔ دنیا کے بلند ترین پہاڑی درّے کا نام ہے:
(A) درہ بولان (B) درہ کرم (C) درہ گومل (D) درہ خنجراب

14۔ خوب صورت وادیاں ہنزہ اور گلگت واقع ہیں:
(A) کوہ سلیمان میں (B) کوہ سفید میں (C) کوہ قراقرم میں (D) کوہ ہمالیہ میں

15۔ کوہ ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ کوہ قراقرم کے ____ میں واقع ہے۔
(A) مشرق (B) مغرب (C) شمال (D) جنوب

16۔ کوہ ہمالیہ کی بلند ترین چوٹی ہے:
(A) ماؤنٹ ایورسٹ (B) کے۔ٹو (C) نانگا پربت (D) پامیر

17۔ دنیا کی بلند ترین چوٹی ہے:
(A) کے۔ٹو (B) ماؤنٹ ایورسٹ (C) کوہ ہمالیہ (D) کوہ سلیمان

18۔ ماؤنٹ ایورسٹ واقع ہے:
(A) ایران میں (B) افغانستان میں (C) نیپال میں (D) پاکستان میں

19۔ کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ہے:
(A) کے۔ٹو (B) ماؤنٹ ایورسٹ (C) ترچ میر (D) تخت سلیمان

20۔ کوہ ہندوکش سطح مرتفع پامیر سے شروع ہو کر پھیلا ہوا ہے:
(A) دریائے جہلم تک (B) دریائے کابل تک (C) دریائے فرات تک (D) دریائے نیل تک

21۔ کوہ ہندوکش میں وادی/وادیاں واقع ہیں:
(A) چترال (B) دیر (C) سوات (D) یہ تمام

22۔ کوہ سفید کی اوسط بلندی ہے:
(A) 3600 میٹر (B) 3800 میٹر (C) 4000 میٹر (D) 4200 میٹر

23۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان تاریخی گزرگاہ ہے:
(A) درّہ خیبر (B) درّہ خنجراب (C) درّہ ٹوچی (D) درّہ بولان

24۔ کوہ سفید کے جنوب میں بہتا ہے:
(A) دریائے بولان (B) دریائے گومل (C) دریائے ٹوچی (D) دریائے کرم

25۔ وزیرستان کی پہاڑیوں کا اہم درّہ ہے/درّے ہیں:
(A) درّہ کرم (B) درّہ ٹوچی (C) درّہ گومل (D) یہ تمام

26۔ افغانستان کی سرحد کے ساتھ پہاڑی سلسلہ واقع ہے:
(A) ترچ میر (B) پامیر (C) ٹوبا کاکڑ (D) کیرتھر

27۔ کون سا پہاڑ پاکستان کے وسط میں واقع ہے؟
(A) کوہ سفید (B) کوہ نمک (C) کوہ قراقرم (D) کوہ سلیمان

28۔ تخت سلیمان سطح سمندر سے بلند ہے:
(A) 2240 میٹر (B) 3234 میٹر (C) 3443 میٹر (D) 3379 میٹر

29۔ کوہ سلیمان میں ____ واقع ہے۔

(A) درّہ ٹنجراب (B) درّہ خیبر (C) درّہ گومل (D) درّہ بولان

30۔ کیرتھر کی پہاڑیاں ____ کے جنوب میں واقع ہیں۔

(A) کوہ نمک (B) کوہ ہندوکش (C) کوہ ہمالیہ (D) کوہ سلیمان

31۔ دریائے حب اور پہاڑی کیرتھر سے ____ کی طرف بہتے ہیں۔

(A) بحیرہ عرب (B) درّہ خیبر (C) سطح مرتفع پامیر (D) کوہ سفید

32۔ کوہ نمک کے مشرق میں واقع ہے:

(A) دریائے جہلم (B) دریائے چناب (C) دریائے ستلج (D) دریائے بیاس

33۔ کوہ نمک کی سکیسر کے مقام پر بلندی ہے:

(A) 1400 میٹر (B) 1500 میٹر (C) 1600 میٹر (D) 1700 میٹر

میدانی علاقے	ساحلی میدان	ریگستان

34۔ دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے:

(A) دریائے سون کا میدان (B) دریائے راوی کا میدان

(C) دریائے کرم کا میدان (D) دریائے سندھ کا میدان

35۔ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے:

(A) دریائے راوی (B) دریائے سندھ (C) دریائے جہلم (D) دریائے چناب

36۔ دنیا کی آبادی میدانوں میں پائی جاتی ہے:

(A) 70فیصد (B) 75فیصد (C) 80فیصد (D) 85فیصد

37۔ دریائے سندھ کے جنوب مشرق میں ریگستان ہے:

(A) چولستان (B) تھل (C) تھر (D) خاران

38۔ پاکستان کا ساحل تقریباً لمبا ہے:

(A) 1000 کلومیٹر (B) 1058 کلومیٹر (C) 1100 کلومیٹر (D) 1150 کلومیٹر

39۔ پاکستان کی ساحلی پٹی کا آغاز کس صوبہ سے ہوتا ہے؟

(A) پنجاب (B) سندھ (C) بلوچستان (D) خیبر پختونخوا

40۔ ساحلی میدانی علاقے کی سب سے اہم بندرگاہ ہے:

(A) گوادر (B) پسنی (C) کراچی (D) پورٹ قاسم

41۔ پاکستان کا جنوب مشرقی حصہ خصوصیت رکھتا ہے:

(A) میدانی (B) ساحلی (C) ریگستانی (D) بحری

42۔ بہاولپور میں واقع صحرا کا نام ہے:

(A) چولستان (B) تھل (C) خاران (D) تھر

43۔ پاکستان کا دوسرا ریگستان ہے:

(A) تھر (B) چولستان (C) خاران (D) تھل

44۔ چاغی کا کچھ علاقہ شامل ہے:
(A) صحرائے خاران میں (B) صحرائے چولستان میں (C) صحرائے تھر میں (D) صحرائے تھل میں

سطوح مرتفع (سطح مرتفع بلوچستان)	سطح مرتفع بلوچستان	پاکستان کی آب وہوا

45۔ دنیا کی سب سے بلند سطح مرتفع ہے:
(A) بلوچستان (B) پوٹھوار (C) پامیر (D) ایورسٹ

46۔ سطح مرتفع کی کس سمت کالا چٹا اور مارگلہ کی پہاڑیاں ہیں؟
(A) مشرق (B) مغرب (C) شمال (D) جنوب

47۔ سطح مرتفع پوٹھوار کے مشرق میں ہے:
(A) دریائے راوی (B) دریائے چناب (C) دریائے بولان (D) دریائے جہلم

48۔ سطح مرتفع پوٹھوار سمندر سے بلند ہے:
(A) 200 میٹر سے 400 میٹر (B) 300 میٹر سے 600 میٹر
(C) 400 میٹر سے 800 میٹر (D) 500 میٹر سے 1000 میٹر

49۔ سطح مرتفع پوٹھوار کی وادی کو کہتے ہیں:
(A) وادی نیلم (B) وادی کشمیر (C) وادی سواں (D) وادی گلگت

50۔ سطح مرتفع بلوچستان زیادہ سے زیادہ بلند ہے:
(A) 200 میٹر (B) 300 میٹر (C) 500 میٹر (D) 900 میٹر

51۔ سطح مرتفع بلوچستان کے مغربی حصے میں جھیلیں ہیں:
(A) میٹھے پانی کی (B) کھارے پانی کی (C) نمکین پانی کی (D) گندے پانی کی

52۔ کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ کہلاتا ہے:
(A) قدرتی ماحول (B) آب وہوا (C) سطح مرتفع (D) صحرا

آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات (ALP)	پاکستان کے بڑے گلیشیرز اور دریا (ALP)	پاکستان کے دریا (ALP)

53۔ پاکستان کے شمالی وشمال مغربی پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما میں گر جاتا ہے:
(A) 0 درجے (B) 3 درجے (C) 5 درجے (D) 7 درجے

54۔ پاکستان میں پہاڑی علاقے نسبتاً ہیں:
(A) گنجان آباد (B) پُرہجوم (C) کم گنجان آباد (D) ویران

55۔ پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی ______ علاقے میں ہے۔
(A) پہاڑی (B) میدانی (C) صحرائی (D) ساحلی

56۔ پاکستان میں سطح مرتفع بلوچستان کا علاقہ ہے:
(A) سرد ترین (B) گرم ترین (C) خشک ترین (D) تازہ ترین

57۔ سطح مرتفع بلوچستان مالا مال ہے:
(A) پھلوں سے (B) معدنی وسائل سے (C) قدرتی وسائل سے (D) A اور B دونوں سے

58۔ زیادہ بلند علاقوں میں درجہ حرارت کم ہونے اور برف باری سے بنتے ہیں:
(A) آبی بخارات (B) نالے (C) کنویں (D) گلیشیرز

59- سیاچن ____ زبان کا لفظ ہے۔
(A) کشمیری (B) ہندکو (C) سرائیکی (D) بلتی

60- بالتورو گلیشیر واقع ہے:
(A) بلتستان میں (B) پشاور میں (C) کشمیر میں (D) جہلم میں

61- کے۔ٹو پہاڑ واقع ہے:
(A) سیاچن گلیشیر میں (B) بیافو گلیشیر میں (C) بالتورو گلیشیر میں (D) ہسپر گلیشیر میں

62- بتورا گلیشیر لمبا ہے:
(A) 50 کلومیٹر (B) 52 کلومیٹر (C) 54 کلومیٹر (D) 58 کلومیٹر

63- بیافو گلیشیر کی لمبائی ہے:
(A) 60 کلومیٹر (B) 61 کلومیٹر (C) 62 کلومیٹر (D) 63 کلومیٹر

64- ہسپر گلیشیر کی لمبائی ہے:
(A) 40 کلومیٹر (B) 45 کلومیٹر (C) 48 کلومیٹر (D) 61 کلومیٹر

65- دریائے سندھ نکلتا ہے:
(A) دہلی سے (B) قندھار سے (C) تبت سے (D) کشمیر سے

66- دریائے سندھ، صوبہ سندھ سے گزر کر گرتا ہے:
(A) بحیرہ عرب میں (B) بحر قلزم میں (C) بحر روم میں (D) بحر ہند میں

67- دریائے راوی کے کنارے پنجاب کا دارالحکومت آباد ہے:
(A) اسلام آباد (B) کراچی (C) لاہور (D) پشاور

68- دریائے ستلج نکلتا ہے:
(A) کوہ کیر تھر سے (B) کوہ ہمالیہ سے (C) کوہ ہندوکش سے (D) کوہ سلیمان سے

69- دو دریاؤں کے درمیانی علاقے کو کہتے ہیں:
(A) دوآبہ (B) کاریز (C) وادی (D) جھیل

70- دریائے چناب اور دریائے جہلم کے درمیان ہے:
(A) چج دوآب (B) ساگر دوآب (C) رچنا دوآب (D) یہ تمام

پاکستان کی نہریں	جنگلات (ALP)	پاکستان میں جنگلی حیات

71- برصغیر میں انگریز حکومت نے جدید ترین نہری نظام تعمیر کروایا:
(A) انیسویں صدی عیسوی میں (B) بیسویں صدی عیسوی میں
(C) اکیسویں صدی عیسوی میں (D) بائیسویں صدی عیسوی میں

72- دنیا کا بہترین نہری نظام ہے:
(A) پاکستان کا (B) سعودی عرب کا (C) افغانستان کا (D) چین کا

73- نہروں پر ہیڈورکس نہیں ہوتے:
(A) طغیانی (B) رابطہ (C) دوامی (D) غیر دوامی

74- دریاؤں پر بند باندھ کر نہریں نکالی گئی ہیں:

(A) طغیانی (B) دوامی (C) سیلابی (D) رابطہ

75- خریف کی فصل کے لیے پانی فراہم کرنے والی نہروں کے نام ہیں:

(A) سیلابی نہریں (B) رابطہ نہریں (C) غیر دوامی نہریں (D) طغیانی نہریں

76- پاکستان کے جن علاقوں میں اوسطاً بارش دوسرے علاقوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے:

(A) شمالی و شمال مغربی علاقے (B) پہاڑی دامنی علاقے

(C) صحرائی علاقے (D) خاردار پہاڑی علاقے

77- چلغوزہ کے درخت پائے جاتے ہیں:

(A) پنجاب میں (B) سندھ میں (C) بلوچستان میں (D) خیبر پختونخوا میں

78- ''لاخ اور پلپ'' کی صنعت کا ذریعہ ہے:

(A) دریا (B) نہریں (C) میدان (D) جنگلات

79- پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور بلند پہاڑیوں پر پائے جاتے ہیں:

(A) ریچھ، شیر، سانپ (B) بندر، جنگلی بلیاں، ریچھ (C) طوطے، مور، سانپ (D) تیتر، چکور، گیدڑ

80- پاکستان کا قومی جانور ہے:

(A) بھینس (B) شیر (C) مارخور (D) گائے

81- خطرے سے دوچار جانوروں سے مراد وہ جانور ہیں جو قریب ہیں:

(A) مرنے کے (B) کم ہونے کے (C) ختم ہونے کے (D) زیادہ ہونے کے

پاکستان کے قدرتی وسائل	صحرائی خطہ	ساحلی خطہ
خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ	مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ	اہم ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل (ALP)

82- پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(A) دو (B) چار (C) چھ (D) آٹھ

83- موسم گرما میں میدانی خطہ کا اوسط درجہ حرارت رہتا ہے:

(A) 20 ڈگری سینٹی گریڈ (B) 30 ڈگری سینٹی گریڈ (C) 40 ڈگری سینٹی گریڈ (D) 50 ڈگری سینٹی گریڈ

84- میدانی خطے میں سالانہ اوسط بارش ہوتی ہے:

(A) 5 سے 10 انچ (B) 15 سے 20 انچ (C) 20 سے 25 انچ (D) 25 سے 30 انچ

85- صحرائی خطے کا گرمیوں میں دن کا اوسط درجہ حرارت ______ سے زیادہ ہوتا ہے۔

(A) 20°C (B) 25°C (C) 30°C (D) 40°C

86- صحرائی خطے میں ٹیکسٹائل صنعتیں ہیں:

(A) میانوالی (B) بہاولپور (C) لائل پور (D) لیاقت پور

87- ساحلی خطے میں موسم گرما کا اوسط درجہ حرارت ہوتا ہے:

(A) 15 درجے سینٹی گریڈ (B) 20 درجے سینٹی گریڈ (C) 25 درجے سینٹی گریڈ (D) 30 درجے سینٹی گریڈ

88- ساحلی خطہ میں سالانہ بارش کی اوسط مقدار ہے:

(A) 12 انچ (B) 15 انچ (C) 17 انچ (D) 19 انچ

89- پاکستان میں بین الاقوامی بندرگاہ کی حیثیت حاصل ہے:
(A) کراچی کو (B) لاہور کو (C) فیصل آباد کو (D) ملتان کو

90- پاکستان کے مغربی پہاڑی سلسلوں اور سطح مرتفع بلوچستان پر مشتمل ہے:
(A) میدانی خطہ (B) صحرائی خطہ (C) ساحلی خطہ (D) خشک پہاڑی خطہ

91- خشک پہاڑی خطے میں موسم سرما میں بارش کی وجہ ہے:
(A) مشرقی سائیکلون (B) مغربی سائیکلون (C) شمالی سائیکلون (D) جنوبی سائیکلون

92- مرطوب پہاڑی خطے میں سالانہ بارش کتنے انچ سے زائد ہوتی ہے؟
(A) 20 (B) 30 (C) 40 (D) 50

93- ____ میں طبعی خدوخال، آب وہوا، مٹی اور قدرتی نباتات شامل ہیں۔
(A) ماحول (B) آلودگی (C) مسائل (D) آب وہوا

94- پاکستان کے تناظر میں ماحولیاتی مسائل ہیں:
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

آلودگی (ALP)	جنگلات کا کٹاؤ (ALP)	سیم وتھور (ALP)
زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا	پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کے بچاؤ میں حائل مشکلات (ALP)	

95- ہوا میں نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ کہلاتا ہے:
(A) آبی آلودگی (B) ہوائی آلودگی (C) زمینی آلودگی (D) ماحولیاتی آلودگی

96- پانی میں مختلف زہریلے کیمیکلز کا شامل ہونا کہلاتا ہے:
(A) آبی آلودگی (B) زمینی آلودگی (C) فضائی آلودگی (D) ماحولیاتی آلودگی

97- کرۂ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہے:
(A) میدان (B) جنگلات (C) پہاڑ (D) پرندے

98- زمین کو بنجر بنا دیتے ہیں:
(A) جانوروں کا چرنا (B) انسانی سرگرمیاں (C) درختوں کا کٹاؤ (D) یہ تمام

99- اگر زمین کے ایک ہی ٹکڑے پر بار بار فصل اُگائی جائے تو زمین کی زرخیزی میں آ جاتی ہے:
(A) کمی (B) زیادتی (C) مناسبت (D) تیزی

100- پاکستان کی زراعت کا زیادہ تر انحصار ہے:
(A) دریائی آب پاشی پر (B) نہری آب پاشی پر
(C) سمندری آب پاشی پر (D) ٹیوب ویل آب پاشی پر

101- سیم وتھور والی زمینوں میں سوڈیم اور حل پذیر نمکیات دونوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے، یہ حالت کہلاتی ہے:
(A) سیم (B) کلر (C) تھور (D) صحرا

102- درسی کتاب کے مطابق زرعی زمینوں کو کتنے طریقوں سے قابل کاشت بنایا جاتا ہے؟
(A) 2 (B) 3 (C) 5 (D) 7

103- زمین کو بچانے کے لیے خاتمہ ضروری ہے:
(A) آب وہوا کا (B) سیم وتھور کا (C) گھاس پھوس کا (D) جڑی بوٹیوں کا

-104 نباتات کا مستقبل کن کی کوششوں سے محفوظ بنایا جاسکتا ہے؟

(A) ریاست (B) کمیونٹی (C) طلبہ (D) A اور B دونوں

جوابات

1	A	2	D	3	D	4	D	5	B
6	B	7	A	8	C	9	D	10	D
11	D	12	D	13	D	14	C	15	D
16	C	17	B	18	C	19	C	20	B
21	D	22	A	23	A	24	D	25	D
26	C	27	D	28	D	29	D	30	D
31	A	32	A	33	B	34	D	35	B
36	C	37	C	38	B	39	B	40	C
41	C	42	A	43	D	44	A	45	C
46	C	47	D	48	B	49	C	50	D
51	C	52	B	53	A	54	C	55	B
56	A	57	D	58	D	59	D	60	A
61	C	62	D	63	C	64	D	65	C
66	A	67	C	68	B	69	A	70	A
71	A	72	A	73	A	74	B	75	C
76	A	77	C	78	D	79	B	80	C
81	C	82	C	83	C	84	B	85	D
86	B	87	D	88	A	89	A	90	D
91	B	92	D	93	A	94	C	95	B
96	A	97	B	98	D	99	A	100	B
101	B	102	B	103	B	104	D		

اہم مختصر سوالات وجوابات

پاکستان کا محل وقوع (ALP) محل وقوع کی اہمیت (ALP)

-2 **طبعی ماحول سے کیا مراد ہے؟**

جواب: طبعی ماحول سے مراد محل وقوع، طبعی خدوخال اور آب وہوا وغیرہ لیتے ہیں۔

-4 **پاکستان کے شمال میں کون سا ملک واقع ہے؟**

جواب: پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے جو دنیا کے نقشے پر ایک اہم معاشی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔

-6 **پاکستان کے شمال مغرب میں کون سے ممالک واقع ہیں؟**

جواب: پاکستان کے شمال مغرب کی سمت میں وسطی ایشیائی اسلامی ممالک (قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان) واقع ہیں۔

-8 **بھارت پاکستان کی کس جانب واقع ہے؟ ان دونوں ممالک کے درمیان کن مسائل کی بنا پر کشیدگی موجود ہے؟**

جواب: پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جموں وکشمیر اور کئی دوسرے مسائل پر کشیدگی موجود ہے لیکن

ان مسائل کے حل کے بعد دونوں ممالک میں تعاون کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔

10۔ پاکستان کی اہم بندرگاہوں کے نام لکھیں۔

جواب: کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

پاکستان کے طبعی خدوخال	کوہ ہمالیہ	شمالی مغربی پہاڑی سلسلہ	مغربی پہاڑی سلسلے (کوہ سفید)
وزیرستان کی پہاڑیاں	کوہ سلیمان	کیرتھر کی پہاڑیاں	کوہ نمک

12۔ پہاڑ کسے کہتے ہیں؟

جواب: زمین کا وہ حصہ جو سطح زمین سے بلند ہو اور جس کی اطراف کی ڈھلوان زیادہ، سطح پتھریلی اور ناہموار ہو، پہاڑ کہلاتا ہے۔

14۔ شمالی پہاڑی سلسلے کے دو پہاڑوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: i۔ کوہ ہمالیہ ii۔ کوہ قراقرم

16۔ کوہ قراقرم کی دو خوبصورت وادیوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: i۔ وادی ہنزہ ii۔ وادی گلگت

18۔ کوہ ہمالیہ کہاں واقع ہے؟

جواب: کوہ ہمالیہ کا عظیم پہاڑی سلسلہ جو کہ کوہ قراقرم کے جنوب میں واقع ہے۔ کوہ ہمالیہ جنوبی ایشیا کے شمال میں مغرب سے جنوب مشرق کی طرف شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان میں کوہ ہمالیہ کا مغربی حصہ واقع ہے۔

20۔ کوہ ہمالیہ میں واقع تین پہاڑی سلسلوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: i۔ شوالک کی پہاڑی ii۔ ہمالیہ برصغیر iii۔ ہمالیہ مغربی

22۔ ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی کتنی اور یہ کہاں واقع ہے؟

جواب: ماؤنٹ ایورسٹ دنیا کی بلندترین پہاڑی چوٹی ہے، اس کی بلندی 8848 میٹر ہے جو کہ نیپال میں واقع ہے۔

24۔ کوہ ہندوکش کی بلندترین چوٹی کا نام اور بلندی تحریر کریں۔

جواب: اس پہاڑی سلسلے کی بلندترین چوٹی ترچ میر ہے۔ جو قریباً 7690 میٹر ہے۔ اسی پہاڑ میں چترال، سوات اور دیر کی وادیاں واقع ہیں۔

26۔ وزیرستان کی پہاڑیاں کہاں واقع ہیں؟

جواب: کوہاٹ اور وزیرستان کی پہاڑیاں کوہ سفید کے جنوب میں واقع ہیں۔

28۔ وزیرستان کی پہاڑیوں کے اہم دروں کے نام تحریر کریں۔

جواب: i۔ درہ کرم ii۔ درہ ٹوچی iii۔ درہ گومل

30۔ کوہ سلیمان کی بلندترین چوٹی کا نام اور بلندی تحریر کریں۔

جواب: کوہ سلیمان کی بلندترین چوٹی تخت سلیمان ہے جو سطح سمندر سے قریباً 3443 میٹر بلند ہے۔

32۔ کیرتھر کی پہاڑیوں کی بلندی تحریر کریں۔

جواب: کیرتھر کی زیادہ سے زیادہ بلندی قریباً 2150 میٹر ہے۔

34۔ کوہ نمک کی بلندی تحریر کریں۔

جواب: کوہ نمک کی اوسطاً بلندی قریباً 700 میٹر ہے لیکن سکیسر کے مقام پر اس کی بلندی قریباً 1500 میٹر ہو جاتی ہے۔

ریگستان	ساحلی میدان	میدانی علاقے

36۔ دریائے سندھ کا بالائی میدان کسے اور کیوں کہتے ہیں؟

جواب: پاکستان میں صوبہ پنجاب کا میدانی علاقہ، دریائے سندھ کا بالائی میدان کہلاتا ہے جس کا نام پانچ دریاؤں جہلم، چناب ستلج، سندھ اور راوی کے سیراب کرنے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

38۔ دریائے سندھ کے زیریں میدان کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: دریائے سندھ کا زیریں میدان ہموار ہے اور کم ڈھلوان رکھتا ہے۔ اس میدان کو صرف دریائے سندھ ہی سیراب کرتا ہے۔ دریائے سندھ کا زیریں میدان زرعی لحاظ سے بہت اہم ہے۔ اس میدان کے جنوب مشرق کی جانب تھر کا ریگستان ہے۔

40۔ پاکستان کے ساحلی علاقوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان کا ساحل قریباً 1050 کلومیٹر لمبا ہے۔ یہ ساحل مشرق میں صوبہ سندھ میں بھارت کی سرحد سے شروع ہوتا ہے اور ساحل کے ساتھ ساتھ ہوتا ہوا مغرب میں ایران کی سرحد تک پھیلا ہوا ہے۔ ساحلی میدانی علاقہ چھوٹی بڑی بندرگاہوں پر مشتمل ہے۔

42۔ پاکستان کے ریگستانی علاقوں کے متعلق دو سطریں تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کا جنوب مشرقی حصہ ریگستانی خصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ایک وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقے میں بہاولپور، سکھر، خیر پور، سانگھڑ، میر پور خاص اور تھر پارکر کے اضلاع شامل ہیں بہاولپور میں اس صحرا کو چولستان یا روہی جبکہ سندھ میں تھر کہتے ہیں۔

44۔ پاکستان کا دوسرا ریگستان کون سا ہے اور کہاں واقع ہے؟

جواب: پاکستان کا دوسرا ریگستان تھل ہے۔ یہ ریگستان دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔ یہ علاقہ زیادہ تر غیر آباد ہے۔

سطوح مرتفع (سطح مرتفع بلوچستان)		
	سطح مرتفع بلوچستان	پاکستان کی آب و ہوا

46۔ سطح مرتفع پوٹھوار کے متعلق مختصراً تحریر کریں۔

جواب: سطح مرتفع پوٹھوار کے شمال میں کالا چٹا اور مارگلہ کی پہاڑیاں، جنوب میں کوہستان نمک، مشرق میں دریائے جہلم اور مغرب کی جانب دریائے سندھ بہتا ہے۔

48۔ سطح مرتفع بلوچستان کہاں واقع ہے اور اس کی بلندی کتنی ہے؟

جواب: سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان اور کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔ یہ سطح مرتفع زیادہ سے زیادہ 900 میٹر تک بلند ہے۔ سطح مرتفع بلوچستان ناہموار اور بنجر ہے۔ یہاں بارش بہت کم ہوتی ہے لہٰذا یہ علاقہ صحرائی خصوصیات رکھتا ہے۔

50۔ آب و ہوا سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ آب و ہوا کہلاتا ہے۔

52۔ پاکستان کو موسمی لحاظ سے کتنے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: پاکستان کو آب و ہوا کے لحاظ سے مندرجہ ذیل خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1۔ نیم حاری برّی بلند آب و ہوا کا خطہ
2۔ نیم حاری برّی سطح مرتفع کی آب و ہوا کا خطہ
3۔ نیم حاری برّی میدانی آب و ہوا کا خطہ
4۔ حاری ساحلی آب و ہوا کا خطہ

54۔ "حاری ساحلی آب و ہوا کے خطہ" پر دو سطریں لکھیں۔

جواب: حاری ساحلی آب و ہوا کے اس خطہ میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔ سالانہ روزانہ کے درجہ حرارت میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ موسم گرما کے دوران سمندر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔

آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات (ALP)	پاکستان کے بڑے گلیشیرز اور دریا (ALP)	پاکستان کے دریا (ALP)

مختصر جوابات دیجیے۔

56- آب وہوا کے انسانی زندگی پر دو اثرات لکھیں۔

جواب: آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات: I۔ آب وہوا کسی مقام یا علاقے میں موجود انسانوں کے روزمرہ کاموں پر اثر رکھتی ہے۔
II۔ کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی، تجارتی سمیت تمام سرگرمیوں کا انحصار کافی حد تک آب وہوا پر ہے۔

58- پاکستان کے پہاڑی علاقوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان کے پہاڑی علاقے نسبتاً کم گنجان آباد ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں معدنیات کے ذخائر بھی ملتے ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ ان علاقوں کی آب وہوا اچھی ہونے کی وجہ سے سیاحت کو بہت ترقی ملی ہے۔

60- پاکستان کے میدانی علاقے زراعت کے لیے کیسے موزوں ہیں؟

جواب: پاکستان کے میدانی علاقے دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنے ہیں اس لیے بہت زرخیز ہیں۔ ان علاقوں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار زراعت اور اس سے متعلقہ صنعتوں پر ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی معاشی حالت نسبتاً بہتر ہے۔

62- صحرائی علاقے کے لوگوں کا ذریعہ معاش تحریر کریں۔

جواب: صحرائی علاقے کے لوگوں کا سب سے اہم ذریعہ معاش بھیڑ بکریاں پالنا ہے۔

64- گلیشیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: پہاڑیوں کی وادیوں میں جمی ہوئی برف جو کہ ڈھلوان کی طرف حرکت کرتی ہے گلیشیر کہلاتا ہے۔

66- سیاچن گلیشیر کے بارے مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: سیاچن بلتی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی جنگلی گلاب کے ہیں۔ اس گلیشیر پر یہ پودا زیادہ اگتا ہے اس لیے بلتی لوگ اسے سیاچن کہتے ہیں۔ اس کی لمبائی 70 کلومیٹر ہے۔ یہ سلسلہ قراقرم میں واقع ہے۔

68- بتورا گلیشیر کی لمبائی اور وادیوں کے نام لکھیں۔

جواب: بتورا گلیشیر 54 کلومیٹر لمبا ہے۔ یہ وادی گوجل، گلگت بلتستان میں واقع ہے۔

70- ہسپر گلیشیر کہاں واقع ہے اور اس کی لمبائی کتنی ہے؟

جواب: ہسپر گلیشیر پاکستان کے شمالی علاقے بلتستان میں واقع ہے۔ یہ گلیشیر 49 کلومیٹر لمبا ہے۔ دریائے ہسپر اسی گلیشیر سے نکلتا ہے۔

72- پاکستان کا سب سے بڑا دریا کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا سب سے بڑا دریا دریائے سندھ ہے جو پنجاب کے بھی ایک بڑے علاقے کو سیراب کرتا ہے۔

74- دریائے ستلج کہاں سے نکلتا ہے اور کن دریاؤں سے ملتا ہے؟

جواب: دریائے ستلج کوہ ہمالیہ سے نکلتا ہے اور بھارتی علاقوں سے بہتا ہوا سلیمان کی کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے اور پنجاب کے مشرقی علاقے میں بہتا ہوا پنجاب کے باقی دریاؤں سے مل جاتا ہے۔

76- دوآبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو دریاؤں کے درمیانی علاقے کو دوآبہ کہتے ہیں۔

78- دریائے کابل کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: دریائے کابل ایک بڑا دریا ہے جو افغانستان سے شروع ہوتا ہے اور مشرق کی طرف بہتا ہوا پاکستان میں داخل ہوتا۔

80- دریائے ژوب پر دو سطریں تحریر کریں۔

جواب: دریائے ژوب بلوچستان کے علاقے ژوب اور لورالائی سے ہوتا ہوا دریائے گومل سے جا ملتا ہے جو دریائے سندھ کا معاون دریا ہے۔
دریائے ژوب وہ واحد دریا ہے جو جنوب سے شمال کی طرف بہتا ہے۔

82۔ **بلوچستان کی سب سے بڑی جھیل کون سی ہے؟**

جواب: بلوچستان کی سب سے بڑی جھیل ''ہامون مشخیل'' ہے۔

پاکستان کی نہریں	جنگلات	پاکستان میں جنگلی حیات

84۔ **پاکستان میں کیسے نہریں نکالی گئی ہیں؟**

جواب: پانچ دریاؤں پر مختلف جگہوں پر بڑے بند اور ہیڈ ورکس باندھ کر نہریں نکالی گئیں۔

86۔ **طغیانی نہریں کن اضلاع میں واقع ہیں؟**

جواب: طغیانی نہریں زیادہ تر راجن پور، ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں ہیں۔

88۔ **غیر دوامی نہروں کا دوسرا نام کیا ہے؟**

جواب: غیر دوامی نہروں کو ششماہی نہریں (چھ مہینوں والی نہریں) بھی کہتے ہیں۔

90۔ **سدابہار جنگلات میں کون کون سے درخت پائے جاتے ہیں؟**

جواب: جن میں دیودار، کیل، پڑتل، صنوبر، شاہ بلوط، اخروٹ اور کاٹھ کے درخت اہم ہیں۔

92۔ **صوبہ بلوچستان کوئٹہ اور قلات میں کون کون سے درخت پائے جاتے ہیں؟**

جواب: صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ اور قلات ڈویژن میں زیادہ تر خاردار جھاڑیوں کے علاوہ مازو، چلغوزہ، توت اور پاپلر کے درخت پائے جاتے ہیں۔

94۔ **جنگلات کے دو فوائد بیان کریں۔**

جواب: **جنگلات کے فوائد:**

i۔ شمالی پہاڑی علاقوں میں زیادہ بارش ہوتی ہے جس سے پہاڑی ڈھلوانوں سے پانی بہتا ہوا دریاؤں میں گرتا ہے۔ جنگلات کا ڈھلوانوں پر ہونا پانی کے تیز بہاؤ میں آڑے آتا ہے جس سے نہ صرف مٹی کا کٹاؤ رک جاتا ہے بلکہ پانی کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے۔

ii۔ پاکستان میں توانائی کے وسائل کم ہیں لہٰذا جنگلات کی لکڑی کوئلہ کی کمی کو دور کرتی ہے اور یہ لکڑی جلانے یا توانائی حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

96۔ **جنگلات بارش کا باعث کیسے بنتے ہیں؟**

جواب: جنگلات کافی حد تک بارش برسانے کا باعث بھی بنتے ہیں کیونکہ ان کی موجودگی سے ہوا میں آبی بخارات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔

98۔ **جنگلات پن بجلی کے منصوبوں کا کیسے تحفظ کرتے ہیں؟**

جواب: جنگلات کے نہ ہونے سے دریا اپنے ساتھ مٹی اور ریت کی بڑی مقدار بہالے جاتے ہیں جس سے ہمارے ڈیم اور مصنوعی جھیلیں بھر سکتی ہیں اور ہمارے پن بجلی کے منصوبے تباہ و برباد ہو سکتے ہیں۔

100۔ **ملکی معیشت میں جنگلات کا کیا کردار ہے؟**

جواب: جنگلات ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لاکھوں افراد کا روزگار جنگلات سے جُڑا ہوا ہے۔

102۔ **پاکستان کا قومی پرندہ اور قومی جانور کون سا ہے؟**

جواب: چکور پاکستان کا قومی پرندہ جبکہ مارخور پاکستان کا قومی جانور ہے۔

104۔ **پاکستان میں پائے جانے والے موسمیاتی پرندوں کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: موسمیاتی پرندے ہر سال سردیوں کے آغاز میں سائبیریا اور دوسرے سرد علاقوں سے ہجرت کر کے پاکستان کی جھیلوں کا رُخ کرتے ہیں اور موسم سرما گزرنے کے بعد واپس اپنے دیس چلے جاتے ہیں۔

106۔ **پاکستان کے وسیع علاقے کو کس بنیاد پر قدرتی خطوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟**

جواب: پاکستان کا وسیع علاقہ یکساں نہیں ہے۔ ہر علاقہ اپنے موسم، نباتات، لوگوں کے رہن سہن کے طریقوں اور سطح کی حالت کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ لہٰذا اسے یکسانیت کی بنیاد پر مختلف قدرتی خطوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

108- پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟

جواب: پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1- میدانی خطہ 2- صحرائی خطہ 3- ساحلی خطہ

4- خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ 5- مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

110- پاکستان کے میدانی خطے کی چار فصلوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1. چاول، 2. گندم، 3. گنا 4. کپاس

پاکستان کے قدرتی وسائل	صحرائی خطہ	ساحلی خطہ
خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ	مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ	اہم ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل

112- پاکستان کے میدانی خطہ کے اہم صنعتی شہروں کے نام تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کے میدانی خطہ کے اہم صنعتی شہروں میں لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، پشاور، گجرات، ملتان، قصور، سیالکوٹ، نواب شاہ، مردان، نوشہرہ اور سکھر قابل ذکر ہیں۔

114- پاکستان کے صحرائی لوگوں کے معاشی حالات تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کا صحرائی علاقہ زیادہ تر دیہی علاقوں پر مشتمل ہے۔ زیادہ تر لوگ زراعت اور مویشی پال کر گزارا کرتے ہیں۔ خطے میں بارش کم ہونے کی وجہ سے زراعت سے متعلقہ سرگرمیاں کم ہیں تاہم صحرائے تھل میں نہری نظام کی موجودگی کی وجہ سے لوگ کاشت کاری کرتے ہیں۔ اکثر علاقوں میں آبپاشی کا نظام میسر نہیں۔

116- پاکستان کے صحرائی خطے کی آبادی بیان کریں۔

جواب: پاکستان کے صحرائی خطے میں آبادی گنجان نہیں ہے۔ دیہی آبادی زیادہ تر بکھری ہوئی ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کا تناسب کم ہے۔ اہم شہروں میں بہاول پور، بہاول نگر، رحیم یار خاں، عمر کوٹ اور خوشاب شامل ہیں۔

118- پاکستان کے ساحلی خطہ کی آب وہوا اور درجہ حرارت پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان کے ساحلی خطے کی آب وہوا معتدل ہے۔ سمندر کی قربت کی وجہ سے موسم گرما اور سرما کے درجہ حرارت میں زیادہ فرق نہیں۔ موسم گرما کا اوسط درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے جبکہ موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت 15 درجے سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔

120- کراچی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ دو سطریں لکھیں۔

جواب: کراچی پاکستان کا ایک بہت بڑا صنعتی شہر ہے۔ ملک کے ہر حصے سے آئے ہوئے لوگ یہاں مختلف اقسام کے روزگار سے منسلک ہیں۔

122- خشک پہاڑی خطہ کی شرح خواندگی تحریر کریں۔

جواب: خشک پہاڑی خطہ میں شرح خواندگی باقی خطوں کی نسبت زیادہ ہے۔

124- پاکستان کے نیم خشک پہاڑی خطہ میں کون کون سے پہاڑی سلسلے واقع ہیں؟

جواب: پاکستان کے نیم خشک پہاڑی خطہ میں عام طور پر کوہ نمک، کالا چٹا پہاڑ، کوہ سلیمان اور کوہ کیر تھر کے پہاڑی سلسلے واقع ہیں۔

126- نیم خشک پہاڑی خطہ کی نباتات اور آبادی کی وضاحت کریں۔

جواب: نیم خشک پہاڑی علاقہ پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے بہت مشہور ہے۔ مکئی، جوار، چنا اور مونگ پھلی یہاں کی اہم فصلیں ہیں۔ اس خطے کی آبادی کم ہے۔ دیہی آبادی شہری آبادی کی نسبت زیادہ ہے۔

128- مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ کی آب وہوا اور درجہ حرارت لکھیں۔

جواب: مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطے میں موسم گرما خوشگوار ہوتا ہے اور موسم سرما میں شدید سردی پڑتی ہے۔ یہاں سالانہ بارش 50 انچ سے زائد ہوتی ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت 26 درجے سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے اور موسم سرما کا درجہ حرارت صفر درجے سینٹی گریڈ یا اس سے بھی کم ہو جاتا ہے۔

130۔ ماحول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ''ماحول سے مراد کسی جاندار کے اردگرد کا وہ علاقہ ہے جو اس جاندار کی زندگی اور اس کی سرگرمیوں کو متاثر کرے''۔

132۔ ماحول انسان کی کن سرگرمیوں کو متاثر کرتا ہے؟

جواب: ماحول انسان کی وہ تمام سرگرمیاں جو وہ کسی علاقے میں سرانجام دیتا ہے چاہے معاشی ہوں یا سیاسی، سماجی ہوں یا مذہبی، معاشرتی ہوں یا اقتصادی اور قدرتی ان سرگرمیوں پر اپنا اثر چھوڑتا ہے۔

134۔ پاکستان کے تناظر میں ہمیں کن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے؟

جواب: پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے ان میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

1۔ آلودگی 2۔ جنگلات کا کٹاؤ 3۔ زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا 4۔ سیم وتھور

136۔ آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی ایسی چیز کا ماحول میں شامل ہو جانا جو نہ صرف انسانوں بلکہ دوسرے جانداروں کے لیے بھی نقصان دہ ہو، ماحولیاتی آلودگی کہلاتی ہے۔

138۔ ہوائی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہوائی آلودگی سے مراد ہوا میں نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ ہے، مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ وغیرہ۔

140۔ ہوائی آلودگی کے باعث کون کون سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں؟

جواب: ہوائی آلودگی کے باعث مختلف خطرناک بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں مثلاً پھیپھڑوں کا سرطان اور مختلف جلدی بیماریاں وغیرہ۔

142۔ زمینی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: زمینی آلودگی سے مراد سطح زمین پر گھریلو کوڑا کرکٹ، فیکٹریوں اور ہسپتالوں کے زہریلے مواد کا پھیلاؤ ہے جس سے نہ صرف زمین کی خوبصورتی کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ یہ ماحول کو خراب کرنے کا بھی باعث بنتی ہے۔

آلودگی (ALP)	جنگلات کا کٹاؤ (ALP)	سیم وتھور (ALP)
زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا	پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کے بچاؤ میں حائل مشکلات (ALP)	

مختصر جوابات دیجیے۔

144۔ جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات لکھیں۔

جواب: (i) جنگلات کرۂ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہیں ان کی بے دریغ کٹائی سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔
(ii) فضا میں نقصان دہ گیسوں مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں کافی اضافہ ہو رہا ہے جس سے نہ صرف ماحول خراب ہو رہا ہے بلکہ زمین کے درجہ حرارت میں بھی اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔

146۔ ماحولیاتی تبدیلیوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

جواب: ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ نہ صرف موجودہ درختوں کی حفاظت کریں بلکہ مزید جنگلات لگائے جائیں تا کہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے بچا جا سکے۔

148۔ صحرازدگی کی تعریف کریں۔

جواب: انسانی سرگرمیاں، جانوروں کا چرنا، جنگلات سے درختوں کا کٹاؤ اور اپنی ضروریات کے لیے زمین میں بار بار ایک ہی فصل اُگانا، یہ سب مل کر زمین بنجر بناتے ہیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی قائم نہیں رہتی اور وہ ناقابلِ کاشت ہو جاتی ہے۔ اس سارے عمل کو جس میں ہم زمین کو ناکارہ بناتے ہیں، زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا کہلاتا ہے۔

150۔ کلر سے کیا مراد ہے؟

جواب: سیم وتھور والی زمینوں میں سوڈیم اور حل پذیر نمکیات دونوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے، یہ حالت کلر کہلاتی ہے۔

152۔ درختوں کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: درخت نہ صرف جانوروں اور پرندوں کا اہم مسکن ہیں بلکہ سیلاب اور طوفانوں کے اثرات کو بھی کم کرتے ہیں۔

154۔ جنگلی حیات دوسرے علاقوں کی طرف کیوں ہجرت کرتی ہے؟

جواب: جنگلات کو کاٹنے سے جنگلی حیات کو دوسرے علاقوں کی طرف ہجرت کرنی پڑتی ہے، اس لیے جنگلات کی کٹائی سے بھی پرہیز کیا جائے۔

مشقی سوالات

1۔ پاکستان کے میدانی علاقے میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے: (ALP)

(A) 20ڈگری سینٹی گریڈ (B) 30ڈگری سینٹی گریڈ (C) 40ڈگری سینٹی گریڈ (D) 50ڈگری سینٹی گریڈ

2۔ پاکستان کا کل رقبہ ہے: (ALP)

(A) 670,570مربع کلومیٹر (B) 796,096مربع کلومیٹر (C) 755,096مربع کلومیٹر (D) 790,65مربع کلومیٹر

3۔ کے۔ٹو پہاڑ واقع ہے: (ALP)

(A) کوہ ہمالیہ میں (B) کوہ قراقرم میں (C) کوہ سفید میں (D) کوہ ہندوکش میں

4۔ کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے اس کے کل رقبہ کا جتنا حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے: (ALP)

(A) 15فیصد (B) 25فیصد (C) 35فیصد (D) 45فیصد

5۔ نانگا پربت کی بلندی ہے: (ALP)

(A) 7690میٹر (B) 8126میٹر (C) 8792میٹر (D) 6790میٹر

6۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، اس کی وجہ شہرت ہے: (ALP)

(A) زراعت (B) کان کنی (C) صنعت (D) گلہ بانی

جوابات

.1	C	.2	B	.3	B	.4	B	.5	B	.6	C

مختصر جوابات دیجیے۔

1۔ محل وقوع کی تعریف کریں۔ (ALP)

جواب: کوئی ملک، شہر، قصبہ یا کوئی بھی طبیعی جسم جہاں پایا جائے اسے اس کا محل وقوع کہتے ہیں۔ مثلاً جغرافیائی وجود جیسے کسی ملک کا محل وقوع اس کے طول بلد اور عرض بلد کی مدد سے بتایا جاسکتا ہے۔

2۔ پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام تحریر کریں۔ (ALP)

جواب: پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے چار حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

1۔ میدانی خطہ 2۔ صحرائی خطہ

3۔ ساحلی خطہ 4۔ خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ

3۔ سیم و تھور کا مفہوم لکھیں۔ (ALP)

جواب: **سیم:** بعض اوقات زیر زمین پانی کی سطح مزید بلند ہو جاتی ہے اور پانی زمین کے مساموں سے گزر کر زیادہ مقدار میں سطح زمین پر آجاتا اور زمین دلدل بن جاتی ہے۔ اس کو سیم کا نام دیا جاتا ہے۔

تھور: جب کسی علاقے میں پانی کی سطح 5.1 میٹر تک رہ جاتی ہے تو زمین میں موجود نمکیات پانی کے ساتھ سطح زمین پر آجاتے ہیں، پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اور نمکیات سطح زمین پر رہ جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں زمین کاشت کے قابل نہیں رہتی اور بنجر ہو جاتی ہے۔ اس صورت حال کو تھور کا نام دیا جاتا ہے۔

-4 جنگلات کے دو فوائد بیان کریں۔ (ALP)

جواب: i- جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیاں ادویات بنانے میں کام آتی ہیں۔

ii- جنگلات ہمیں مختلف اقسام کے پھل اور جانوروں کو چارا مہیا کرتے ہیں۔

-5 پاکستان میں پائے جانے والے تین گلیشیرز کے نام لکھیں۔ (ALP)

جواب: پاکستان میں پائے جانے والے تین گلیشیرز کے نام درج ذیل ہیں:

1. سیاچن 2. بلتورو 3. بیافو

-6 پانی کو آلودگی سے بچاؤ کے دو طریقے بیان کریں۔ (ALP)

جواب: 1- ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے جائیں۔ان کی وجہ سے دریائی اور سمندری پانی آلودہ نہیں ہوگا۔

2- فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے اور پھر اسے دریاؤں یا نہروں میں ڈالنا چاہیے۔

-7 صحرا زدگی (Desertification) کی تعریف کریں۔ (ALP)

جواب: انسانی سرگرمیاں، جانوروں کا چرنا، جنگلات سے درختوں کا کٹاؤ اور اپنی ضروریات کے لیے زمین میں بار بار ایک ہی فصل اُگانا، یہ سب مل کر زمین بنجر بناتے ہیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی قائم نہیں رہتی اور وہ ناقابلِ کاشت ہو جاتی ہے۔ اس سارے عمل کو جس میں ہم زمین کو ناکارہ بناتے ہیں، زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا کہلاتا ہے۔

-8 پاکستان میں نہروں کی اقسام کے نام لکھیں۔ (ALP)

جواب: پاکستان میں پائی جانے والی نہروں کے نام درج ذیل ہیں:

i- طغیانی یا سیلابی نہریں ii- دوامی نہریں iii- غیر دوامی نہریں iv- رابطہ نہریں

-9 زمینی درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے کس قسم کی موسمیاتی تبدیلیاں وقوع پذیر ہو رہی ہیں؟ (ALP)

جواب: زمینی درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلیاں ہو رہی ہیں مثلاً بارشوں میں کمی یا زیادتی، سیلاب کا آنا، بارشوں کے وقت میں تبدیلی وغیرہ شامل ہے جس سے ہمارا زراعت کا شعبہ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔

-10 جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات لکھیں۔ (ALP)

جواب: i. جنگلات کرۂ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہیں، ان کی بے دریغ کٹائی سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔

ii. فضا میں نقصان دہ گیسوں مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں کافی اضافہ ہو رہا ہے جس سے نہ صرف ماحول خراب ہو رہا ہے بلکہ زمین کے درجہ حرارت میں بھی اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔

طویل جوابی سوالات

-1 پاکستان کا محل وقوع اور اس کی اہمیت تفصیل سے بیان کریں۔ (ALP)

جواب: **پاکستان کا محل وقوع:** پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔ یہ جنوبی ایشیا کا ایک اہم ملک ہے۔ پاکستان کا کل رقبہ 796,096 مربع کلومیٹر ہے، جو دنیا کے کل رقبے کا 0.67 فیصد ہے۔ پاکستان کا قریباً 58 فیصد رقبہ پہاڑوں اور سطوحِ مرتفع پر مشتمل ہے جبکہ 42 فیصد رقبہ میدانوں اور ریگستانوں پر پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان ایک وسیع و عریض ملک ہے جو جنوب میں بحیرۂ عرب کے ساحلوں اور دریائے سندھ کے ڈیلٹائی میدان سے شمال کے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ جنوب مشرقی حصہ دریائی میدانوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ مغربی اور وسطی حصہ کئی پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی آب و ہوا میں موسمی فرق بہت نمایاں ہے۔

پاکستان اس لحاظ سے ایک خوش قسمت ملک ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک موزوں طبعی ماحول سے نوازا ہے۔ طبعی ماحول کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی اور دوسری سرگرمیوں پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ طبعی ماحول سے مراد محل وقوع، طبعی خدوخال اور آب و ہوا

وغیرہ لیتے ہیں۔ جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان 24 سے 37 درجے عرض بلد شمالی اور 61 سے 77 درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان کے شمال میں چین، مغرب کی جانب افغانستان اور ایران، مشرق کی سمت بھارت اور جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے۔

پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت (Importance of Location):

پاکستان کو اپنے محل وقوع کے اعتبار سے دنیا میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ پاکستان مشرق اور مغرب کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔

1۔ پاکستان کی شمالی جانب:

پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے جو دنیا کے نقشے پر ایک اہم معاشی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) منصوبے سمیت پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ ان منصوبوں سے دونوں ممالک کے درمیان صنعتی، معاشی اور سماجی تعلقات مزید مستحکم ہو رہے ہیں اور اس خطے کی ترقی و خوشحالی کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

2۔ پاکستان کی شمال مغربی جانب:

پاکستان کے شمال مغرب کی سمت وسطی ایشیائی اسلامی ممالک (قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان) واقع ہیں۔ یہ ممالک خشکی سے گھرے ہوئے ہیں اور قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جو وسطی ایشیائی ریاستوں کو قریب ترین بحری راستہ فراہم کرتا ہے۔

3۔ پاکستان کی مغربی جانب:

پاکستان کے مغرب کی جانب افغانستان اور ایران واقع ہیں۔ افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ ان ممالک کے ساتھ بھی پاکستان کے برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔

4۔ پاکستان کی مشرقی جانب:

پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جموں و کشمیر اور کئی دوسرے مسائل پر کشیدگی موجود ہے لیکن ان مسائل کے حل کے بعد دونوں ممالک میں تعاون کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔

5۔ پاکستان کی جنوبی جانب:

پاکستان کے جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے جو بحر ہند کا حصہ ہے۔ مغرب اور مشرق کے درمیان تجارت زیادہ تر بحر ہند کے راستے سے ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے ایک اہم تجارتی شاہراہ پر ہونے کی وجہ سے پاکستان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان بحیرۂ عرب کے راستے خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک سے ملا ہوا ہے۔ یہ تمام خلیجی ممالک تیل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ خلیج فارس کی بنا پر بحر ہند ہمیشہ سے بڑی طاقتوں کے درمیان توجہ کا مرکز رہا ہے۔ کراچی، پورٹ قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے خوشگوار تعلقات بحر ہند کے راستے کئی ممالک کے ساتھ قائم ہیں۔ ان میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی دار السلام) جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلہ دیش، مالدیپ) اور سری لنکا شامل ہیں۔

-2 پاکستان کے آب و ہوا کے خطے اور انسانی زندگی پر اثرات کی تفصیل سے وضاحت کریں۔ (ALP)

جواب: پاکستان کی آب و ہوا (Climate of Pakistan):

کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ آب و ہوا کہلاتا ہے۔ موسمی کیفیات سے مراد درجہ حرارت، بارش، ہوا کا دباؤ اور نمی وغیرہ ہیں۔

پاکستان کی آب و ہوا کے خطے: پاکستان کو آب و ہوا کے لحاظ سے مندرجہ ذیل خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1۔ نیم حاری برّی بلند آب و ہوا کا خطہ 2۔ نیم حاری برّی سطح مرتفع کی آب و ہوا کا خطہ

3۔ نیم حاری برّی میدانی آب وہوا کا خطہ   4۔ حاری ساحلی آب وہوا کا خطہ

1۔ نیم حاری برّی بلند آب وہوا کا خطہ (Sub-Tropical Continental Highland):

آب وہوا کے اس خطہ میں پاکستان کے شمالی بلند پہاڑی علاقے (بیرونی، وسطی کوہ ہمالیہ) شمال مغربی پہاڑی سلسلے (چترال، سوات اور دیر وغیرہ) مغربی پہاڑی سلسلے (وزیرستان، ژوب اور لورالائی) اور بلوچستان کے پہاڑی سلسلے (کوئٹہ سارا وان، وسطی مکران اور جالیوان) شامل ہیں۔ یہاں کی آب وہوا موسم سرما میں سرد ترین ہوتی ہے۔ عموماً برف باری ہوتی ہے۔ موسم گرما ٹھنڈا ہوتا ہے جبکہ موسم بہار میں بارشیں ہوتی ہیں۔

اس خطہ کے کچھ علاقوں مثلاً بیرونی ہمالیہ، مری اور ہزارہ میں قریباً سارا سال بارشیں ہوتی ہیں۔ زیادہ تر بارشیں موسم گرما کے آخر میں ہوتی ہیں۔

2۔ نیم حاری برّی سطح مرتفع آب وہوا کا خطہ (Sub-Tropical Continental Plateau):

آب وہوا کے اس خطہ میں زیادہ تر بلوچستان کا علاقہ آتا ہے۔ مئی سے وسط ستمبر تک گرم اور گرد آلود ہوائیں مسلسل چلتی رہتی ہیں۔ سبی اور جیکب آباد اسی خطہ میں واقع ہیں۔ جنوری اور فروری کے مہینوں میں کچھ بارشیں ہوتی ہیں۔ موسم شدید گرم، خشک اور گرد آلود ہوائیں اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں۔

3۔ نیم حاری برّی میدانی آب وہوا کا خطہ (Sub-Tropical Continental Lowland):

آب وہوا کے اس خطہ میں دریائے سندھ کا بالائی (صوبہ پنجاب) اور زیریں میدان (صوبہ سندھ) شامل ہیں۔ اس خطے کی آب وہوا میں موسم گرما میں زیادہ درجہ حرارت رہتا ہے اور موسم گرما کے آخر میں مون سون ہواؤں سے شمالی پنجاب میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں جبکہ میدانی علاقوں میں بارشیں بہت کم ہوتی ہیں۔ پشاور کے میدانی علاقوں میں تیز ہوائیں، بارش اور طوفان آتے ہیں۔ پشاور میں موسم گرما میں گرد کے طوفان اکثر چلتے ہیں۔

4۔ حاری ساحلی آب وہوا کا خطہ (Tropical Coastaland):

آب وہوا کے اس خطہ میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔ سالانہ اور روزانہ کے درجہ حرارت میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ موسم گرما کے دوران سمندر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔ سالانہ اوسط درجہ حرارت قریباً 32 درجے سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ مئی اور جون گرم ترین مہینے ہیں۔ لسبیلہ کے ساحلی میدان میں بارشیں موسم گرما اور سرما دونوں موسموں میں ہوتی ہیں۔

آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات (Impacts of Climate on Human Life):

آب وہوا کا انسانی زندگی پر اثر ہوتا ہے۔ آب وہوا کسی مقام یا علاقے میں موجود انسانوں کے روزمرہ کاموں پر اثر رکھتی ہے۔ کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی اور تجارتی سمیت تمام سرگرمیوں کا انحصار کافی حد تک آب وہوا پر ہے۔ سرد علاقوں کے لوگوں کا لباس، رہائش اور خوراک وغیرہ گرم علاقوں کے لوگوں سے کافی حد تک مختلف ہوتا ہے۔ اسی طرح ملکی سطح پر تجارتی اور معاشی غرضیکہ تمام سرگرمیاں مختلف ہوتی ہیں۔

شمالی وشمال مغربی علاقے: پاکستان کے شمالی وشمال مغربی علاقے پہاڑی سلسلوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ یہ علاقے سطح سمندر سے کئی ہزار میٹر بلند ہیں۔ جیسے جیسے ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں، درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی جاتی ہے۔ پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما میں سرد ترین یعنی نقطہ انجماد سے گر جاتا ہے۔ زیادہ تر برف باری ہوتی ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی تمام سرگرمیاں موسم سرما میں قریباً محدود ہو جاتی ہیں۔ لوگ موسم سرما کے شروع ہونے سے پہلے خوراک اور دیگر ضروری اشیا ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ لوگوں کی سرگرمیوں میں گھریلو دستکاری بہت اہم ہے۔ بعض لوگ اپنے مویشیوں کو پہاڑی علاقوں سے میدانی علاقوں کی طرف منتقل کر لیتے ہیں کیونکہ برف باری کی وجہ سے چراگاہیں ختم ہو جاتی ہیں۔ موسم گرما میں یہ علاقے سرسبز وشاداب ہو جاتے ہیں۔ برف پگھلنے سے ندی نالے رواں دواں ہو جاتے ہیں۔ یہاں کے رہنے والے لوگ اپنے مویشیوں کو لے کر دوبارہ ان علاقوں کا رُخ کرتے ہیں۔ موسم گرما میں کاشت کاری لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔ مختلف اقسام کے پھل پیدا ہوتے ہیں لہٰذا معاشی وتجارتی سرگرمیاں شروع ہو جاتی ہیں۔

پہاڑی علاقے: پہاڑی علاقے نسبتاً کم گنجان آباد ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں معدنیات کے ذخائر بھی ملتے ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ان علاقوں کی آب وہوا اچھی ہونے کی وجہ سے سیاحت کو بہت ترقی ملی ہے۔

میدانی علاقے: پاکستان کے میدانی علاقوں کی آب وہوا میں شدت پائی جاتی ہے یعنی موسم گرما گرم اور موسم سرما سرد ہوتا ہے۔یہ آب و ہوا مختلف اقسام کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کے لیے بہت موزوں ہے۔میدانی علاقے کیونکہ دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنے ہیں لہٰذا بہت زرخیز ہیں۔ان علاقوں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار زراعت اور اس سے متعلقہ صنعتوں پر ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی معاشی حالت نسبتاً بہتر ہے۔

لوگوں کے رہن سہن، خوراک اور لباس وغیرہ پر آب وہوا کا بہت گہرا اثر ہے۔میدانی علاقوں میں بارش کی کمی کو مصنوعی آبپاشی کے نظام کے ذریعے پورا کیا گیا ہے۔یہ گنجان آباد علاقہ ہے۔پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی اسی علاقے میں ہے۔ذرائع آمدورفت اور نقل و حمل بہتر ہیں اور لوگوں کو ہر طرح کی سہولتیں میسر ہیں۔

صحرائی علاقے: پاکستان میں صحرائی علاقوں کی آب وہوا بہت گرم اور خشک ہے۔دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت فرق ہے۔موسم گرما میں دن کے وقت لُو چلتی ہے۔گرد آلود آندھیاں چلتی ہیں۔پنجاب کا جنوبی اور صوبہ سندھ کا شمالی وجنوبی علاقہ خاص طور پر ریگستانی خصوصیت رکھتا ہے۔ان علاقوں کے لوگوں کی زندگی انتہائی سخت ہے۔بارش کم ہوتی ہے اس لیے پینے کے لیے پانی دور دور سے لانا پڑتا ہے۔جن علاقوں میں نہریں پانی کی فراہمی کا ذریعہ ہیں وہاں زندگی قدرے بہتر گزرتی ہے۔بھیڑ بکریاں پالنا ان علاقوں کے لوگوں کا سب سے اہم ذریعہ معاش ہے۔

سطح مرتفع: پاکستان میں سطح مرتفع بلوچستان کی آب وہوا موسم گرما میں گرم ترین اور موسم سرما میں سرد ترین ہوتی ہے۔موسم سرما میں بعض بلند مقامات پر برف باری ہوتی ہے۔یہ پاکستان کا خشک ترین علاقہ ہے۔موسم سرما کی برف باری اس علاقے میں پانی کے ذخیروں کی دستیابی کا اہم ذریعہ ہے۔موسم گرما میں نشیبی علاقے اور چھوٹے دریاؤں میں پانی جمع ہو جاتا ہے لہٰذا یہاں جھیلیں اور موسمی ندی نالے موجود ہیں۔پہاڑی علاقوں میں بارش کے پانی کو جمع کر کے زمین دوز نالیوں ''کاریز'' کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا جاتا ہے۔ بلوچستان میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ زمین دوز نالیاں بہت اہم ہیں جن سے پانی بخارات بن کر نہیں اڑ سکتا جس کی وجہ سے اس علاقے میں کاشتکاری شروع ہوگئی ہے۔

یہاں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار بھیڑ بکریاں اور مویشی پالنے پر ہے۔یہ علاقہ پھلوں کی پیداوار اور معدنی وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔لوگوں کا ذریعہ معاش مقامی وسائل کی دستیابی پر ہے۔

3- پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے، ان میں جنگلات کی کٹائی اور سیم وتھور کی وضاحت کریں۔(ALP)

جواب: جنگلات کا کٹاؤ:

جنگلات میں کمی: ملک کی ترقی کے لیے اس کے کل رقبہ کا 25 فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے لیکن پاکستان کے صرف پانچ فیصد حصے سے کم رقبے پر جنگلات موجود ہیں۔مزید یہ کہ موجودہ جنگلات کو بُری طرح کاٹا جارہا ہے۔یہ صورت حال نہ صرف ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ ہمارے ماحول کو بھی بُری طرح نقصان پہنچا رہی ہے۔

جنگلات کی کمی سے پیدا ہونے والے مسائل:

جنگلات کرۂ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہیں ان کی بے دریغ کٹائی سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔اس کے علاوہ فضا میں نقصان دہ گیسوں مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں کافی اضافہ ہو رہا ہے جس سے نہ صرف ماحول خراب ہو رہا ہے بلکہ زمین کے درجہ حرارت میں بھی اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔

جنگلات میں کمی کے اثرات:

جنگلات کی کمی کے باعث موسمیاتی تبدیلیاں ہو رہی ہیں، مثلاً بارشوں میں کمی یا زیادتی، سیلاب کا آنا، بارشوں کے وقت میں تبدیلی وغیرہ

شامل ہے جس سے ہمارا زراعت کا شعبہ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔

ماحولیاتی تبدیلیوں سے بچاؤ کا طریقہ:

ماحولیاتی تبدیلیوں کی سب سے بڑی وجہ جنگلات کی کٹائی ہے۔لہٰذا ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ نہ صرف موجودہ درختوں کی حفاظت کریں بلکہ مزید جنگلات لگائے جائیں تا کہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے بچا جاسکے۔جنگلات کی کٹائی سے جنگلی حیات کو نقصان ہو رہا ہے اور ان کی قدرتی قیام گاہوں کے خاتمے سے ان کی کئی اقسام بھی ختم ہوتی جا رہی ہیں۔

زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا (Desertification):

انسانی سرگرمیاں، جانوروں کا چرنا، جنگلات سے درختوں کا کٹاؤ اور اپنی ضروریات کے لیے زمین میں بار بار ایک ہی فصل اُگانا، یہ سب مل کر زمین کو بنجر بناتے ہیں۔اس سے زمین کی زرخیزی قائم نہیں رہتی اور وہ ناقابلِ کاشت ہو جاتی ہے۔اس سارے عمل کو جس میں ہم زمین کو ناکارہ بناتے ہیں، زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا کہلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو زرخیز زمین کی دولت سے نوازا ہے لیکن پانی کی کمی اس سونا اگلنے والی زمین کو صحرا میں تبدیل کر رہی ہے جس کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

1۔ زراعت میں ناقص اور پرانے طریقہ کاشت کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ بڑھ جاتا ہے جس سے زمین صحرا میں تبدیل ہو رہی ہے۔

2۔ اگر زمین کے ایک ہی ٹکڑے پر بار بار فصل اُگائی جائے تو زمین کی زرخیزی میں کمی آجاتی ہے۔کچھ سالوں بعد یہ زمین ناکارہ ہو کر صحرا میں تبدیل ہو جائے گی۔

3۔ نہری نظامِ آبپاشی میں سے کافی پانی کا ضیاع ہو رہا ہے۔زیادہ صنعتوں کے قیام سے بھی پانی کی ضروریات میں اضافہ ہوا ہے جس سے زمینوں کو سیراب کرنے کے لیے پانی کی قلت پیدا ہو رہی ہے۔

سیم وتھور: پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور ہماری زراعت کا زیادہ تر انحصار نہری آبپاشی پر ہے۔جہاں ایک طرف نہری نظام کی وجہ سے ہماری زراعت ترقی کر رہی ہے اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں نہری آبپاشی کے نظام کی وجہ سے ہماری زمینیں متاثر ہو رہی ہیں۔نہری پانی کی وجہ سے زیرِ زمین پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے۔

تھور: جب کسی علاقے میں پانی کی سطح 1.5 میٹر تک رہ جاتی ہے تو زمین میں موجود نمکیات پانی کے ساتھ سطحِ زمین پر آجاتے ہیں۔پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اور نمکیات سطحِ زمین پر رہ جاتے ہیں۔اس کے نتیجے میں زمین کاشت کے قابل نہیں رہتی اور بنجر ہو جاتی ہے۔اس صورت حال کو تھور کا نام دیا جاتا ہے۔

کلر: سیم وتھور والی زمینوں میں سوڈیم اور حل پذیر نمکیات کی مقدار کا بڑھ جانا کلر کہلاتا ہے۔کلر سے متاثرہ زمینوں میں گھاس کی اقسام مثلاً کلر گھاس، برمودہ گھاس، سوڈان گھاس وغیرہ اور چارہ جات مثلاً جنتر، برسیم، لوسرن اور باجرہ وغیرہ کاشت کر کے زمین کو قابلِ کاشت بنانے کے ساتھ ساتھ اس سے اچھی پیداوار بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔

سیم: بعض اوقات زیرِ زمین پانی کی سطح مزید بلند ہو جاتی ہے اور پانی زمین کے مساموں سے گزر کر زیادہ مقدار میں سطحِ زمین پر آجاتا ہے اور زمین دلدل بن جاتی ہے۔اس کو سیم کا نام دیا جاتا ہے۔اس حالت میں بھی زمین بنجر ہو جاتی ہے اور کاشت کے قابل نہیں رہتی۔پاکستان میں کافی زرعی زمینیں سیم اور تھور کا شکار ہو کر اپنی پیداواری صلاحیت کھو چکی ہیں۔

سیم وتھور سے متاثرہ زرعی زمینوں کو دوبارہ قابلِ کاشت بنانا:

سیم وتھور سے متاثرہ زرعی زمینوں کو مندرجہ ذیل طریقوں سے دوبارہ قابلِ کاشت بنایا جا رہا ہے:

1. تھور کا شکار زمینوں میں کلر گھاس لگائی جا رہی ہے جس سے زمین کو قابلِ کاشت بنایا جا رہا ہے۔

2. پاکستان میں نہری پانی کے ضیاع کو روکنے اور سیم سے بچانے کے لیے کھالوں، راجباہوں اور نہروں کو پختہ کیا جا رہا ہے۔بھل صفائی کے ساتھ ساتھ کھالوں اور نہروں کو پختہ کرنے کے پروگرام بھی شروع کیے گئے ہیں۔اس سے دوہرا فائدہ ہے۔ایک تو پانی کا ضیاع کم ہوتا

ہے اور آبپاشی کے لیے زیادہ پانی دستیاب ہوتا ہے۔

3. سیم وتھور زدہ علاقوں میں ایسے درخت لگائے جا رہے ہیں جو زیادہ سے زیادہ پانی جڑوں کے ذریعے جذب کر کے فضا میں پہنچا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے سفیدہ اور پاپلر کے درخت لگائے جا رہے ہیں۔

4. آلودگی سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہی ہے؟ (ALP)

جواب: **آلودگی (Pollution):** موجودہ دور میں جہاں سائنسی ترقی نے انسان کے لیے بے پناہ سہولیات مہیا کی ہیں اس کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے عوامل بھی پیدا کیے ہیں جن کی وجہ سے ماحول کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ ان تمام میں سب سے اہم ماحولیاتی آلودگی ہے۔ کسی ایسی چیز کا ماحول میں شامل ہو جانا جو نہ صرف انسانوں بلکہ دوسرے جانداروں کے لیے بھی نقصان دہ ہو ماحولیاتی آلودگی کہلاتی ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام:

ماحولیاتی آلودگی کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں:

i۔ ہوائی آلودگی ii۔ زمینی آلودگی iii۔ آبی آلودگی

ہوائی آلودگی (Air Pollution):

ہوائی آلودگی سے مراد ہوا میں نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ ہے، مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ وغیرہ۔

اثرات: فیکٹریوں اور گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں سے ہوا میں نقصان دہ گیسوں کا اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے قدرتی ماحول کو نقصان پہنچ رہا ہے مثلاً اوزون کی تہہ کا ختم ہونا اور زمینی درجہ حرارت کا بڑھنا (جسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں)۔ اس کے علاوہ یہ مختلف خطرناک بیماریوں کا باعث بن رہی ہے مثلاً پھیپھڑوں کا سرطان اور مختلف جلدی بیماریاں وغیرہ۔

ہوائی آلودگی کی کمی کے لیے اقدامات:

ہوا کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے انسانی ترقی میں رکاوٹ نہیں ڈالی جا سکتی لیکن ایسے اقدامات ضرور اٹھائے جا سکتے ہیں جن کے نتیجے میں زہریلی اور نقصان دہ گیسوں کے اخراج میں کمی لائی جا سکے، مثلاً گاڑیوں کے لیے ایسے ایندھن کا استعمال جو کم آلودگی پھیلائیں۔ مثلاً CNG وغیرہ۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ اسی طرح کارخانوں اور فیکٹریوں میں فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کریں۔ اس کے علاوہ ایسی گیسوں کے استعمال پر پابندی لگانی چاہیے جو ماحول کو نقصان پہنچا رہی ہیں مثلاً کلورو فلورو کاربن گیس کا استعمال کرنا وغیرہ۔

آبی آلودگی (Water Pollution): آبی آلودگی سے مراد پانی میں مختلف زہریلے کیمیکلز کا شامل ہونا ہے۔

وجوہات: فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی میں بے شمار نقصان دہ کیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں جو کہ دریاؤں، نہروں اور سمندروں کا حصہ بنتے ہیں۔ زیر زمین پانی بھی مختلف قسم کی کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کے استعمال سے آلودہ ہو جاتا ہے۔

اثرات: آلودہ پانی جو نہ صرف انسانی زندگی کے لیے خطرناک ہے بلکہ نباتات اور آبی حیات کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

آبی آلودگی کی کمی کے لیے اقدامات:

پانی کی آلودگی سے بچنے کے لیے فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے۔

زمینی آلودگی (Land Pollution):

زمینی آلودگی سے مراد سطح زمین پر گھریلو کوڑا کرکٹ اور فیکٹریوں اور ہسپتالوں کے زہریلے مواد کا پھیلاؤ ہے جس سے نہ صرف زمین کی خوبصورتی کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ یہ ماحول کو خراب کرنے کا بھی باعث بنتی ہے۔

زمینی آلودگی کی کمی کے لیے اقدامات:

زمینی آلودگی کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے طریقوں سے ختم کیا جا سکتا ہے، مثلاً زہریلے مواد کو کسی بھی جگہ دبا دیا جائے (یا مخصوص درجہ حرارت کے اندر جلایا جائے) اور باقی مواد کو ری سائیکلنگ کے عمل سے گزار کر دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جائے۔ اس کے علاوہ کوڑا کرکٹ کو دیسی کھاد بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(ALP)

5۔ پاکستان میں جنگلات کی اقسام، اہمیت اور تحفظ پر بحث کریں۔

جواب: پاکستان کی آب وہوا میں فرق کی وجہ سے یہاں درج ذیل مختلف اقسام کے جنگلات پائے جاتے ہیں:

1. شمالی اور شمال مغربی علاقوں کے جنگلات:

پاکستان کے کچھ شمالی اور شمال مغربی علاقوں میں اوسطاً بارش دوسرے علاقوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں مری، ایبٹ آباد، مانسہرہ، چترال، سوات اور دیر وغیرہ شامل ہیں۔ یہاں سدا بہار جنگلات پائے جاتے ہیں جن میں دیودار، کیل، پڑتل، صنوبر، شاہ بلوط، اخروٹ اور کاٹھ کے درخت اہم ہیں۔ ان درختوں سے اعلیٰ قسم کی عمارتی لکڑی اور میوہ جات وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔

2. پہاڑی دامنی علاقوں کے جنگلات:

پہاڑی دامنی علاقوں میں زیادہ تر پھلاہی، کاہو، جنڈ، بیر، توت اور سنبل کے درخت ملتے ہیں جن میں پشاور، مردان، کوہاٹ، اٹک، راولپنڈی، جہلم اور گجرات کے اضلاع شامل ہیں۔

3. خشک پہاڑی علاقوں کے جنگلات:

خشک پہاڑی علاقوں کے جنگلات صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ اور قلات ڈویژن میں زیادہ تر خاردار جھاڑیوں کے علاوہ مازو، چلغوزہ، توت اور پاپلر کے درخت پائے جاتے ہیں۔

میدانی علاقوں کے جنگلات:

میدانی علاقوں میں دریائی وادیوں میں کچھ جنگلات موجود ہیں جن میں شیشم، پاپلر، شہتوت، سنبل، جامن، دھریک اور سفیدے وغیرہ کے درخت ملتے ہیں۔ ان علاقوں میں چھانگا مانگا، چیچہ وطنی، ٹوبہ ٹیک سنگھ، شورکوٹ، بہاولپور، تونسہ، سکھر، کوٹری اور گدو شامل ہیں۔

جنگلات کی اہمیت (Importance of Forests):

1. زمین کے کٹاؤ میں کمی: شمالی پہاڑی علاقوں میں زیادہ بارش ہوتی ہے جس سے پہاڑی ڈھلوانوں سے پانی بہتا ہوا دریاؤں میں گرتا ہے۔ جنگلات کا ڈھلوانوں پر ہونا پانی کے تیز بہاؤ میں آڑے آتا ہے جس سے نہ صرف مٹی کا کٹاؤ رک جاتا ہے بلکہ پانی کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے۔

2. توانائی کا ذریعہ: پاکستان میں توانائی کے وسائل کم ہیں لہٰذا جنگلات کی لکڑی کوئلہ کی کمی کو دور کرتی ہے اور یہ لکڑی جلانے یا توانائی حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

3. فرنیچر اور دیگر اشیا کی تیاری: جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی فرنیچر اور دوسری اشیا بنانے کے کام آتی ہے۔ لہٰذا جنگلات ملکی تجارت میں اہمیت رکھتے ہیں۔

4. ماحولیاتی آلودگی میں کمی:

جنگلات کسی بھی علاقے کی آب وہوا کو خوشگوار بنا دیتے ہیں۔ درجہ حرارت کی شدت کو کم کر دیتے ہیں۔ جنگلات ماحولیاتی آلودگیوں خصوصاً سموگ (Smog) کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

5. بارش کا باعث: جنگلات کافی حد تک بارش برسانے کا باعث بھی بنتے ہیں کیونکہ ان کی موجودگی سے ہوا میں آبی بخارات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔

6. زمین کی زرخیزی: درخت کی جڑیں مٹی کو آپس میں جکڑے رکھتی ہیں جس سے پانی کے بہاؤ سے زرخیز مٹی اپنی جگہ پر موجود رہتی ہے۔ اس طرح زمین کی زرخیزی قائم رہتی ہے۔

7. جنگلات نہ ہونے کا نقصان: جنگلات کے نہ ہونے سے دریا اپنے ساتھ مٹی اور ریت کی بڑی مقدار بہا لے جاتے ہیں جس سے ہمارے ڈیم اور مصنوعی جھیلیں بھر سکتی ہیں اور ہمارے پن بجلی کے منصوبے تباہ و برباد ہو سکتے ہیں۔

8. **سیم وتھور کا خاتمہ:** درخت سیم وتھور زدہ علاقوں میں بہت کارآمد ہیں کیونکہ یہ زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زیرِ زمین پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

9. **جڑی بوٹیوں کا حصول:** جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیاں ادویات بنانے میں کام آتی ہیں۔

10. **سیاحت کو فروغ:** جنگلات سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کے بہت سے شمالی اور شمال مغربی پہاڑی مقامات ایسے ہیں جو جنگلات کی وجہ سے صحت افزا ہیں۔

11. **جنگلی حیات کے لیے ضروری:** جنگلات جنگلی حیات (پرند اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔

12. **پھلوں اور چارے کی دستیابی:** جنگلات ہمیں مختلف اقسام کے پھل اور جانوروں کو چارہ مہیا کرتے ہیں۔

13. **ذریعہ روزگار:** جنگلات پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لاکھوں افراد کا روزگار جنگلات سے جڑا ہوا ہے۔

14. **لاخ اور ریشم:** جنگلات لاخ اور ریشم سازی کی صنعت کا ذریعہ ہیں نیز کھمبیاں، شہد اور ویکس بھی مہیا کرتے ہیں۔

15. **صنعتی اشیاء کی تیاری:** جنگلات پلپ (گودا)(Pulp) بنانے اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

16. **جنگلات کی افزائش و تحفظ کے لیے حکومتی اقدامات:**

حکومت پاکستان نے جنگلات میں اضافے کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ شعبہ جنگلات اس سلسلہ میں سرگرم عمل ہے۔ درخت لگانے کے لیے تمام بڑے بڑے شہروں میں نرسریاں قائم کی گئی ہیں جہاں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہیں۔

6. **پاکستان کے اہم قدرتی خطوں پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔**

جواب: پاکستان کے قدرتی خطے (Natural Regions of Pakistan):

پاکستان کا وسیع علاقہ یکساں نہیں ہے۔ ہر علاقہ اپنے موسم، نباتات، لوگوں کے رہن سہن کے طریقوں اور سطح کی حالت کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ لہٰذا اسے یکسانیت کی بنیاد پر مختلف قدرتی خطوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

''قدرتی خطے سے مراد ایسا علاقہ ہے، جس میں موسم، نباتات، آبادی، لوگوں کے رہن سہن کے طریقے ایک جیسے ہوں۔'' یا ''قدرتی خطہ سے مراد زمین کا وہ علاقہ ہے جس میں سطح زمین کی بلندی، پستی، درجہ حرارت، بارش، نباتات، حیوانات اور انسانی کام کاج تقریباً ملتے جلتے ہوں۔''

پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

1۔ میدانی خطہ 2۔ صحرائی خطہ 3۔ ساحلی خطہ
4۔ خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ 5۔ مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

ذیل میں ان خطوں کی تفصیل دی گئی ہے:

1. میدانی خطہ (Plain Region):

i۔ علاقے (Areas):

اس خطے کی آب و ہوا انتہائی خشک ہے۔ موسم گرما انتہائی گرم اور موسم سرما سرد ہوتا ہے۔ موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ رہتا ہے جبکہ موسم سرما کا اوسط درجہ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ اس علاقے میں بارشیں زیادہ برسات کے موسم میں مون سون ہواؤں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس خطے میں سالانہ اوسط بارش 15 سے 20 انچ ہے۔

ii۔ نباتات (Vegetation):

اس خطے میں بارش بہتر ہوتی ہے، لہٰذا زیادہ جنگلات موجود ہیں۔ یہاں پر اکثر حاری کانٹے والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

iii۔ معاشی حالات (Economic Conditions): یہ علاقہ دریاؤں کی لائی ہوئی انتہائی زرخیز مٹی سے بنا ہے۔ اس کے علاوہ

اس خطے میں نہری آب پاشی کا نظام بھی بہت عمدہ ہے لہٰذا یہ علاقہ اپنی زرعی پیداوار میں پوری دنیا میں شہرت رکھتا ہے۔ اس علاقے کی اہم فصلوں میں چاول، گندم، گنا اور کپاس شامل ہیں۔ یہ خطہ ملک کی صنعتی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ملک کی اکثر و بیشتر صنعتیں اسی علاقے میں واقع ہیں۔ ان صنعتوں میں ٹیکسٹائل، الیکٹرونکس، بجلی کا سامان، کھیلوں کا سامان، چینی کی صنعت، چمڑے کی صنعت اور کٹلری کی صنعتیں اہم ہیں۔ اہم صنعتی شہروں میں لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، پشاور، گجرات، ملتان، قصور، سیالکوٹ، نواب شاہ، مردان، نوشہرہ اور سکھر قابل ذکر ہیں۔

iv۔ آبادی (Population):

یہ خطہ ملک کا سب سے گنجان ترین خطہ ہے۔ ملک کی 50 فیصد آبادی اسی خطے میں رہتی ہے۔ آبادی کا زیادہ حصہ دیہی آبادی پر مشتمل ہے لیکن شہری آبادی میں بھی کافی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

2. صحرائی خطہ (Desert Region)

i۔ علاقے (Areas):

پاکستان کا صحرائی خطہ صوبہ پنجاب میں تھل (خوشاب، بھکر، میانوالی اور لیہ کے اضلاع) چولستان (بہاولپور، بہاولنگر اور رحیم یار خان کے اضلاع) صوبہ سندھ کے تھر (ضلع خیر پور، تھرپارکر، عمرکوٹ) اور صوبہ بلوچستان کے سیبان کے علاقوں پر مشتمل ہے۔

ii۔ آب و ہوا (Climate):

صحرائی خطے کی آب و ہوا انتہائی خشک اور سخت ہے۔ گرمیوں میں دن کا اوسط درجہ حرارت 40 سے زیادہ ہے۔ دن میں گرم لُو چلتی ہے۔ صحرائی علاقوں میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ موسم سرما بھی صحرائی علاقوں میں انتہائی سرد ہوتا ہے۔ ان علاقوں میں سالانہ بارش کی مقدار 5 انچ سے کم ہوتی ہے۔

iii۔ نباتات (Vegetation):

صحرائی خطے میں بارش کی کمی اور درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے نباتات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ کہیں کہیں جڑی بوٹیاں اور کیکر کے درخت نظر آتے ہیں۔

iv۔ معاشی حالات (Economic Conditions):

یہ علاقہ زیادہ تر دیہی علاقوں پر مشتمل ہے۔ زیادہ تر لوگ زراعت اور مویشی پال کر گزارا کرتے ہیں۔ خطے میں بارش کم ہونے کی وجہ سے زراعت سے متعلقہ سرگرمیاں کم ہیں تاہم صحرائے تھل میں نہری نظام کی موجودگی کی وجہ سے لوگ کاشت کاری کرتے ہیں۔ اکثر علاقوں میں آبپاشی کا نظام میسر نہیں۔ بہاولپور اس خطے کا سب سے بڑا شہر ہے۔ جہاں کچھ ٹیکسٹائل کی صنعتیں ہیں۔ اس کے علاوہ پورا خطہ صنعتی طور پر پسماندہ ہے۔

v۔ آبادی (Population):

اس خطے میں آبادی گنجان نہیں ہے۔ دیہی آبادی زیادہ تر بکھری ہوئی ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کا تناسب کم ہے۔ اہم شہروں میں بہاول پور، بہاول نگر، رحیم یار خاں، عمرکوٹ اور خوشاب شامل ہیں۔

3. ساحلی خطہ (Coastal Region)

i۔ علاقے (Areas):

یہ خطہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کی ساحلی پٹی پر مشتمل ہے۔ اس خطے میں صوبہ سندھ کے اہم علاقے ٹھٹھہ، بدین اور کراچی، صوبہ بلوچستان میں لسبیلہ، گوادر، پسنی، تربت اور بیجگور وغیرہ شامل ہیں۔

ii۔ آب و ہوا (Climate):

اس خطے کی آب وہوا معتدل ہے۔سمندر کی قربت کی وجہ سے موسم گرما اور سرما کے درجہ حرارت میں زیادہ فرق نہیں۔موسم گرما کا اوسط درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے جبکہ موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت 15 درجے سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔ساحلی خطے میں نمی سارا سال زیادہ رہتی ہے جبکہ نسیم بری (میدانی ہوا) اور نسیم بحری (سمندری ہوا) اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں جو کہ راسی خطے کی آب وہوا کو معتدل رکھتی ہیں۔اس خطے میں بھی بارش کم ہوتی ہے، سالانہ بارش کی اوسط مقدار 12 انچ ہے۔

iii۔ نباتات(Vegetation):

اس خطے میں کم جنگلات پائے جاتے ہیں۔بارش کی مقدار کم ہونے کی وجہ سے دنیا کے باقی ساحلی علاقوں کے مقابلے میں یہاں ناریل کے درخت عام نہیں ہیں جب کہ ساحلی جنگلات ساحلی علاقوں میں بکثرت ملتے ہیں۔

iv معاشی حالات(Economic Conditions):

ساحلی پٹی ہونے کی وجہ سے ماہی گیری اس علاقے کا اہم پیشہ ہے۔بلوچستان کی ساحلی پٹی پر واقع چھوٹی بندرگاہیں پسنی، جیوانی اور گڈانی ماہی گیری کے لیے مشہور ہیں۔بلوچستان میں گوادر بندرگاہ کی تعمیر سے وہاں خوش حالی کے نئے باب کا آغاز ہو گیا ہے۔سندھ کے ساحلی دیہی علاقوں میں لوگوں کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔کراچی کو ایک بین الاقوامی بندرگاہ کی حیثیت حاصل ہے، لہٰذا یہ دنیا کی تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔اس کے علاوہ کراچی ایک بہت بڑا صنعتی شہر ہے۔ملک کے ہر حصے سے آئے ہوئے لوگ یہاں مختلف اقسام کے روزگار سے منسلک ہیں۔کراچی پاکستان کا سب سے بڑا صنعتی شہر ہے۔

v۔ آبادی(Population):

ساحلی خطہ آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد علاقہ ہے۔اس خطے میں شہری آبادی کی اکثریت ہے۔کراچی اس خطے کا سب سے گنجان آباد شہر اور بندرگاہ ہے۔اس کی آبادی ڈیڑھ کروڑ سے زائد ہے۔جب کہ دوسری بندرگاہوں پورٹ قاسم، گڈانی اور گوادر میں ماہی گیروں کی زیادہ آبادیاں ہیں۔

4. خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ(Arid and Semi Arid Mountain Region)

i۔ علاقے(Areas):

یہ پہاڑی خطہ پاکستان کے مغربی پہاڑی سلسلوں اور سطح مرتفع بلوچستان پر مشتمل ہے۔اس خطے میں شامل علاقوں میں قبائلی علاقہ جات، صوبہ خیبر پختونخوا کے جنوب مغربی اضلاع ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، بنوں، کرک اور کوہاٹ اور تمام صوبہ بلوچستان سوائے جنوبی ساحلی علاقوں اور مشرقی سبی اور جعفر آباد شامل ہیں۔

ii۔ نباتات(Vegetation):

یہاں بہت کم جنگلات پائے جاتے ہیں۔کچھ پھلوں کے باغات اور محدود پیمانے پر مختلف فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔

iii۔ آب وہوا(Climate):

اس خطے کی آب وہوا انتہائی شدید اور خشک ہے۔موسم گرما انتہائی خشک اور گرم رہتا ہے۔اکثر علاقوں میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت 35 درجے سینٹی گریڈ رہتا ہے جبکہ موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت 7 درجے سینٹی گریڈ رہتا ہے۔اکثر پہاڑی علاقوں میں برف باری ہوتی ہے۔اس خطے میں بارش موسم سرما میں مغربی سائیکلون کی وجہ سے ہوتی ہے جبکہ موسم گرم میں بارش کی مقدار کم ہے۔لہٰذا جنگلات بھی کم ہیں لیکن اس علاقے میں چراگاہیں زیادہ ہیں۔اس خطے میں سالانہ بارش 12 انچ سے کم ہوتی ہے۔

iv آبادی(Population):

یہ علاقہ زیادہ گنجان آباد نہیں ہے۔دیہی آبادی شہری آبادی کی نسبت زیادہ ہے۔اس علاقے میں اب عورتیں کافی تعداد میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔اس علاقے میں شرح خواندگی باقی خطوں کی نسبت زیادہ ہے۔اس خطے کے اہم شہروں میں اسلام آباد، مری، ایبٹ آباد، مانسہرہ، سوات، ہنزہ اور گلگت شامل ہیں۔

5. نیم خشک پہاڑی خطہ(Semi Dry Mountain Region)

i۔ علاقے(Areas):

نیم خشک پہاڑی خطہ میں عام طور پر کوہ نمک، کالا چٹا پہاڑ، کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر کے پہاڑی سلسلے واقع ہیں۔

ii۔ آب وہوا(Climate):

موسم گرما گرم اور طویل ہوتا ہے۔ یہاں سالانہ بارش 12 سے 15 انچ تک ہوتی ہے۔

iii۔ نباتات(Vegetation):

یہ علاقہ پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے بہت مشہور ہے۔ مکئی، جوار، چنا اور مونگ پھلی یہاں کی اہم فصلیں ہیں۔

iv۔ آبادی(Population):

اس خطے کی آبادی کم ہے۔ دیہی آبادی شہری آبادی کی نسبت زیادہ ہے۔

6. مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ(Humid and Sub Humid Mountain Region)

i۔ علاقے(Areas): مرطوب پہاڑی خطہ میں پنجاب کا علاقہ مری اور خیبر پختونخوا کے علاقے ایبٹ آباد، مانسہرہ اور ہزارہ وغیرہ شامل ہیں۔

ii۔ آب وہوا(Climate): اس خطے میں موسم گرما خوشگوار ہوتا ہے اور موسم سرما میں شدید سردی پڑتی ہے۔ یہاں سالانہ بارش 50 انچ سے زائد ہوتی ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت 26 درجے سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے اور موسم سرما کا درجہ حرارت صفر درجے سینٹی گریڈ یا اس سے بھی کم ہو جاتا ہے۔

iii۔ نباتات(Vegetation): یہ خطہ مختلف اقسام کے درختوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس علاقے میں مختلف اقسام کے پھل کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

iv۔ آبادی(Population): یہ خطہ آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کی اکثریت ہے۔

7. نیم مرطوب پہاڑی خطہ

i۔ علاقے(Areas): نیم مرطوب پہاڑی خطہ میں کوہاٹ، کشمیر، سوات اور چترال وغیرہ کے علاقے شامل ہیں۔

ii۔ آب وہوا(Climate): اس خطے میں زیادہ بارشیں نہیں ہوتیں۔ یہاں سالانہ بارش 20 انچ سے زیادہ ہوتی ہے۔ موسم گرما میں زیادہ گرمی نہیں پڑتی اور موسم سرما ٹھنڈا ہوتا ہے۔

iii۔ نباتات(Vegetation): اس خطے میں کئی اقسام کے درخت ملتے ہیں۔ یہاں محدود پیمانے پر فصلوں اور پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے۔

iv۔ آبادی(Population): یہ خطہ آبادی کے لحاظ سے زیادہ گنجان آباد نہیں ہے۔

.7 (الف) اہم ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل تحریر کریں۔

(ب) آلودگی سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہی ہے؟

جواب: (الف) ماحول: "ماحول سے مراد کسی جاندار کے اردگرد کا وہ علاقہ ہے جو اس جاندار کی زندگی اور اس کی سرگرمیوں کو متاثر کرے"۔

انسانی سرگرمیوں پر ماحول کا اثر: ماحول جس میں طبعی خدوخال، آب وہوا، مٹی اور قدرتی نباتات وغیرہ شامل ہیں، انسانی زندگی پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ انسان کی وہ تمام سرگرمیاں جو وہ کسی علاقے میں سرانجام دیتا ہے چاہے معاشی ہوں یا سیاسی، سماجی ہوں یا مذہبی، معاشرتی ہوں یا اقتصادی، قدرتی ماحول ان سرگرمیوں پر اپنا اثر چھوڑتا ہے۔

ماحولیاتی مسائل: ماحولیاتی مسائل سے مراد وہ تمام مسائل ہیں جو ماحول کے ناموافق یا غیر موزوں ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ جس سے نہ صرف انسانی زندگی بلکہ حیوانی، نباتاتی اور آبی زندگی کو نقصان پہنچتا ہے۔

انسانی زندگی کی ابتدا میں انسانی وسائل اور ضروریات محدود تھیں، لیکن جیسے جیسے انسان ترقی کرتا گیا اس کی ضروریات میں اضافہ ہوتا رہا۔ اپنی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس نے قدرتی وسائل کا بہت زیادہ استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اس بے دریغ استعمال سے نہ صرف وسائل تیزی سے کم ہونا شروع ہو گئے بلکہ ان کے استعمال سے ماحول بھی متاثر ہوا۔ ٹیکنالوجی کے اس دور میں اس کے نتیجے میں کئی ماحولیاتی مسائل نے بھی جنم لیا۔

پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے ان میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

1۔ آلودگی 2۔ جنگلات کا کٹاؤ

3۔ زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا 4۔ سیم وتھور

(ب) آلودگی (Pollution):

موجودہ دور میں جہاں سائنسی ترقی نے انسان کے لیے بے پناہ سہولیات مہیا کی ہیں اس کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے عوامل بھی پیدا کیے ہیں جن کی وجہ سے ماحول کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ ان تمام میں سب سے اہم ماحولیاتی آلودگی ہے۔ کسی ایسی چیز کا ماحول میں شامل ہو جانا جو نہ صرف انسانوں بلکہ دوسرے جانداروں کے لیے بھی نقصان دہ ہو، ماحولیاتی آلودگی کہلاتی ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام:

ماحولیاتی آلودگی کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں:

i۔ ہوائی آلودگی ii۔ زمینی آلودگی iii۔ آبی آلودگی

ہوائی آلودگی (Air Pollution):

ہوائی آلودگی سے مراد ہوا میں نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ ہے، مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ وغیرہ۔

اثرات: فیکٹریوں اور گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں سے ہوا میں نقصان دہ گیسوں کا اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے قدرتی ماحول کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ مثلاً اوزون کی تہہ کا ختم ہونا اور زمینی درجہ حرارت کا بڑھنا (جسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں)۔ اس کے علاوہ یہ مختلف خطرناک بیماریوں کا باعث بن رہی ہے مثلاً پھیپھڑوں کا سرطان اور مختلف جلدی بیماریاں وغیرہ۔

ہوائی آلودگی کی کمی کے لیے اقدامات:

ہوا کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے انسانی ترقی میں رکاوٹ نہیں ڈالی جا سکتی لیکن ایسے اقدامات ضرور اٹھائے جا سکتے ہیں جن کے نتیجے میں زہریلی اور نقصان دہ گیسوں کے اخراج میں کمی لائی جا سکے، مثلاً: گاڑیوں کے لیے ایسے ایندھن کا استعمال جو کم آلودگی پھیلائیں، مثلاً CNG وغیرہ۔ زیادہ سے زیادہ درخت اگائیں۔ اسی طرح کارخانوں اور فیکٹریوں میں فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کریں۔ اس کے علاوہ ایسی گیسوں کے استعمال پر پابندی لگانی چاہیے جو ماحول کو نقصان پہنچا رہی ہیں مثلاً: کلوروفلوروکاربن گیس کا استعمال کرنا وغیرہ۔

آبی آلودگی (Water Pollution):

آبی آلودگی سے مراد پانی میں مختلف زہریلے کیمیکلز کا شامل ہونا ہے۔

وجوہات: فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی میں بے شمار نقصان دہ کیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں جو کہ دریاؤں، نہروں اور سمندروں کا حصہ بنتے ہیں۔ زیر زمین پانی بھی مختلف قسم کی کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کے استعمال سے آلودہ ہو جاتا ہے۔

اثرات: آلودہ پانی جو نہ صرف انسانی زندگی کے لیے خطرناک ہے بلکہ نباتات اور آبی حیات کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

آبی آلودگی کی کمی کے لیے اقدامات:

پانی کی آلودگی سے بچنے کے لیے فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے۔

زمینی آلودگی (Land Pollution):

زمینی آلودگی سے مراد سطح زمین پر گھریلو کوڑا کرکٹ اور فیکٹریوں اور ہسپتالوں کے زہریلے مواد کا پھیلاؤ ہے جس سے نہ صرف زمین کی

خوبصورتی کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ یہ ماحول کو خراب کرنے کا بھی باعث بنتی ہے۔

زمینی آلودگی کی کمی کے لیے اقدامات:

زمینی آلودگی کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے طریقوں سے ختم کیا جا سکتا ہے، مثلاً زہریلے مواد کو کسی بھی جگہ دبا دیا جائے (یا مخصوص درجہ حرارت کے اندر جلایا جائے) اور باقی مواد کو ری سائیکلنگ کے عمل سے گزار کر دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جائے۔ اس کے علاوہ کوڑا کرکٹ کو دیسی کھاد بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

باب 4 خواتین کو با اختیار بنانا

سوال نمبر 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

قرآن و سنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق (ALP)

1۔ سب انسان اولاد ہیں:
(A) حضرت نوح علیہ السلام کی (B) حضرت یعقوب علیہ السلام کی
(C) حضرت یوسف علیہ السلام کی (D) حضرت آدم علیہ السلام کی

2۔ اسلام کی آمد سے پہلے عرب معاشرے میں لڑکی پیدا ہونے پر اسے کر دیا جاتا تھا:
(A) مزین (B) ذبح (C) زندہ درگور (D) یتیم

3۔ اسلام نے عورتوں اور مردوں کو حقوق دیے ہیں:
(A) بے شمار (B) کم (C) مساوی (D) زیادہ

4۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے عورت کو بنایا:
(A) آزاد (B) باوقار (C) ہوشیار (D) قادر

5۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کوہ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑیں تاکہ خوراک اور پانی مہیا کریں:
(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (B) حضرت اسماعیل علیہ السلام کو
(C) حضرت یوسف علیہ السلام کو (D) حضرت یعقوب علیہ السلام کو

6۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تجارتی مرکز تھا:
(A) مدینہ میں (B) مکہ میں (C) طائف میں (D) شام میں

7۔ مشکل گھڑیوں میں مسلم خواتین کی راہنمائی کرتی رہیں:
(A) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (B) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(C) حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا (D) مذکورہ تمام

تحریک پاکستان میں خواتین کا کردار (ALP) | قیام پاکستان 1947ء سے عہد حاضر تک قومی ترقی میں خواتین کی خدمات (ALP)

8۔ کس صدی کی خواتین عملی، معاشرتی، تعلیمی، سیاسی، جانباز، سرگرم اور نڈر کارکن تھیں؟
(A) 20ویں (B) 21ویں (C) 22ویں (D) 23ویں

9۔ سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا:
(A) شمشاد اختر نے (B) شائستہ بیگم نے (C) فاطمہ جناح نے (D) فاطمہ صغریٰ نے

10- مسلم گرلز فیڈریشن کی روح رواں تھیں:
(A) بیگم محمد علی جوہر (B) بیگم شائستہ اکرام (C) بیگم فرخ حسین (D) فاطمہ صغریٰ

11- لیڈی نصرت ہارون نے کس تحریک میں حصہ لیا؟
(A) تحریک خلافت (B) تحریک نسواں (C) تحریک عدم تعاون (D) تحریک آزادی

12- پاکستان میں سب سے پہلے صدارتی انتخابات منعقد ہوئے تھے:
(A) 2 جنوری 1965ء (B) 2 جنوری 1966ء (C) 2 جنوری 1967ء (D) 2 جنوری 1968ء

13- جنرل ایوب خان کے مقابلے میں انتخابات میں حصہ لیا:
(A) بے نظیر نے (B) محترمہ فاطمہ جناح نے (C) بیگم رعنا لیاقت علی نے (D) فاطمہ صغریٰ نے

14- ارفع کریم لڑکی تھی:
(A) لاہور کی (B) فیصل آباد کی (C) چنیوٹ کی (D) جھمرہ کی

15- سٹیٹ بنک آف پاکستان کی گورنر رہ چکی ہیں:
(A) فاطمہ صغریٰ (B) بے نظیر بھٹو (C) شمشاد اختر (D) ارفع کریم

16- اقوام متحدہ میں انڈر سیکرٹری جنرل کے عہدے پر فائز رہ چکی ہیں:
(A) نفیس صادق (B) بلقیس ایدھی (C) ارفع کریم (D) محترمہ فاطمہ جناح

17- ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کا تعلق ہے:
(A) صوبہ پنجاب سے (B) صوبہ خیبر پختونخوا سے (C) صوبہ سندھ سے (D) صوبہ بلوچستان سے

تشدد اور خواتین پر تشدد کی تعریف (ALP) | **پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات (ALP)**

خواتین کے تحفظ اور ان کو با اختیار بنانے میں حکومتی کردار (ALP)

18- نسوانی تشدد کی وجہ ہے:
(A) مجرموں کے خلاف سزا پر عمل درآمد نہیں ہوتا (B) معاشرے میں عدم مساوات ہے
(C) اسلام میں خواتین کے حقوق سے ناواقفیت (D) تمام جوابات درست ہیں

19- ہمارے معاشرے میں عورتوں کی عام زندگی عموماً بڑی ______ ہے۔
(A) غیر محفوظ (B) پرکشش (C) محفوظ (D) قابل ذکر

20- شادی ایکٹ میں ترمیم کے ذریعے کون قید اور بھاری جرمانے کا مستحق ہوگا؟
(A) والدین (B) نکاح رجسٹرار (C) یونین کونسل کے کارندے (D) یہ تمام

21- DWPC کا مطلب ہے:
(A) ضلعی تحفظ خواتین آفیسر (B) ضلعی تحفظ خواتین کمیٹی
(C) ضلعی تحفظ مرد و خواتین کمیشن (D) ضلعی تحفظ خواتین کمیشن

22- کس SMS کے ذریعے پولیس کو اطلاع دی جا سکتی ہے۔
(A) 6677 (B) 7878 (C) 8787 (D) 9999

جوابات

B	5	B	4	C	3	C	2	D	1

B	10	D	9	A	8	D	7	D	6
C	15	B	14	B	13	A	12	A	11
D	20	A	19	D	18	C	17	A	16
						C	22	B	21

اہم مختصر سوالات وجوابات

قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام میں خواتین کے حقوق (ALP)

1- عورت اور مرد کی تعریف کے سلسلے میں دو سطریں لکھیں۔

جواب: سب انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ اس لحاظ سے اسلام میں جنس کی بنیاد پر عورت مرد کی کوئی تفریق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں ہی اس کی مخلوق ہیں۔

2- عورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: عورت وہ لفظ ہے جو انسان کو عزت و حرمت سے آگاہ کرتا ہے اور جس کے وجود سے کائنات میں رنگ ہے۔

3- اسلام میں خواتین کو کون سی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں؟

جواب: اسلام نے خواتین کو حکومت، سیاست، قیادت، انتظامات اور مشاورت سمیت زندگی کے تمام شعبوں میں اہم ذمہ داریاں سونپ دی ہیں۔

4- اولاد کی کفالت کی ذمہ داری کس کی ہے؟

جواب: اگر عورت کے پاس ذریعہ روزگار ہو تب بھی اسلام نے یہ نہیں کہا کہ وہ اولاد کی کفالت کرے۔ یہ ذمہ داری والد کی ہے۔

5- اسلام میں عمل اور اجر کے لحاظ سے مرد و عورت کے مساوی ہونے پر قرآن مجید کی دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: 1. (ترجمہ) ''مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انھوں نے کیے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انھوں نے کیے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو۔'' (سورۃ النساء، آیت نمبر: 32)

2. (ترجمہ) ''اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جب کہ وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔'' (سورۃ النساء، آیت نمبر: 124)

6- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تجارت کا مختصراً احوال بیان کریں۔

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پہلی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جزیرہ نما عرب کی ایک دولت مند خاتون تھیں۔ ان کا مکہ معظمہ میں ایک تجارتی مرکز تھا جسے وہ خود سنبھالتی تھیں۔ ان کا تجارتی سامان شام جیسے دور دراز ممالک کی منڈیوں تک جاتا تھا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کاروبار کی کامیابی کو اس طرح دیکھا جاتا ہے کہ جب قبیلہ قریش کے تجارتی قافلے دوسرے ممالک کو جاتے تھے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قافلہ قریش کے سارے قافلوں کے برابر ہوتا تھا۔

7- اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہا خواتین کی مثالیں مسلم خواتین کی کیسے رہنمائی کرتی ہیں؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نام ور خواتین کی وہ زندہ مثالیں ہیں جو ظلم و جبر کے سامنے ثابت قدم رہیں اور مشکل کی گھڑیوں میں مسلم خواتین کی رہنمائی کرتی رہیں۔

تحریک پاکستان میں خواتین کا کردار (ALP) | قیام پاکستان 1947ء سے عہد حاضر تک قومی ترقی میں خواتین کی خدمات (ALP)

8- تحریکِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کردار لکھیں۔

جواب: قائداعظمؒ کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح تحریکِ پاکستان کی جدوجہد میں قائداعظمؒ کے قدم بہ قدم ساتھ رہیں اور مسلم خواتین کی بیداری میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی متحرک ممبر تھیں۔

9- **بیگم شائستہ اکرام اللہ کا کردار تحریر کریں۔**

جواب: بیگم شائستہ اکرام اللہ مسلم گرلز فیڈریشن تنظیم کی روحِ رواں تھیں۔ اس زمانے میں نوجوان لڑکیوں کو منظم کرنا کوئی آسان کام نہ تھا مگر اس دشوار مرحلے پر آپ نے ہمت نہ ہاری اور ہندوستان بھر کی طالبات کو منظم کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

10- **بیگم جہاں آرا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: **بیگم جہاں آرا کا کردار:** بیگم جہاں آرا شاہنواز علامہ اقبالؒ کے گہرے دوست بیرسٹر شاہ نواز کی اہلیہ تھیں۔ 1930ء میں گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے لندن گئیں۔ پھر دوسری اور تیسری گول میز کانفرنسوں میں بھی خواتین کی نمائندگی کی۔ وہ مسلم خواتین میں سیاسی بیداری پیدا کرنے کے لیے آل انڈیا مسلم لیگ ویمن کمیٹی کی رکن بنیں۔ 1940ء میں لاہور میں مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں شریک ہوئیں۔

11- **پاکستان میں 2017ء کی مردم شماری کے مطابق خواتین کی کتنی آبادی ہے؟**

جواب: 2017ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی قریباً نصف آبادی خواتین پر مشتمل ہے۔

12- **پاکستانی خواتین نے میڈیا، سیاست اور تعلیمی درسگاہوں میں اپنا نام کیسے روشن کیا ہے؟**

جواب: میڈیا پر جس تیزی سے انھوں نے اپنا کردار سنبھالا ہے وہ انھی کا خاصہ ہے۔ تعلیمی درسگاہوں سے لے کر ایوانِ سیاست تک ہماری پُرعزم خواتین نے اپنے نام روشن کیے ہیں۔

13- **ارفع کریم کا تعارف دو سطروں میں لکھیں۔**

جواب: فیصل آباد کی ایک لڑکی ارفع کریم نے 9 سال کی عمر میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں اعلیٰ قابلیت کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ وہ آج ہم میں زندہ نہیں ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو چکی ہیں۔

14- **محترمہ ڈاکٹر نفیس صادق کی خدمات پر دو سطریں لکھیں۔**

جواب: محترمہ ڈاکٹر نفیس صادق اقوامِ متحدہ میں انڈر سیکرٹری جنرل کے عہدے پر فائز رہ چکی ہیں۔ یہ دنیا کی پہلی خاتون تھیں جو اقوامِ متحدہ میں اتنے اعلیٰ عہدے پر فائز ہوئیں۔

15- **ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کا تعلق پاکستان کے صوبہ سندھ سے ہے۔ وہ پاکستان کی پہلی خاتون ہیں جو 2008ء سے 2013ء تک قومی اسمبلی کی سپیکر رہیں۔

تشدد اور خواتین پر تشدد کی تعریف (ALP) | **پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات (ALP)**

خواتین کے تحفظ اور ان کو بااختیار بنانے میں حکومتی کردار (ALP)

16- **نسوانی تشدد سے عورت کے کن مراحل پر برا اثر پڑتا ہے؟**

جواب: خواتین پر تشدد، صنفی تشدد کی ایک قسم ہے، جس کی بنا پر عورت کے جسمانی، دماغی اور بچے پیدا کرنے کی صلاحیتوں پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

17- **بہت سے لوگ کیا سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں؟**

جواب: بہت سے لوگ یہ سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں کہ تشدد خاندان یا گھر میں ناممکن ہے۔

18- **نسوانی تشدد کے وقوع پذیر ہونے کی وضاحت کریں۔**

جواب: **تشدد کی درج ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں:**

1- معاشرے نے اس کو بالعموم مشترک عمل سمجھ کر قبول کر لیا ہے۔
2- مجرموں کے خلاف سزا پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔
3- معاشرے میں عدم مساوات اور برابری کا نہ ہونا۔
4- مزید یہ کہ اسلام میں خواتین کو جو حقوق دیے گئے ہیں ان سے خواتین واقف نہیں ہوتیں۔

19- **تشدد کا ارتکاب کب ہوتا ہے؟**

جواب: تشدد کا ارتکاب عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب جھگڑے کے حل کا کوئی دوسرا راستہ موجود نہ ہو۔ بہرحال جھگڑے کے حل کے لیے امن و صفائی کا طریقہ اختیار کیا جائے، تاکہ تشدد کے واقعات میں کمی اور خاتمہ ہو سکے۔

20۔ صوبہ پنجاب میں شادی کی قانونی عمر تحریر کریں۔

جواب: پنجاب میں شادی کی قانونی عمر لڑکیوں کے لیے 16 سال اور لڑکوں کے لیے 18 سال مقرر ہے۔

21۔ اکثر پاکستانی خواتین تشدد کے خلاف انصاف کیوں نہیں مانگتیں؟

جواب: پاکستان میں بہت سی خواتین تشدد کے خلاف آواز نہیں اٹھاتیں کیونکہ انھیں ناانصافی کے خلاف کوئی معاشرتی امداد میسر نہیں ہوتی۔

22۔ ٹال فری نمبر کن عورتوں کے لیے قائم کیے گئے ہیں؟

جواب: متاثرہ خواتین اگر سنٹر نہیں آسکتیں تو ان کے لیے ٹال فری نمبر قائم کیے گئے ہیں تاکہ وہ فون کے ذریعے معلومات اور امداد حاصل کر سکیں۔

23۔ خواتین کب تک اپنا جائز مقام حاصل نہیں کر سکتیں؟

جواب: جب تک خواتین عدم مساوات اور ظلم کا شکار ہیں تب تک وہ اپنا جائز مقام حاصل نہیں کر سکتیں۔ خواتین کے جرائم کے خلاف خاموشی بے شمار مظالم کا سبب بنتی ہے۔

24۔ کون سا معاشرہ امن اور محبت کا گہوارہ بن سکتا ہے؟

جواب: ایک انصاف پر مبنی اور خوشحال معاشرہ ہی امن اور محبت کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

مشقی سوالات

ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ عرب معاشرے میں اسلام سے پہلے دور جاہلیت میں لڑکی کو: (ALP)

(A) جلا دیتے تھے (B) ونی کر دیتے تھے (C) زندہ دفن کرتے تھے (D) عزت دیتے تھے

2۔ اسلام دین فطرت ہے جس کی تعلیمات کے مطابق بنیادی حقوق کے لحاظ سے ہیں: (ALP)

(A) سب عورتیں برابر ہیں (B) تمام افراد برابر ہیں (C) سب بچے برابر ہیں (D) سب انسان برابر ہیں

3۔ قائداعظمؒ کے قدم بہ قدم تحریک پاکستان میں شامل رہیں: (ALP)

(A) بیگم فرخ حسین (B) محترمہ فاطمہ جناح (C) بیگم مولانا محمد علی جوہر (D) نصرت ہارون

4۔ لاکھوں پاکستانیوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے میں مصروف ہیں: (ALP)

(A) محترمہ بلقیس ایدھی (B) محترمہ بینظیر بھٹو (C) ثمینہ بیگ (D) ڈاکٹر نفیس صادق

5۔ پنجاب میں لڑکیوں کی شادی کی قانونی عمر ہے: (ALP)

(A) 14 سال (B) 16 سال (C) 18 سال (D) 20 سال

6۔ خواتین تشدد کے خلاف کس نمبر پر شکایات کر سکتی ہیں؟ (ALP)

(A) 1043 (B) 1085 (C) 1016 (D) 1030

7۔ پنجاب حکومت نے "پنجاب تحفظ نسواں ایکٹ" منظور کیا: (ALP)

(A) 24 جنوری 2010ء (B) 16 فروری 2015ء (C) 24 فروری 2016ء (D) 15 ستمبر 2017ء

جوابات

1	C	2	D	3	B	4	A	5	B
6	A	7	C						

مشقی سوالات

3. مختصر جوابات دیں۔

-1 قرآن کریم کی ایک آیت کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔ (ALP)

جواب: قرآن مجید میں کثیر تعداد میں ایسے احکامات موجود ہیں جن سے اسلام میں عورت کے مقام، اہمیت اور اس کے حقوق کا تعین ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

(ترجمہ) ''لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا یعنی اوّل اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیے۔'' (سورۃ النساء، آیت نمبر:1)

-2 آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیث کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔ (ALP)

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ:

''جس نے دو لڑکیوں کی کفالت کی تو میں اور وہ جنت میں اس طرح داخل ہوں گے، جس طرح میری یہ دو انگلیاں آپس میں قریب ہیں۔''
(سنن الترمذی، کتاب: نیکی اور صلہ رحمی، حدیث نمبر:1913)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ایک اور حدیث میں فرمایا: ''عورتوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔''

-3 تحریک پاکستان میں شامل تین خواتین کے نام لکھیں۔ (ALP)

جواب: 1. مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح 2. بیگم مولانا محمد علی جوہر 3. بیگم سلمیٰ تصدق حسین

-4 خواتین پر تشدد کی تعریف کریں۔ (ALP)

جواب: خواتین پر تشدد، صنفی تشدد کی ایک قسم ہے، جس کی بنا پر عورت کے جسمانی، دماغی اور بچے پیدا کرنے کی صلاحیتوں پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

-5 پنجاب میں لڑکے اور لڑکی کی شادی کی قانونی عمر کیا ہے؟ (ALP)

جواب: پاکستان میں کم عمری کی شادی کا رواج عام ہے۔ پنجاب میں شادی کی قانونی عمر لڑکیوں کے لیے 16 سال اور لڑکوں کے لیے 18 سال مقرر ہے۔

-6 خواتین پر تشدد کی شکایات آپ کن نمبرز پر کر سکتے ہیں؟ (ALP)

جواب: متاثرہ خواتین اگر سنٹر نہیں آ سکتیں تو ان کے لیے ٹال فری نمبر قائم کیے گئے ہیں تا کہ وہ فون کے ذریعہ معلومات اور امداد حاصل کر سکیں۔ یہ ٹال فری نمبر پہلے سے قائم شدہ ٹال فری نمبر 1043 کے علاوہ ہے، جہاں خواتین تشدد کے خلاف شکایات کر سکتی ہیں۔ ہر عورت اپنے موبائل فون یا لینڈ لائن نمبر سے ہیلپ لائن (Helpline) کو کال کر سکتی ہے۔ ہیلپ لائن آپریٹرز خواتین کی شکایات کے اندراج کی معلومات وغیرہ فراہم کرتے ہیں اور ان کا رابطہ ضلعی تحفظِ خواتین آفیسرز یا مقامی پولیس اسٹیشن اور دیگر ضلعی حکومتی حکام سے کرواتے ہیں۔ ایس ایم ایس (SMS) نمبر 8787 کے ذریعے بھی پولیس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

طویل جوابی سوالات

-1 قرآن و سنت کی روشنی میں اسلام میں عورت کے حقوق بیان کریں۔ (ALP)

جواب: اسلام دینِ فطرت ہے۔ جس کی تعلیمات کے مطابق بنیادی حقوق کے لحاظ سے سب انسان برابر ہیں۔ سب انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ اس لحاظ سے اسلام میں جنس کی بنیاد پر عورت مرد کی کوئی تفریق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں ہی اس کی مخلوق ہیں۔

قرآن کی روشنی میں خواتین کے حقوق: قرآن و حدیث میں کثیر تعداد میں ایسے احکامات موجود ہیں جن سے اسلام میں عورت کے مقام، اہمیت اور اس کے حقوق کا تعین ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

(ترجمہ) ''لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا یعنی اوّل اس سے اس کا جوڑ ا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیے۔'' (سورۃ النساء، آیت نمبر:1)

عورت وہ لفظ ہے جو انسان کو عزت و حرمت سے آگاہ کرتا ہے اور جس کے وجود سے کائنات میں رنگ ہے۔ تمام مذاہب بشمول اسلام ہر قسم کے نسوانی تشدد کی مذمت کرتے ہیں۔ اسلام نے خواتین کو حکومت، سیاست، قیادت، انتظامات اور مشاورت سمیت زندگی کے تمام شعبوں میں اہم ذمہ داریاں سونپ دیں۔ اکثر عورتیں اس تصور کی بنا پر تشدد کا شکار ہوتی ہیں کہ وہ مَردوں کی نسبت کم تر ہیں۔ بہر حال قرآن مجید کی یہ آیات اس بات کی ترجمانی کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مَردوں اور عورتوں کا رتبہ بحیثیت انسان برابر ہے۔

آیت نمبر1: ترجمہ: ''میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مَرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔''

(سورۃ آل عمران، آیت نمبر:195)

آیت نمبر2: ترجمہ: جو شخص نیک اعمال کرے گا مَرد ہو یا عورت وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔'' (سورۃ النحل، آیت نمبر:97)

قبل از اسلام عرب معاشرے میں عورتوں کی حالت:

اسلام کی آمد سے پہلے عرب معاشرے میں لڑکی پیدا ہونے پر اسے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق: اسلام نے لڑکی کو رحمت بنایا اور گھر کا سکون بنایا۔ اسلام کا سورج طلوع ہوا تو عورت کو ظلم کے ان اندھیروں سے نجات ملی۔ اسلام نے عورت کو ذلت سے چھٹکارا دلا کر عزت و حُرمت سے نوازا۔ عورت کو زندہ دفنانے کی جاہلانہ رسم ختم ہوئی۔ اسلام نے ہی عورتوں کو مَردوں کے مساوی حقوق دیے اور عورت کی حیثیت مستحکم کی۔

اسلام نے عورت کو مساوی حقوق، عزت کا تحفظ، وراثت میں حصہ، حق مہر، خلع کا حق، تعلیم و تربیت کا حق، علیحدگی کی صورت میں اولاد رکھنے کا حق، رائے دہی کا حق اور مشاورت کا حق عطا کیا۔

اولاد کی کفالت کی ذمہ داری: اگر عورت کے پاس ذریعہ روزگار ہو تب بھی اسلام نے یہ نہیں کہا کہ وہ اولاد کی کفالت کرے۔ یہ ذمہ داری والد کی ہے۔

وراثت میں حصہ: ماں، بہن، بیٹی، بیوی کی شکل میں اسلام نے ہر رشتے سے عورت کا ترکے میں حصہ رکھا ہے۔

مساوی اجر: اسلام میں عمل اور اجر میں مرد و عورت مساوی ہیں چنانچہ قرآن پاک میں واضح کر دیا گیا کہ:

(ترجمہ) ''مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انھوں نے کیے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انھوں نے کیے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو۔'' (سورۃ النساء، آیت نمبر:32)

مزید فرمایا: (ترجمہ) ''اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جب کہ وہ صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تِل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔'' (سورۃ النساء، آیت نمبر:124)

احادیث کی روشنی میں خواتین کے حقوق: قرآن پاک کے علاوہ کئی احادیث رسول خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں بھی عورتوں کے حقوق و فرائض اور ان کی معاشرے میں اہمیت کا ذکر موجود ہے۔ خود دو جہاں کے محبوب حضرت محمد رسول اللہ **خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ:**

''جس نے دو لڑکیوں کی کفالت کی تو میں اور وہ جنت میں اس طرح داخل ہوں گے، جس طرح میری یہ دو انگلیاں آپس میں قریب ہیں۔''

(سنن الترمذی، کتاب: نیکی اور صلہ رحمی، حدیث نمبر:1913)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک حدیث میں فرمایا:

''عورتوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔''

دوسری جگہ فرمایا: ''تم میں سے کسی کے پاس تین لڑکیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو جنت میں ضرور داخل ہو گا۔'' (سنن الترمذی، کتاب: نیکی اور صلہ رحمی، حدیث نمبر: 1911)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مزید فرمایا:

''دین آسان ہے، لوگوں کے لیے آسانی پیدا کرو، لوگوں کو مشکلات میں مت ڈالو'' (صحیح بخاری)

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے عورت کو نہ صرف باوقار بنایا بلکہ اُسے چادر اور چار دیواری کی صورت میں تحفظ بھی عطا کیا۔

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی مثال: حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا واقعہ ایک نمایاں مثال ہے جو اللہ تعالیٰ کے سامنے عورتوں کے رتبے کو اجاگر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی خاطر وہ کوہ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑیں تاکہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو خوراک اور پانی مہیا کریں۔ یہ عمل اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ صفا اور مروہ کے درمیان بھاگنا حج کا ایک عظیم رکن بنا دیا گیا۔ تمام مردوں اور عورتوں پر لازم ہو گیا کہ وہ حج کی تکمیل کے لیے ان کی پیروی کریں۔ اس واقعہ سے اسلام میں عورتوں کی حیثیت اور اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مثال: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پہلی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جزیرہ نما عرب کی ایک دولت مند خاتون تھیں۔ ان کا مکہ معظمہ میں ایک تجارتی مرکز تھا جسے وہ خود سنبھالتی تھیں۔ ان کا تجارتی سامان شام جیسے دور دراز ممالک کی منڈیوں تک جاتا تھا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کاروبار کی کامیابی کو اس طرح دیکھا جاتا ہے کہ جب قبیلہ قریش کے تجارتی قافلے دوسرے ممالک کو جاتے تھے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قافلہ قریش کے سارے قافلوں کے برابر ہوتا تھا۔

مظلوم و محروم طبقات کے لیے اقدامات: بعثتِ نبوی خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ أَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرتی اصلاحات کے لیے جدوجہد کے سلسلے کا اہم پہلو دنیا اور عرب کے مظلوم اور محکوم طبقات خصوصاً خواتین، خدام اور یتیموں کو بنیادی حقوق مہیا کرنا ہے۔

اہل بیتؓ خواتین کی مثالیں: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نامور خواتین کی وہ زندہ مثالیں ہیں جو ظلم و جبر کے سامنے ثابت قدم رہیں اور مشکل کی گھڑیوں میں مسلم خواتین کی رہنمائی کرتی رہیں۔ ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ دنیا اور آخرت دونوں میں بحیثیت انسان، مرد اور عورت اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں برابر ہیں۔ ان کو آخرت میں اپنے اپنے اعمال کے مطابق سزا اور جزا دی جائے گی، جو انھوں نے اس دنیا میں سرانجام دیے ہوں گے۔

-2 **پاکستان میں نسوانی تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالیں۔** (ALP)

جواب: **پاکستان میں خواتین پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر اقدامات**

(Government's efforts to address the issue of Violence against Women in Pakistan)

مملکت خداداد پاکستان کا وجود نفاذ اسلام کے لیے عمل میں لایا گیا، یہاں عورتوں پر تشدد اور ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے قرآن و سنت کی روشنی میں کئی قوانین تشکیل دیے گئے ہیں۔ ان میں عائلی قوانین 1961ء کے بعض قوانین جو کہ قرآن و سنت کے مطابق ہیں ان سے حقوق نسواں کو تحفظ حاصل ہوا ہے۔ عورتوں پر مظالم اور ان کے حقوق غصب کرنے سے متعلق اسمبلی اور سینٹ نے ترمیمی بل بھی منظور کیا ہے۔ پاکستان میں عورتوں پر تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

1. پنجاب میں کم عمری کی شادی پر پابندی کا ایکٹ 2015ء (Punjab Marriage Restraint Act, 2015)

پاکستان میں کم عمری کی شادی کا رواج عام ہے۔ پنجاب میں شادی کی قانونی عمر لڑکیوں کے لیے 16 سال اور لڑکوں کے لیے 18 سال مقرر ہے۔ پنجاب کی صوبائی اسمبلی نے 2015ء میں شادی ایکٹ میں ترمیم کی ہے کہ اگر والدین، نکاح رجسٹرار یا یونین کونسل کا عملہ 16

سال سے کم عمر لڑکیوں اور 18 سال سے کم عمر لڑکوں کی شادی کرواتا ہے، تو ان کو قید اور بھاری جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

حکومتِ پنجاب کا تحفظِ نسواں ایکٹ 2016ء (The Punjab Protection of Women Against Violence Act, 2016)

خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے 24 فروری 2016ء میں پنجاب حکومت نے ''پنجاب تحفظ نسواں ایکٹ'' منظور کیا۔ یہ ایکٹ ان خواتین کو انصاف، تحفظ اور امداد مہیا کرتا ہے جو تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ یہ ایکٹ تشدد زدہ متاثرہ خواتین کو مختلف جرائم سے تحفظ دے کر انصاف فراہم کرتا ہے، جیسے تشدد کے اظہار، گھریلو بدسلوکی، جذباتی اور نفسیاتی بے ہودگی، معاشی تنگی، پیچھا کرنا اور سائبر کرائمز وغیرہ۔

3- تحریک پاکستان میں عورت کے کردار پر بحث کریں۔ (ALP)

جواب: تحریکِ پاکستان میں خواتین کا کردار (Women's Role in Pakistan Movement):

پاکستان کا قیام اس طویل جدوجہد کا ثمر ہے جو مسلمانانِ برصغیر نے اپنے علیحدہ قومی تشخص کی حفاظت کے لیے شروع کی۔ قیامِ پاکستان کی جدوجہد آسان نہ تھی۔ اس عظیم جدوجہد میں برصغیر کی مسلم خواتین نے بھی لازوال کردار ادا کیا جو اپنی مثال آپ ہے۔ ان خواتین میں مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح، بیگم مولانا محمد علی جوہر، بیگم سلمیٰ تصدق حسین، بیگم جہاں آرا شاہنواز، بیگم رعنا لیاقت علی خاں، بیگم جی اے خاں، بیگم پروفیسر سردار حیدر جعفر، بیگم گیتی آرا، بیگم ہمدم کمال الدین، بیگم فرخ حسین، بیگم زریں سرفراز، بیگم شائستہ اکرام اللہ، فاطمہ بیگم، بیگم وقار النسا نون اور لیڈی نصرت ہارون سمیت متعدد عظیم خواتین شامل ہیں، جنھوں نے برصغیر کی مسلم خواتین میں آزادی کے حصول کا شعور بیدار کر کے انھیں قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں فعال کردار کے لیے منظم کیا۔

یہ وہ خواتین تھیں جو بیسویں صدی میں عملی، معاشرتی، تعلیمی، سیاسی، میدان کی جانباز سرگرم اور نڈر کارکن رہیں۔ انھوں نے نہ صرف عام گھریلو عورت میں سیاسی شعور بیدار کیا بلکہ علیحدہ ملی تشخص کی تحریک کا جذبہ بھی اجاگر کیا۔ ان میں سے چند خواتین کا تحریکِ پاکستان میں کردار ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

محترمہ فاطمہ جناح کا کردار: قائداعظمؒ کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح تحریک پاکستان کی جدوجہد میں قائداعظمؒ کے قدم بہ قدم ساتھ رہیں اور مسلم خواتین کی بیداری میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ آل انڈیا مسلم لیگ کی متحرک ممبر تھیں۔

بیگم سلمیٰ تصدق حسین کا کردار: بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے مسلم لیگ کے شعبہ خواتین کے قیام کے بعد مسلم خواتین کو مسلم لیگ کی رکن بنانے کی مہم میں بھرپور حصہ لیا۔ مارچ 1940ء میں لاہور میں منعقدہ مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت کے لیے آنے والے سیاسی رہنماؤں کی بیگمات اور خواتین وفود کی میزبانی کا فریضہ انجام دیا اور پنجاب خواتین مسلم لیگ کی جوائنٹ سیکرٹری منتخب ہوئیں۔

فاطمہ صغریٰ کا کردار: سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرانے والی فاطمہ صغریٰ تحریک پاکستان کی فعال رکن تھیں۔ اس وقت ان کی عمر فقط 14 برس تھی۔ انھیں حراست میں لیا گیا مگر اس باہمت لڑکی نے ہمت نہ ہاری اور مسلم خواتین کو متحرک کرتی رہیں۔

بیگم شائستہ اکرام اللہ کا کردار: بیگم شائستہ اکرام اللہ مسلم گرلز فیڈریشن تنظیم کی روحِ رواں تھیں۔ اس زمانے میں نوجوان لڑکیوں کو منظم کرنا کوئی آسان کام نہ تھا مگر اس دشوار مرحلے پر آپ نے ہمت نہ ہاری اور ہندوستان بھر کی طالبات کو منظم کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

بیگم رعنا لیاقت علی کا کردار: بیگم رعنا لیاقت علی پاکستان کی پہلی خاتونِ اوّل، پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کی بیگم تھیں۔ اُنھوں نے قیامِ پاکستان کے بعد مہاجرین کی بحالی کے لیے خدمات سرانجام دیں۔ آپ سندھ کی پہلی خاتون گورنر تھیں۔ پاکستان بننے سے قبل آپ نے عورتوں کی ایک تنظیم آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن (اپوا) قائم کی۔ آپ ہالینڈ اور اٹلی میں پاکستان کی سفیر بھی رہیں۔

بیگم مولانا محمد علی جوہر کا کردار: تحریکِ پاکستان کی رہنما بیگم مولانا محمد علی جوہر نے اپنی خوشدامن ''بی اماں'' کے ہمراہ تحریک خلافت میں بھرپور حصہ لیا۔ انھوں نے نہ صرف خواتین بلکہ مردوں میں بھی سیاسی شعور بیدار کیا۔

بیگم جہاں آرا کا کردار: بیگم جہاں آرا شاہنواز علامہ اقبالؒ کے گہرے دوست بیرسٹر شاہ نواز کی اہلیہ تھیں۔ 1930ء میں گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے لندن گئیں۔ پھر دوسری اور تیسری گول میز کانفرنسوں میں بھی خواتین کی نمائندگی کی۔ وہ مسلم خواتین میں سیاسی بیداری

پیدا کرنے کے لیے آل انڈیا مسلم لیگ ویمن کمیٹی کی رکن بنیں۔ 1940ء میں لاہور میں مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں شریک ہوئیں۔

لیڈی نصرت ہارون کا کردار: لیڈی نصرت ہارون نے بھی تحریکِ خلافت میں بھرپور حصہ لیا۔ 1925ء میں انھوں نے کراچی میں ''اصلاح الخواتین'' کے نام سے ایک انجمن قائم کی جسے کراچی میں مسلمان خواتین کی پہلی انجمن ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ مختصراً تحریکِ پاکستان میں خواتین نے کئی رکاوٹوں کے باوجود اہم کردار نبھائے۔

4- **پاکستان کی ترقی میں خواتین کے کردار پر بحث کریں۔** (ALP)

جواب: **قیامِ پاکستان 1947ء سے عہدِ حاضر تک قومی ترقی میں خواتین کی خدمات:**

(Women's Contribution in National Development from 1947 Till Now)

2017ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی قریباً نصف آبادی خواتین پر مشتمل ہے۔ خواتین کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی میں اہم ترین حیثیت رکھتی ہیں۔ وہ ان نسلوں کی امین ہیں جنھوں نے ملک کو استحکام بخشا۔ پاکستان میں ہر شعبۂ زندگی میں وہ اپنی صلاحیتوں اور کارکردگی کے جھنڈے گاڑ رہی ہیں۔ میڈیا پر جس تیزی سے انھوں نے اپنا کردار سنبھالا ہے وہ انھی کا خاصہ ہے۔ تعلیمی درسگاہوں سے لے کر ایوانِ سیاست تک ہماری پُرعزم خواتین نے اپنے نام روشن کیے ہیں۔ پاکستان کی خواتین اپنے ملک کی تعمیر و ترقی اور سماجی بہبود کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ ملک میں عام لوگوں کی فلاح و بہبود اور بہتری کے لیے خواتین انفرادی اور اجتماعی طور پر خلوصِ نیت سے سرگرمِ عمل ہیں۔ خصوصی بچوں کے سکول ہوں، بوڑھے لوگوں کے لیے سر چھپانے کی جگہیں ہوں، نادار عورتوں کے لیے دستکاری سکھانے کے ادارے ہوں، ان سے وابستہ ہماری عورتیں اپنی ہمت اور بساط سے زیادہ کام کرتی ہیں۔

محترمہ فاطمہ جناح کا کردار: خواتین کسی بھی حوالے سے مرد سے پیچھے نہیں ہیں بلکہ معاشرے میں خواتین کا کردار دوہری اہمیت کا حامل ہے۔ قیامِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔

محترمہ بےنظیر بھٹو کا کردار: محترمہ بےنظیر بھٹو دو مرتبہ پاکستان کی وزیرِاعظم بنیں۔ اِن کے علاوہ خواتین عدالتوں میں بطور جج اور وکیل کام کرتی نظر آتی ہیں۔

ارفع کریم کا کردار: فیصل آباد کی ایک لڑکی ارفع کریم نے 9 سال کی عمر میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں اعلیٰ قابلیت کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ وہ آج ہم میں زندہ نہیں ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو چکی ہیں۔

شمشاد اختر کا کردار: ملک کے بینکوں اور اہم اداروں میں بھی خواتین اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں مثلاً: ایک خاتون شمشاد اختر سٹیٹ بنک آف پاکستان کی گورنر رہ چکی ہیں۔ ایسی خواتین کی ایک طویل فہرست ہے۔

محترمہ بلقیس ایدھی کا کردار: سماجی شعبے میں محترمہ بلقیس ایدھی کئی دہائیوں سے لاکھوں پاکستانیوں کی زندگیوں میں بہتری لانے میں مصروفِ عمل ہیں۔ بلقیس ایدھی نے اپنی پوری زندگی پاکستان کے نہایت پسماندہ، دکھی اور بے سہارا لوگوں کی خدمت میں صرف کر دی ہے۔ بلقیس ایدھی پاکستان کی حکومت سے تمغائے امتیاز حاصل کر چکی ہیں۔

محترمہ ڈاکٹر نفیس صادق کا کردار: محترمہ ڈاکٹر نفیس صادق اقوامِ متحدہ میں انڈر سیکرٹری جنرل کے عہدے پر فائز رہ چکی ہیں۔ یہ دنیا کی پہلی خاتون تھیں جو اقوامِ متحدہ میں اتنے اعلیٰ عہدے پر فائز ہوئیں۔

ثمینہ بیگ کا کردار: پاکستان کی ایک بیٹی ثمینہ بیگ، پاکستان کی پہلی خاتون ہیں جو کے۔ٹو پہاڑ کو سر کر چکی ہیں۔ اس کے علاوہ ثمینہ دنیا کے سات براعظموں کی سات بلند ترین چوٹیوں کو بھی سر کر چکی ہیں۔ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں انھوں نے عزم و ہمت کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔

خواتین پاکستان میں تقریباً تمام بڑے شعبوں میں مثلاً: فوج، صحت، تعلیم، کھیل، شوبز اور سیاست میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں اور یہ ثابت کر رہی ہیں کہ وہ ملک و قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ باہمت خواتین کامیابیوں اور نئی جہتوں کی اعلیٰ مثالیں ہیں۔

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 1 | باب نمبر 1: پاکستان کی نظریاتی اساس

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ درسی کتاب کے مطابق نظریہ کے ماخذ ہیں:

(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

2۔ برصغیر پاک و ہند میں کئی تحریکوں نے جنم لیا:

(A) پندرھویں صدی میں (B) اٹھارہویں صدی میں (C) انیسویں صدی میں (D) بیسویں صدی میں

3۔ سیاہ رنگت کے لوگوں نے مساوی حقوق کے لیے جدوجہد کی:

(A) پاکستان میں (B) افغانستان میں (C) امریکہ میں (D) فرانس میں

4۔ عقیدہ ختم نبوت کا انکار کرنے والا نہیں ہوسکتا:

(A) انسان (B) تاجر (C) مبلغ (D) مسلمان

5۔ اسلام کا دوسرا رکن ہے:

(A) توحید (B) رسالت (C) حج (D) نماز

6۔ اسلامی نظام میں روح موجود ہے:

(A) مشاورت کی (B) اخلاقیات کی (C) سیاست کی (D) جمہوریت کی

7۔ غزنوی دور حکومت کا دورانیہ ہے:

(A) 1002ء سے 1206ء (B) 1003ء سے 1206ء (C) 1004ء سے 1206ء (D) 1005ء سے 1206ء

8۔ قطب الدین ایبک نے سلطنت دہلی کی بنیاد رکھی:

(A) 1206ء میں (B) 1207ء میں (C) 1208ء میں (D) 1209ء میں

9۔ علامہ محمد اقبالؒ نے اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کیا:

(A) ہندوستان میں (B) ایران میں (C) شام میں (D) افغانستان میں

10۔ قرارداد لاہور پیش ہوئی:

(A) 20 مارچ 1940ء کو (B) 21 مارچ 1940ء کو (C) 22 مارچ 1940ء کو (D) 23 مارچ 1940ء کو

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

-2 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. اُردو اور ہندی کون سے رسم الخط میں لکھی جاتی تھی؟

ii. نظریہ پاکستان کی اہمیت دو نکات سے واضح کریں۔

iii. مساوات کے متعلق ایک حدیث لکھیں۔

iv. عقیدہ رسالت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

v. روزہ کیسی عبادت ہے؟

vi. نظریہ کے پس پردہ کون کون سے عناصر شامل ہیں؟

vii. قانون کی حکمرانی پر مختصر نوٹ لکھیں۔

viii. طلوع اسلام سے قبل عدل و انصاف کی حالت تحریر کریں۔

ix. عقائد سے کیا مراد ہے؟

-3 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. غزنوی دورِ حکومت کتنے عرصے پر محیط رہا؟

ii. مغلیہ دورِ حکومت کا آغاز کب اور کہاں ہوا؟

iii. اردو ہندی تنازع کے موقع پر سرسید احمد خان نے کیا واضح اعلان کیا؟

iv. قائداعظمؒ نے قومیت کے بارے میں کیا فرمایا؟

v. احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے کیا فرمایا؟

vi. تحریک پاکستان کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

vii. نظریۂ پاکستان کے متعلق قائداعظم محمد علی جناحؒ کا فرمان تحریر کریں۔

viii. مشترکہ مذہب سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

ix. نظریہ کی تین تعریفیں تحریر کریں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

-4 علامہ محمد اقبالؒ کے ارشادات کی روشنی میں نظریۂ پاکستان کی وضاحت کریں۔

-5 دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں۔

-6 نظریۂ پاکستان کے عناصر کی تفصیل سے وضاحت کریں۔

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 2 — باب نمبر 2: تحریک پاکستان اور پاکستان کا قیام

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C،B،A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1- تحریک مجاہدین کے امیر تھے:

(A) سید عطاء اللہ شاہ بخاری (B) سید اسمٰعیل شہید (C) سید احمد شہید (D) سید حسین احمد مدنی

2- ''برصغیر کی دوسری اقوام سے تعلقات استوار کرنا'' مسلم لیگ کے قیام کا مقصد تھا:

(A) پہلا (B) دوسرا (C) تیسرا (D) چوتھا

3- تقسیم بنگال کی وجہ سے ملک میں سیاسی بے چینی بڑھ گئی تھی:

(A) 1902ء میں (B) 1903ء میں (C) 1904ء میں (D) 1905ء میں

4- تحریک خلافت کے مقاصد تھے:

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

5- ''بچوں کو سکولوں اور کالجوں میں نہ بھیجنا'' تحریک عدم تعاون کا مقصد تھا:

(A) دوسرا (B) چوتھا (C) پانچواں (D) چھٹا

6- مسلمانوں اور ہندوؤں میں تعلقات کی خرابی کی ایک وجہ تھی:

(A) شملہ وفد (B) نہرو رپورٹ (C) میثاق لکھنؤ (D) تقسیم بنگال

7- 3 جون 1947ء میں برصغیر کی تقسیم کے اعلان کے بعد اقتدار ہندوستان کے حوالے کر دیا جائے گا:

(A) 7 ستمبر 1947ء تک (B) 14 اگست 1947ء تک (C) 7 جولائی 1947ء تک (D) 25 دسمبر 1947ء تک

8- قیام پاکستان کے وقت مسلمانوں نے دل کھول کر مالی امداد کی:

(A) افسران کی (B) مہاجرین کی (C) اساتذہ کی (D) مجاہدین کی

9- 3 جون 1947ء کے منصوبے کے مطابق بھارت کو فوجی اثاثے ملنا تھے:

(A) 50% (B) 60% (C) 64% (D) 70%

10- 1956ء کو آئین کے مطابق حاکمیت ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی (B) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی
(C) وزیر اعظم کی (D) صدر کی

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

-2 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. سر سید احمد خان کی تعلیمی خدمات مختصراً بیان کریں۔

ii. مسلمانوں کو جداگانہ انتخاب کا حق کب دیا گیا؟

iii. میثاقِ لکھنؤ کی تین خصوصیات لکھیں۔

iv. تحریک عدم تعاون کے مقاصد تحریر کریں۔

v. قائداعظمؒ کے چودہ میں سے چار نکات تحریر کریں۔

vi. قائداعظمؒ کے چودہ نکات کی روشنی میں کون سا مسودہ نامنظور سمجھا جائے گا؟

vii. مسلمانوں نے کب اور کیوں یومِ نجات منایا؟

viii. قراردادِ لاہور کب اور کس نے پیش کی؟

ix. شملہ وفد کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

-3 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. ریڈکلف ایوارڈ پر مختصر نوٹ لکھیں۔

ii. قائداعظمؒ نے سیاست میں کب شمولیت اختیار کی؟

iii. گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے متعلق مسلم لیگ اور کانگریس کا رویہ تحریر کریں۔

iv. بھارت سے آئے مسلم مہاجرین کو کن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا؟

v. قیام پاکستان کے وقت سرکاری ملازمین نے کیسا تعاون کیا؟

vi. تقسیم ہند کے وقت نہروں کا کنٹرول بھارت کے پاس کیسے چلا گیا؟

vii. قائداعظمؒ نے پاکستان کی کیسے آبیاری کی؟

viii. لیاقت علی خان کی زبان پر آخری الفاظ کیا تھے؟

ix. 1970ء کے عام انتخابات کے بعد جنرل یحییٰ خان نے ایمرجنسی کیوں لگائی؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

-4 قیام پاکستان کے بعد پیش آنے والی ابتدائی مشکلات کا جائزہ لیں۔

-5 1962ء کے آئین کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔

-6 جنرل ایوب خان کے مارشل لا کے اسباب کیا تھے؟ وضاحت کریں۔

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 3 — باب نمبر 3: زمین اور ماحول

وقت: 15 منٹ   (معروضی)   کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C،B،A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ پاکستان کے مشرق میں واقع ہے:

(A) ایران   (B) بھارت   (C) بحیرہ عرب   (D) افغانستان

2۔ کوہ ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ کوہ قراقرم کے ____ میں واقع ہے۔

(A) مشرق   (B) مغرب   (C) شمال   (D) جنوب

3۔ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے:

(A) دریائے راوی   (B) دریائے سندھ   (C) دریائے جہلم   (D) دریائے چناب

4۔ سطح مرتفع بلوچستان زیادہ سے زیادہ بلند ہے:

(A) 200 میٹر   (B) 300 میٹر   (C) 500 میٹر   (D) 900 میٹر

5۔ پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی ____ علاقے میں ہے۔

(A) پہاڑی   (B) میدانی   (C) صحرائی   (D) ساحلی

6۔ خریف کی فصل کے لیے پانی فراہم کرنے والی نہروں کے نام ہیں:

(A) سیلابی نہریں   (B) رابطہ نہریں   (C) غیر دوامی نہریں   (D) طغیانی نہریں

7۔ صحرائی خطے کا گرمیوں میں دن کا اوسط درجہ حرارت ____ سے زیادہ ہوتا ہے۔

(A) 20°C   (B) 25°C   (C) 30°C   (D) 40°C

8۔ پاکستان کی زراعت کا زیادہ تر انحصار ہے:

(A) دریائی آب پاشی پر   (B) نہری آب پاشی پر

(C) سمندری آب پاشی پر   (D) ٹیوب ویل آب پاشی پر

9۔ مرطوب پہاڑی خطے میں سالانہ بارش کتنے انچ سے زائد ہوتی ہے؟

(A) 20   (B) 30   (C) 40   (D) 50

10۔ پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(A) دو   (B) چار   (C) چھ   (D) آٹھ

کل نمبر: 40	انشائیہ طرز	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اوّل

2- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. طبعی ماحول سے کیا مراد ہے؟

ii. پاکستان کی اہم بندرگاہوں کے نام لکھیں۔

iii. کوہ ہمالیہ کہاں واقع ہے؟

iv. ماؤنٹ ایورسٹ کی بلندی کتنی اور یہ کہاں واقع ہے؟

v. دریائے سندھ کا بالائی میدان کسے اور کیوں کہتے ہیں؟

vi. پاکستان کے ساحلی علاقوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

vii. پاکستان کا دوسرا ریگستان کون سا ہے اور کہاں واقع ہے؟

viii. سطح مرتفع بلوچستان کہاں واقع ہے اور اس کی بلندی کتنی ہے؟

ix. ''حاری ساحلی آب و ہوا کے خطہ'' پر دو سطریں لکھیں۔

3- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. آب و ہوا سے کیا مراد ہے؟

ii. پاکستان کے پہاڑی علاقوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

iii. گلیشیئر سے کیا مراد ہے؟

iv. جنگلی حیات دوسرے علاقوں کی طرف کیوں ہجرت کرتی ہے؟

v. دریائے ژوب پر دو سطریں تحریر کریں۔

vi. صوبہ بلوچستان کوئٹہ اور قلات میں کون کون سے درخت پائے جاتے ہیں؟

vii. جنگلات بارش کا باعث کیسے بنتے ہیں؟

viii. پاکستان کے نیم خشک پہاڑی خطہ میں کون کون سے پہاڑی سلسلے واقع ہیں؟

ix. زمینی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4- آلودگی سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہی ہے؟

5- پاکستان میں جنگلات کی اقسام، اہمیت اور تحفظ پر بحث کریں۔

6- پاکستان کا محل وقوع اور اس کی اہمیت تفصیل سے بیان کریں۔

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ 4 — باب نمبر 4: خواتین کو بااختیار بنانا

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ ہمارے معاشرے میں عورتوں کی عام زندگی عموماً بڑی ______ ہے۔
(A) غیر محفوظ (B) پرکشش (C) محفوظ (D) قابل ذکر

2۔ شادی ایکٹ میں ترمیم کے ذریعے کون قید اور بھاری جرمانے کا مستحق ہوگا؟
(A) والدین (B) نکاح رجسٹرار (C) یونین کونسل کے کارندے (D) یہ تمام

3۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کا تجارتی مرکز تھا:
(A) مدینہ میں (B) مکہ میں (C) طائف میں (D) شام میں

4۔ اسلام نے عورتوں اور مردوں کو حقوق دیے ہیں:
(A) بے شمار (B) کم (C) مساوی (D) زیادہ

5۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو وہ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑیں تاکہ خوراک اور پانی مہیا کریں:
(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (B) حضرت اسماعیل علیہ السلام کو
(C) حضرت یوسف علیہ السلام کو (D) حضرت یعقوب علیہ السلام کو

6۔ اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے عورت کو بنایا:
(A) آزاد (B) باوقار (C) ہوشیار (D) قادر

7۔ سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا:
(A) شمشاد اختر نے (B) شائستہ بیگم نے (C) فاطمہ جناح نے (D) فاطمہ صغریٰ نے

8۔ مسلم گرلز فیڈریشن کی روح رواں تھیں:
(A) بیگم محمد علی جوہر (B) بیگم شائستہ اکرام (C) بیگم فرخ حسین (D) فاطمہ صغریٰ

9۔ لاکھوں پاکستانیوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے میں مصروف ہیں:
(A) محترمہ بلقیس ایدھی (B) محترمہ بینظیر بھٹو (C) ثمینہ بیگ (D) ڈاکٹر نفیس صادق

10۔ پنجاب میں لڑکیوں کی شادی کی قانونی عمر ہے:
(A) 14 سال (B) 16 سال (C) 18 سال (D) 20 سال

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

-2 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. قرآن کریم کی ایک آیت کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

ii. اولاد کی کفالت کی ذمہ داری کس کی ہے؟

iii. اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہا خواتین کی مثالیں مسلم خواتین کی کیسے رہنمائی کرتی ہیں؟

iv. تحریکِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کردار لکھیں۔

v. بیگم شائستہ اکرام اللہ کا کردار تحریر کریں۔

vi. بیگم جہاں آرا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

vii. پاکستان میں 2017ء کی مردم شماری کے مطابق خواتین کی کتنی آبادی ہے؟

viii. ارفع کریم کا تعارف دو سطروں میں لکھیں۔

ix. ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

-3 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. بہت سے لوگ کیا سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں؟

ii. تشدد کا ارتکاب کب ہوتا ہے؟

iii. خواتین پر تشدد کے بارے میں دو تمام تصورات لکھیں۔

iv. ٹال فری نمبر کن عورتوں کے لیے قائم کیے گئے ہیں؟

v. خواتین کب تک اپنا جائز مقام حاصل نہیں کر سکتیں؟

vi. کون سا معاشرہ امن اور محبت کا گہوارہ بن سکتا ہے؟

vii. تحریک پاکستان میں شامل تین خواتین کے نام لکھیں۔

viii. پنجاب میں لڑکے اور لڑکی کی شادی کی قانونی عمر کیا ہے؟

ix. خواتین پر تشدد کی تعریف کریں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

-4 تحریک پاکستان میں عورت کے کردار پر بحث کریں۔

-5 پاکستان میں نسوانی تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالیں۔

-6 پاکستان کی ترقی میں خواتین کے کردار پر بحث کریں۔

سیلف ٹیسٹ 5 باب نمبر 1 تا 2: فرسٹ ہاف بک

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ کانگریسی وزارتوں کا دور رہا:
(A) 1933-35ء (B) 1939-41ء (C) 1941-43ء (D) 1937-39ء

2۔ قرارداد لاہور 1940ء میں خطبہ صدارت دیا:
(A) مولانا ظفر علی خان نے (B) قائداعظم محمد علی جناحؒ نے
(C) لیاقت علی خان نے (D) شیر بنگال مولوی فضل الحق نے

3۔ ایم۔اے۔او سکول اور کالج قائم کیا:
(A) سرسید احمد خان نے (B) چودھری رحمت علی نے (C) قاضی عیسیٰ نے (D) مولوی فضل الحق نے

4۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی روح ہے:
(A) دو قومی نظریہ (B) خطبہ الہٰ آباد (C) 3 جون کا منصوبہ (D) نظریۂ پاکستان

5۔ بھائی چارہ، مساوات اور انسان دوستی بنیادی باتیں ہیں:
(A) یہودیت کی (B) ہندومت کی (C) بدھ مت کی (D) اسلام کی

6۔ اورنگ زیب عالمگیر نے وفات پائی:
(A) 1707ء میں (B) 1708ء میں (C) 1717ء میں (D) 1718ء میں

7۔ 1906ء میں قائم کی گئی:
(A) کانگریس (B) مسلم لیگ (C) انجمن حمایت اسلام (D) مجلس احرار

8۔ پہلی جنگ عظیم میں ترکی نے ساتھ دیا:
(A) رُوس کا (B) امریکا کا (C) جرمنی کا (D) جاپان کا

9۔ 1909ء میں وزیر ہند تھا:
(A) ریڈکلف (B) لارڈ منٹو (C) لارڈ کرزن (D) مسٹر مارلے

10۔ برطانوی حکومت نے منٹو مارلے اصلاحات کے بل کو.......... کے نام سے پاس کیا۔
(A) لکھنؤ کونسلز ایکٹ 1909ء (B) انڈین کونسلز 1909ء
(C) لارڈ کونسلز ایکٹ 1909ء (D) منٹو کونسلز 1909ء

کل نمبر:40	انشائیہ طرز	وقت:1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. نظریۂ پاکستان کی تعریف کریں۔

ii. ''اب یا پھر کبھی نہیں'' (Now OR Never) کے عنوان سے شہرۂ آفاق کتابچہ کب اور کس نے جاری کیا؟

iii. دوقومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

iv. قائداعظمؒ نے یکم جولائی 1948ء کو سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

v. سرسید احمد خان کی تاریخ پیدائش اور وفات تحریر کریں۔

vi. نماز کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصر نوٹ لکھیں۔

vii. نظریہ کے پس پردہ کون کون سے عناصر شامل ہیں؟

viii. مشترکہ مذہب سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔

ix. تحریک پاکستان کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. قراردادِ مقاصد کے حوالے سے حاکمیت اعلیٰ کس کے پاس ہے؟

ii. تحریک ہجرت کا کیا سبب تھا؟

iii. تحریک علی گڑھ کا بنیادی مقصد تحریر کریں۔

iv. مسلم عائلی قوانین کب نافذ ہوئے؟

v. مارشل لاء کے اہم سبب ''دستور سازی میں رکاوٹ'' پر مختصر نوٹ لکھیں۔

vi. پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ کیا گیا؟

vii. لیاقت علی خان کی خارجہ پالیسی میں خدمات بیان کریں۔

viii. تقسیم ہند کے وقت نہروں کا کنٹرول بھارت کے پاس کیسے چلا گیا؟

ix. ریڈکلف ایوارڈ کی تین خامیاں تحریر کریں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ علامہ محمد اقبالؒ کے ارشادات کی روشنی میں نظریۂ پاکستان کی وضاحت کریں۔

5۔ دوقومی نظریہ کی وضاحت کریں۔

6۔ قراردادِ مقاصد کے اہم نکات کو تفصیل سے بیان کریں۔

سیلف ٹیسٹ 6 — باب نمبر 3 تا 4: سیکنڈ ہاف بک

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ کے۔ٹو پہاڑ واقع ہے:
(A) کوہ ہمالیہ میں (B) کوہ قراقرم میں (C) کوہ سفید میں (D) کوہ ہندوکش میں

2۔ کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے اس کے کل رقبہ کا جتنا حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے:
(A) 15 فیصد (B) 25 فیصد (C) 35 فیصد (D) 45 فیصد

3۔ نانگا پربت کی بلندی ہے:
(A) 7690 میٹر (B) 8126 میٹر (C) 8792 میٹر (D) 6790 میٹر

4۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، اس کی وجہ شہرت ہے:
(A) زراعت (B) کان کنی (C) صنعت (D) گلہ بانی

5۔ "لاخ اور پلپ" کی صنعت کا ذریعہ ہے:
(A) دریا (B) نہریں (C) میدان (D) جنگلات

6۔ قائداعظمؒ کے قدم بہ قدم تحریک پاکستان میں شامل رہیں:
(A) بیگم فرخ حسین (B) محترمہ فاطمہ جناح (C) بیگم مولانا محمد علی جوہر (D) نصرت ہارون

7۔ لاکھوں پاکستانیوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے میں مصروف ہیں:
(A) محترمہ بلقیس ایدھی (B) محترمہ بینظیر بھٹو (C) ثمینہ بیگ (D) ڈاکٹر نفیس صادق

8۔ پنجاب میں لڑکیوں کی شادی کی قانونی عمر ہے:
(A) 14 سال (B) 16 سال (C) 18 سال (D) 20 سال

9۔ خواتین تشدد کے خلاف کس نمبر پر شکایات کر سکتی ہیں؟
(A) 1043 (B) 1085 (C) 1016 (D) 1030

10۔ سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا:
(A) شمشاد اختر نے (B) شائستہ بیگم نے (C) فاطمہ جناح نے (D) فاطمہ صغریٰ نے

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام تحریر کریں۔

ii. جنگلات کے دو فوائد بیان کریں۔

iii. پانی کو آلودگی سے بچاؤ کے دو طریقے بیان کریں۔

iv. سیم و تھور کا مفہوم لکھیں۔

v. پاکستان میں نہروں کی اقسام کے نام لکھیں۔

vi. جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات لکھیں۔

vii. صحرازدگی (Desertification) کی تعریف کریں۔

viii. ماحول انسان کی کن سرگرمیوں کو متاثر کرتا ہے؟

ix. زمینی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

3- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. خواتین پر تشدد کی تعریف کریں۔

ii. تحریک پاکستان میں شامل تین خواتین کے نام لکھیں۔

iii. آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیث کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

iv. پنجاب میں لڑکے اور لڑکی کی شادی کی قانونی عمر کیا ہے؟

v. خواتین پر تشدد کی شکایات آپ کن نمبرز پر کر سکتے ہیں؟

vi. محترمہ ڈاکٹر نفیس صادق کی خدمات پر دو سطریں لکھیں۔

vii. پاکستان میں 2017ء کی مردم شماری کے مطابق خواتین کی کتنی آبادی ہے؟

viii. تحریکِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کردار لکھیں۔

ix. اولاد کی کفالت کی ذمہ داری کس کی ہے؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4- پاکستان کے طبعی خدوخال کی وضاحت کریں۔

5- قرآن و سنت کی روشنی میں اسلام میں عورت کے حقوق بیان کریں۔

6- تحریک پاکستان میں عورت کے کردار پر بحث کریں۔

سیلف ٹیسٹ 7 فل بک (ٹیسٹ 1)

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	6	Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	1
Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	7	Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	2
Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	8	Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	3
Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	9	Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	4
Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	10	Ⓓ	Ⓒ	Ⓑ	Ⓐ	5

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C،B،A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ 1930ء میں مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دینے والی شخصیت ہے:

(A) قائداعظمؒ (B) علامہ محمد اقبالؒ (C) سر سید احمد خان (D) مولانا محمد علی جوہر

2۔ قیامِ پاکستان کا مطالبہ کرتے وقت مسلمانوں کی سوچ تھی کہ:

(A) عالمِ اسلام کا اتحاد قائم ہو (B) مسلم قوم بہتر تعلیم حاصل کر سکے

(C) وہ اپنے مذہب اور عقائد کے مطابق زندگی بسر کر سکیں (D) ملک میں معاشی ترقی ہو

3۔ قائداعظمؒ نے حالات کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے فوری طور پر دارالحکومت بنایا:

(A) اسلام آباد کو (B) کراچی کو (C) لاہور کو (D) فیصل آباد کو

4۔ بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا:

(A) 1970ء (B) 1971ء (C) 1972ء (D) 1973ء

5۔ نانگا پربت کی بلندی ہے:

(A) 7690 میٹر (B) 8126 میٹر (C) 8792 میٹر (D) 6790 میٹر

6۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، اس کی وجہ شہرت ہے:

(A) زراعت (B) کان کنی (C) صنعت (D) گلہ بانی

7۔ خواتین تشدد کے خلاف کس نمبر پر شکایات کر سکتی ہیں؟

(A) 1043 (B) 1085 (C) 1016 (D) 1030

8۔ پنجاب حکومت نے "پنجاب تحفظ نسواں ایکٹ" منظور کیا:

(A) 24 جنوری 2010ء (B) 16 فروری 2015ء (C) 24 فروری 2016ء (D) 15 ستمبر 2017ء

9۔ ہندوؤں نے سرکاری زبان کا درجہ دلوانے کی کوشش کی:

(A) اُردو کو (B) ہندی کو (C) پنجابی کو (D) کشمیری کو

10۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی گورنر رہ چکی ہیں:

(A) فاطمہ صغریٰ (B) بے نظیر بھٹو (C) شمشاد اختر (D) ارفع کریم

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. قائداعظمؒ نے یکم جولائی 1948ء کو سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

ii. نظریۂ پاکستان کی تعریف کریں۔

iii. ''اب یا پھر کبھی نہیں'' (Now OR Never) کے عنوان سے شہرۂ آفاق کتابچہ کب اور کس نے جاری کیا؟

iv. تحریک علی گڑھ کا بنیادی مقصد تحریر کریں۔

v. تحریک ہجرت کا کیا سبب تھا؟

vi. قراردادِ مقاصد کے حوالے سے حاکمیت اعلیٰ کس کے پاس ہے؟

vii. تحریک پاکستان کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

viii. طلوع اسلام سے قبل عدل وانصاف کی حالت تحریر کریں۔

ix. احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے کیا فرمایا؟

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. محل وقوع کی تعریف کریں۔

ii. پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام تحریر کریں۔

iii. سیم وتھور کا مفہوم لکھیں۔

iv. قرآن کریم کی ایک آیت کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

v. آپ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیث کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

vi. تحریک پاکستان میں شامل تین خواتین کے نام لکھیں۔

vii. کلر سے کیا مراد ہے؟

viii. صحرازدگی کی تعریف کریں۔

ix. پاکستان کے تناظر میں ہمیں کن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ برصغیر میں اسلام کی بنیادی اقدار اور سماجی وثقافتی حوالے سے نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔

5۔ پاکستان کا محل وقوع اور اس کی اہمیت تفصیل سے بیان کریں۔

6۔ تحریک پاکستان میں عورت کے کردار پر بحث کریں۔

سیلف ٹیسٹ	8	فل بک (ٹیسٹ 2)

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ 1867ء میں جب بنارس میں ہندوؤں کی مسلم دشمنی کھل کر سامنے آ گئی۔ جس پر سر سید احمد خاں نے واضح اعلان کیا کہ:
(A) مسلمان اور ہندو الگ الگ قومیں ہیں (B) مسلمان سیاست سے الگ رہیں
(C) ہندو ہمارے دوست نہیں ہیں (D) مسلمان انگریزی تعلیم حاصل کریں

2۔ نظریہ پاکستان کی بنیاد ہے:
(A) اجتماعی نظام (B) دوقومی نظریہ (C) ترقی پسندیت (D) اسلامی نظریہ حیات

3۔ علما نے برصغیر کو قرار دیا:
(A) دارالحرب (B) دارالسلام (C) دارالامان (D) دارالسلطنت

4۔ نہرو رپورٹ پیش کی گئی:
(A) 1938ء میں (B) 1928ء میں (C) 1918ء میں (D) 1908ء میں

5۔ کے۔ٹو پہاڑ واقع ہے:
(A) کوہ ہمالیہ میں (B) کوہ قراقرم میں (C) کوہ سفید میں (D) کوہ ہندوکش میں

6۔ کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے اس کے کل رقبہ کا جتنا حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے:
(A) 15 فیصد (B) 25 فیصد (C) 35 فیصد (D) 45 فیصد

7۔ لاکھوں پاکستانیوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے میں مصروف ہیں:
(A) محترمہ بلقیس ایدھی (B) محترمہ بینظیر بھٹو (C) ثمینہ بیگ (D) ڈاکٹر نفیس صادق

8۔ پنجاب میں لڑکیوں کی شادی کی قانونی عمر ہے:
(A) 14 سال (B) 16 سال (C) 18 سال (D) 20 سال

9۔ پاکستان میں سب سے پہلے صدارتی انتخابات منعقد ہوئے تھے:
(A) 2 جنوری 1965ء (B) 2 جنوری 1966ء (C) 2 جنوری 1967ء (D) 2 جنوری 1968ء

10۔ قوم کو متحد رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے:
(A) خیال (B) تفکر (C) نظریہ (D) مفروضہ

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

ii. عقیدہ رسالت کی تعریف کریں۔

iii. قراردادِ مقاصد کے حوالے سے حاکمیت اعلیٰ کس کے پاس ہے؟

iv. قرآن کریم کی ایک آیت کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

v. مشترکہ تعلیمی مقاصد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

vi. اخوت کے متعلق ایک حدیث لکھیں۔

vii. غزنوی دور حکومت کتنے عرصے پر محیط رہا؟

viii. تقسیم بنگال پر نوٹ لکھیں۔

ix. قراردادِ لاہور کب اور کس نے پیش کی؟

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. جنگلات کے دو فوائد بیان کریں۔

ii. پاکستان میں پائے جانے والے تین گلیشیئرز کے نام لکھیں۔

iii. پانی کو آلودگی سے بچاؤ کے دو طریقے بیان کریں۔

iv. خواتین پر تشدد کی شکایات آپ کن نمبرز پر کر سکتے ہیں؟

v. کوہ ہمالیہ کہاں واقع ہے؟

vi. سطح مرتفع بلوچستان کہاں واقع ہے اور اس کی بلندی کتنی ہے؟

vii. اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہا خواتین کی مثالیں مسلم خواتین کی کیسے رہنمائی کرتی ہیں؟

viii. بیگم شائستہ اکرام اللہ کا کردار تحریر کریں۔

ix. بیگم جہاں آرا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ نظریہ کے ماخذ اور اہمیت واضح کریں۔

5۔ لیگل فریم ورک آرڈر 1970ء کا جائزہ پیش کریں۔

6۔ پاکستان میں نسوانی تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالیں۔

سیلف ٹیسٹ	9	فل بک (ٹیسٹ 3)

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ ایم۔اے۔او سکول اور کالج قائم کیا:
(A) سرسید احمد خان نے (B) چودھری رحمت علی نے (C) قاضی عیسیٰ نے (D) مولوی فضل الحق نے

2۔ قراردادِ لاہور 1940ء میں خطبہ صدارت دیا:
(A) مولانا ظفر علی خان نے (B) قائداعظم محمد علی جناحؒ نے
(C) لیاقت علی خان نے (D) شیر بنگال مولوی فضل الحق نے

3۔ 1906ء میں قائم کی گئی:
(A) کانگریس (B) مسلم لیگ (C) انجمن حمایت اسلام (D) مجلس احرار

4۔ پہلی جنگ عظیم میں ترکی نے ساتھ دیا:
(A) رُوس کا (B) امریکا کا (C) جرمنی کا (D) جاپان کا

5۔ کے۔ٹُو پہاڑ واقع ہے:
(A) کوہ ہمالیہ میں (B) کوہ سفید میں (C) کوہ قراقرم میں (D) کوہ ہندوکش میں

6۔ پاکستان کا کل رقبہ ہے:
(A) 670,570 مربع کلومیٹر (B) 796,096 مربع کلومیٹر (C) 755,096 مربع کلومیٹر (D) 790,65 مربع کلومیٹر

7۔ اسلام دینِ فطرت ہے، جس کی تعلیمات کے مطابق بنیادی حقوق کے لحاظ سے ہیں:
(A) سب عورتیں برابر ہیں (B) تمام افراد برابر ہیں (C) سب بچے برابر ہیں (D) سب انسان برابر ہیں

8۔ قائداعظمؒ کے قدم بہ قدم تحریک پاکستان میں شامل رہیں:
(A) بیگم فرخ حسین (B) محترمہ فاطمہ جناح (C) بیگم مولانا محمد علی جوہر (D) نصرت ہارون

9۔ سول سیکرٹریٹ پر مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا:
(A) شمشاد اختر نے (B) شائستہ بیگم نے (C) فاطمہ جناح نے (D) فاطمہ صغریٰ نے

10۔ جنگ آزادی لڑی گئی:
(A) 1857ء کو (B) 1858ء کو (C) 1859ء کو (D) 1860ء کو

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. پنجاب میں لڑکے اور لڑکی کی شادی کی قانونی عمر کیا ہے؟

ii. عقیدہ رسالت کی تعریف کریں۔

iii. ''اب یا پھر کبھی نہیں'' (Now OR Never) کے عنوان سے شہرۂ آفاق کتابچہ کب اور کس نے جاری کیا؟

iv. تحریک پاکستان میں شامل تین خواتین کے نام لکھیں۔

v. نظریۂ پاکستان کی تعریف کریں۔

vi. عقائد سے کیا مراد ہے؟

vii. ترجمہ لکھیں۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

viii. سلطنت دہلی کا دورانیہ کتنے عرصے پر محیط ہے؟

ix. منٹو مارلے اصلاحات کا مسلم لیگ پر کیا اثر ہوا؟

3۔ کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. قراردادِ مقاصد کے حوالے سے حاکمیت اعلیٰ کس کے پاس ہے؟

ii. تحریک ہجرت کا کیا سبب تھا؟

iii. تحریک علی گڑھ کا بنیادی مقصد تحریر کریں۔

iv. تحریک پاکستان میں شامل تین خواتین کے نام لکھیں۔

v. وزیرستان کی پہاڑیاں کہاں واقع ہیں؟

vi. آب وہوا کے انسانی زندگی پر دو اثرات لکھیں۔

vii. ملکی معیشت میں جنگلات کا کیا کردار ہے؟

viii. پاکستانی خواتین نے میڈیا، سیاست اور تعلیمی درسگاہوں میں اپنا نام کیسے روشن کیا ہے؟

ix. بہت سے لوگ کیا سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4۔ پاکستان کی ترقی میں خواتین کے کردار پر بحث کریں۔

5۔ نظریۂ کے ماخذ اور اہمیت واضح کریں۔

6۔ برصغیر میں اسلام کی بنیادی اقدار اور سماجی وثقافتی حوالے سے نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔

سیلف ٹیسٹ 10 فل بک (ٹیسٹ 4)

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

	A	B	C	D
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C،B،A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ کانگریسی وزارتوں کا دور رہا:
(A) 1933-35ء (B) 1939-41ء (C) 1941-43ء (D) 1937-39ء

1۔ قیام پاکستان کا مطالبہ کرتے وقت مسلمانوں کی سوچ تھی کہ:
(A) عالم اسلام کا اتحاد قائم ہو (B) مسلم قوم بہتر تعلیم حاصل کر سکے
(C) وہ اپنے مذہب اور عقائد کے مطابق زندگی بسر کر سکیں (D) ملک میں معاشی ترقی ہو

3۔ قیام پاکستان کے پیچھے ایک مضبوط کارفرما تھا:
(A) مذہب (B) خواب (C) نظریہ (D) منصوبہ

4۔ اورنگ زیب عالمگیر نے وفات پائی:
(A) 1707ء میں (B) 1708ء میں (C) 1717ء میں (D) 1718ء میں

5۔ بنگلہ دیش کا قیام عمل میں آیا:
(A) 1970ء (B) 1971ء (C) 1972ء (D) 1973ء

6۔ پاکستان کے میدانی علاقے میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے:
(A) 20 ڈگری سینٹی گریڈ (B) 30 ڈگری سینٹی گریڈ (C) 40 ڈگری سینٹی گریڈ (D) 50 ڈگری سینٹی گریڈ

7۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، اس کی وجہ شہرت ہے:
(A) زراعت (B) کان کنی (C) صنعت (D) گلہ بانی

8۔ عرب معاشرے میں اسلام سے پہلے دور جاہلیت میں لڑکی کو:
(A) جلا دیتے تھے (B) ونی کر دیتے تھے (C) زندہ دفن کرتے تھے (D) عزت دیتے تھے

9۔ پنجاب حکومت نے "پنجاب تحفظ نسواں ایکٹ" منظور کیا:
(A) 24 جنوری 2010ء (B) 16 فروری 2015ء (C) 24 فروری 2016ء (D) 15 ستمبر 2017ء

10۔ کس صدی کی خواتین عملی، معاشرتی، تعلیمی، سیاسی، جانباز، سرگرم اور نڈر کارکن تھیں؟
(A) 20 ویں (B) 21 ویں (C) 22 ویں (D) 23 ویں

غزالی | مطالعہ پاکستان - 9

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. قائداعظمؒ نے یکم جولائی 1948ء کو سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

ii. عبوری حکومت مؤثر انداز میں کام کیوں نہ کر سکی؟

iii. تحریک علی گڑھ کا بنیادی مقصد تحریر کریں۔

iv. قراردادِ مقاصد کے حوالے سے حاکمیت اعلیٰ کس کے پاس ہے؟

v. روزہ کیسی عبادت ہے؟

vi. نماز کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصر نوٹ لکھیں۔

vii. نظریہ کے لیے انگریزی میں کون سا لفظ استعمال ہوا ہے؟

viii. تحریک مجاہدین کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

ix. پہلی جنگ عظیم کے بعد ترکی کا وجود کیسے خطرے میں پڑا؟

3- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. محل وقوع کی تعریف کریں۔

ii. جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات لکھیں۔

iii. قرآن کریم کی ایک آیت کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

iv. تحریک پاکستان میں شامل تین خواتین کے نام لکھیں۔

v. پاکستان کی اہم بندرگاہوں کے نام لکھیں۔

vi. کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی کا نام اور بلندی تحریر کریں۔

vii. اسلام میں خواتین کو کون سی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں؟

viii. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی تجارت کا مختصراً احوال بیان کریں۔

ix. اسلام میں عمل اور اجر کے لحاظ سے مرد و عورت کے مساوی ہونے پر قرآن مجید کی دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4- قائداعظمؒ کی سیاسی اور آئینی کوششوں کے حوالے سے قیام پاکستان میں کردار کو بیان کریں۔

5- دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں۔

6- پاکستان میں نسوانی تشدد کے خاتمے کے لیے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالیں۔

سیلف ٹیسٹ 11 — فل بک (ٹیسٹ 5)

(معروضی)

وقت: 15 منٹ کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ قرارداد لاہور 1940ء میں خطبہ صدارت دیا:

(A) مولانا ظفر علی خان نے (B) قائداعظم محمد علی جناحؒ نے
(C) لیاقت علی خان نے (D) شیر بنگال مولوی فضل الحق نے

2۔ 1906ء میں قائم کی گئی:

(A) کانگریس (B) مسلم لیگ (C) انجمن حمایت اسلام (D) مجلس احرار

3۔ پاکستان کا کل رقبہ ہے:

(A) 670,570 مربع کلومیٹر (B) 796,096 مربع کلومیٹر (C) 755,096 مربع کلومیٹر (D) 790,65 مربع کلومیٹر

4۔ اسلام دین فطرت ہے، جس کی تعلیمات کے مطابق بنیادی حقوق کے لحاظ سے ہیں:

(A) سب عورتیں برابر ہیں (B) تمام افراد برابر ہیں (C) سب بچے برابر ہیں (D) سب انسان برابر ہیں

5۔ درسی کتاب کے مطابق پاکستان کی کون سی نسل کو نظریہ پاکستان کے مقاصد کا علم ہونا ضروری ہے؟

(A) بچوں کو (B) بوڑھوں کو (C) جوانوں کو (D) نوجوانوں کو

6۔ قائداعظمؒ نے احمد آباد میں خطاب کیا:

(A) 29 دسمبر 1940ء کو (B) 29 دسمبر 1941ء کو (C) 29 دسمبر 1942ء کو (D) 29 دسمبر 1943ء کو

7۔ سکواڈرن لیڈر ایم۔ ایم عالم نے بھارتی فضائیہ کے جہاز ایک منٹ میں تباہ کیے:

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

8۔ DWPC کا مطلب ہے:

(A) ضلعی تحفظ خواتین آفیسر (B) ضلعی تحفظ خواتین کمیٹی
(C) ضلعی تحفظ مرد و خواتین کمیشن (D) ضلعی تحفظ خواتین کمیشن

9۔ کس SMS کے ذریعے پولیس کو اطلاع دی جا سکتی ہے۔

(A) 6677 (B) 7878 (C) 8787 (D) 9999

10۔ لیڈی نصرت ہارون نے کس تحریک میں حصہ لیا؟

(A) تحریک خلافت (B) تحریک نسواں (C) تحریک عدم تعاون (D) تحریک آزادی

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

ii. تحریک ہجرت کا کیا سبب تھا؟

iii. سلطنت دہلی کا دورانیہ کتنے عرصے پر محیط ہے؟

iv. سرسید احمد خان اور دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں۔

v. میثاقِ لکھنؤ کی تین خصوصیات لکھیں۔

vi. قائداعظمؒ کے چودہ نکات کی روشنی میں بلوچستان کے متعلق کیا اصلاحات نافذ کی جائیں؟

vii. مسلمانوں نے کب اور کیوں یومِ نجات منایا؟

viii. قراردادِ لاہور کا متن لکھیں۔

ix. سر سٹیفورڈ کرپس کو کب اور کس نے ہندوستان بھیجا؟

3- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (6 × 2 = 12)

i. پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام تحریر کریں۔

ii. آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیث کی روشنی میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

iii. پاکستان کے شمال مغرب میں کون سے ممالک واقع ہیں؟

iv. پاکستان کو موسمی لحاظ سے کتنے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

v. خشک پہاڑی خطہ کی شرح خواندگی تحریر کریں۔

vi. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی تجارت کا مختصراً احوال بیان کریں۔

vii. پاکستانی خواتین نے میڈیا، سیاست اور تعلیمی درسگاہوں میں اپنا نام کیسے روشن کیا ہے؟

viii. محترمہ ڈاکٹر نفیس صادق کی خدمات پر دو سطریں لکھیں۔

ix. بیگم جہاں آرا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

حصہ دوم

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو کے جوابات لکھیے۔ 2 × 8 = 16

4- نظریۂ کے ماخذ اور اہمیت واضح کریں۔

5- 1962ء کے آئین کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔

6- پاکستان میں جنگلات کی اقسام، اہمیت اور تحفظ پر بحث کریں۔

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:1 ﴾جوابات﴿

D	10	A	9	A	8	B	7	D	6	D	5	D	4	C	3	C	2	B	1

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:2 ﴾جوابات﴿

A	10	C	9	B	8	B	7	B	6	D	5	B	4	D	3	C	2	C	1

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:3 ﴾جوابات﴿

C	10	D	9	B	8	D	7	C	6	B	5	D	4	B	3	D	2	B	1

چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ:4 ﴾جوابات﴿

B	10	A	9	B	8	D	7	B	6	B	5	C	4	D	3	D	2	A	1

سیلف ٹیسٹ:5 (فرسٹ ہاف بک) ﴾جوابات﴿

B	10	D	9	C	8	B	7	A	6	D	5	D	4	A	3	B	2	D	1

سیلف ٹیسٹ:6 (سیکنڈ ہاف بک) ﴾جوابات﴿

D	10	A	9	B	8	A	7	B	6	D	5	C	4	B	3	B	2	B	1

سیلف ٹیسٹ:7 (فل بک 1) ﴾جوابات﴿

C	10	B	9	C	8	A	7	C	6	B	5	B	4	B	3	C	2	B	1

سیلف ٹیسٹ:8 (فل بک 2) ﴾جوابات﴿

C	10	A	9	B	8	A	7	B	6	B	5	B	4	A	3	D	2	A	1

سیلف ٹیسٹ:9 (فل بک 3) ﴾جوابات﴿

A	10	D	9	B	8	D	7	B	6	C	5	C	4	B	3	B	2	A	1

سیلف ٹیسٹ:10 (فل بک 4) ﴾جوابات﴿

A	10	C	9	C	8	C	7	C	6	B	5	A	4	C	3	C	2	D	1

سیلف ٹیسٹ:11 (فل بک 5) ﴾جوابات﴿

A	10	C	9	B	8	D	7	A	6	D	5	D	4	B	3	B	2	B	1